پاکستان میں

عاداتِ مُطالعہ

(ایک سروے)

نیشنل بُک سنٹر آف پاکستان

سلسلہ کتابیات

جامع فہارس مطبوعات پاکستان

فروغ کتب اور ترویج مطالعہ کے لیے نیشنل بک سنٹر آف پاکستان نے اُردو میں اب تک طبع ہونے والی تمام تر کتابوں کی مختلف موضوعات کے تحت الگ الگ فہرستیں (ببلوگرافیز) ترتیب دی ہیں ۔ ان میں متعلقہ کتب کی جملہ تفصیلات مثلاً کتاب کا نام ، مصنف کا نام ، ناشر کا نام اور پتا ، ... تیں عام قاری ،
لائہ ... اور محققین کے لیے
حوا ...

- ۱ ... ۳/- روپے
- ۲ ... ۳/- روپے
- ۳ ... ی پتی ۳/- روپے
- ۴ ... ی پتی ۲/- روپے
- ۵ ... ۵/- روپے
- ۶ ... ۱/۵۰ روپے
- ۷ ... ۲/- روپے
- ۸ ... ۲/- روپے
- ۹ ... ۹/- روپے
- ۱۰ ... ۳/- روپے

- ۱۱ ... خٹک ۲/- روپے
- ۱۲ ... خٹک ۲/- روپے
- ۱۳ ... ۵/- روپے
- ۱۴ ... ۳/- روپے
- ۱۵ ... ۱۰/- روپے

ب ...

- ۱- حدیث ، تفسیر
- ۲- ارکان و اصولِ اسلام
- ۳- فقہ ، تصوف ، مباحث
- ۴- عربی کتابیں
- ۵- سندھی کتابیں
- ۶- فارسی کتابیں
- ۷- طبی کتابیں
- ۸- حوالہ جاتی کتابیں
- ۹- لاہور بک ٹریڈ ڈائرکٹری (انگریزی)
- ۱۰- پاکستانی مصنفین کی ڈائرکٹری
- ۱۱- پنجابی مصنفین کی ڈائرکٹری

☆

نیشنل بک سنٹر آف پاکستان

ایم ۔ اے ۔ جناح روڈ کراچی ۔ ۱ ☆ ۱۔ منٹگمری روڈ ۔ لاہور

پاکستان میں

عادات مطالعہ

(ایک سروے)

☆

عادات مطالعہ کی یہ سروے رپورٹ پاکستان لائبریری
ایسوسی ایشن کراچی کے زیر اہتمام مرتّب کی گئی

☆

نیشنل بک سنٹر آف پاکستان

تھیوسوفیکل ہال کراچی - 1 ☆ 1 - منٹگمری روڈ ، لاہور

عالمی سالِ کتاب
کتابیں، سب کے لیے

طبع اول — مارچ 1974

قیمت — -/10 روپے

ناشر — ذوالفقار احمد تابش برائے نیشنل بک سنٹر آف پاکستان ،
1 ۔ منٹگمری روڈ ، لاہور

طابع — محمد زرین خاں

مطبع — زرین آرٹ پریس ، ریلوے روڈ ، لاہور

ترتیب

مقدمہ

پاکستان میں 1972ء کو 'عالمی سالِ کتاب' قرار دیا گیا تھا ۔ اس عالمی سالِ کتاب کے اختتام پر پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن کے زیرِ اہتمام ایک جائزے کا اہتمام کیا گیا ۔

پاکستان کے مختلف شہروں میں نمائشیں منعقد کرنے کے بعد ، اس قسم کے جائزے کا اہتمام ، لائبریری ایسوسی ایشن کے لیے انتہائی خوش کن امر تھا ۔

اس جائزے میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا تھا کہ مطالعے کے سلسلے میں درپیش جملہ مسائل کا نہ صرف احاطہ کیا جائے ، بلکہ انہیں اس شکل میں پیش کیا جائے کہ کتابی صنعت سے وابستہ لوگ ان سے بخوبی آگاہ ہو جائیں ۔ اس کے برعکس ہمارے وسائل محدود اور وقت انتہائی کم تھا ۔ ان تمام مشکلات کے باوجود جلیس احمد فاروقی نے اس جائزے کو بڑی خوش اسلوبی سے مکمل کیا ۔ یہ ان کی قائدانہ صلاحیت اور مخلصانہ رہنمائی ہی کا نتیجہ تھا کہ یہ جائزہ مقرر وقت میں ہی پایۂ تکمیل تک پہنچ گیا ۔ میں ذاتی طور پر فاروقی صاحب کا بے حد ممنون ہوں ، خصوصاً ان کی اہلیہ محترمہ کا ، جن کے بھرپور تعاون سے اس جائزے کو نہ صرف صفحۂ قرطاس پر منتقل کیا جا سکا ، بلکہ جدولوں کی تیاری میں بھی اُنھوں نے فاروقی صاحب کا پورا پورا ہاتھ بٹایا اور جائزے سے موصول ہونے والے نتائج کو نہایت سلیقے سے ترتیب دیا ۔

میں شعبہ لائبریری سائنس سے تعلق رکھنے والے اپنے تمام رفقاء کار کا بھی تہ دل سے شکر گزار ہوں ۔ ملک کے مختلف شہروں میں لائبریریوں کے متعلقہ عملے نے جس گرم جوشی اور تعاون کا مظاہرہ کیا ، اس کے لیے میں

ان کا بھی سپاس گزار ہوں ۔

یہاں شعبہ لائبریری سائنس کراچی کے ان طلبہ کا ذکر نہ کرنا ، یقیناً زیادتی ہوگی ، جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اس جائزے کی تکمیل کے لیے وقف کر دیا ۔ یہ ان طلبہ کے تعاون ہی کا نتیجہ تھا کہ ہم ملک کے دور دراز شہروں میں اس جائزے کا بندوبست کر سکے ۔ اور یہ ان کی مشترکہ مساعی اور محنت ہی کا نتیجہ ہے کہ ہم آج اس جائزے کی مفصل رپورٹ پیش کر رہے ہیں ۔ میں ذاتی طور پر ان اصحاب کا فرداً فرداً شکر گزار ہوں ۔

میں انشا جی کا بھی بے حد ممنون ہوں کہ ان کی استقامت اور مستقل مزاجی کی بدولت یہ جائزہ تکمیل کو پہنچا ۔ اس جائزے کو کتابی صورت میں پیش کرنے کا سہرا بھی انھی کے سر ہے ۔ کتابوں کی اشاعت و ترویج کے سلسلے میں ان کی ان کاوشوں کو ہمیشہ مستحسن نظروں سے دیکھا جائے گا ۔ ملک کے مختلف گوشوں میں 50,000 پبلک لائبریریوں کے قیام سے ناخواندگی اور جہالت کا خاتمہ ہو جائے گا ۔ ہمیں اس بات کا کامل یقین ہے کہ اس جائزے سے موصولہ نتائج ، پاکستان میں تعلیمِ بالغاں کے منصوبوں کی تشکیل میں بھی اہم کردار ادا کریں گے ۔

اپنے دوست حسن عابدی ، ایڈیٹر اخبار خواتین ، کشور آفتاب ، عشرت انصاری ، عارف افتخار اور کراچی ٹیلیویژن کے عارفین ، کے پُرجوش تعاون کے لیے میں ان کا بے حد ممنون ہوں کہ انھوں نے اس جائزے کی تکمیل کے سلسلے میں جملہ مواصلاتی ذرائع کی مدد سے ہماری بھرپور اعانت کی ۔ اس جائزے کی تکمیل میں ان سب حضرات کا نمایاں حصہ ہے ۔

کراچی
26 نومبر ، 1973ء

ڈاکٹر انیس خورشید
سیکریٹری
پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن

افتتاحیہ

یونیسکو نے 1972ء کو عالمی سالِ کتاب قرار دیا تھا ۔ یہ جائزہ "پاکستان میں لوگ کیا پڑھتے ہیں ؟" عالمی سالِ کتاب کے پروگراموں ہی کی ایک کڑی ہے ۔ یونیسکو نے پاکستان کے علاوہ ، دیگر ممالک میں بھی اس جائزے کا اہتمام کیا تھا ۔ نیشنل بک سنٹر آف پاکستان نے یہ کام پاکستان لائبریری ایسوسی ایشن کو تفویض کیا ۔ مجھے ایسوسی ایشن کے سیکریٹری جناب ڈاکٹر انیس خورشید کی طرف سے اس جائزے کا ٹیکنیکل ایڈوائزر مقرر کیا گیا ۔ چنانچہ میں اس حیثیت سے اس جائزے کی تفصیلی رپورٹ پیش کر رہا ہوں ۔

اس جائزے کا آغاز دسمبر 1972ء سے کراچی میں ہوا ۔ 1973ء کے دوران ، ملک کے مختلف شہروں میں اس جائزے پر کام کیا گیا ۔ قریباً تین ہزار لوگوں سے انٹرویو کیا گیا ۔ ابتدا میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ موصولہ اعدا و شمار کی جدولیں کمپیوٹر کے ذریعے بنائی جائیں گی ، لیکن متعدد وجوہات کی بنا پر ایسا نہ ہو سکا ۔

اس جائزے کی تکمیل کے سلسلے میں سب سے بڑی مشکل وقت اور عملے کی قلت تھی ۔ بہرکیف ، ان تمام مشکلات کے باوجود کارآمد معلومات جمع کی گئیں ، جنھیں اب تجزیے کے بعد جدولوں کی شکل میں پیش کیا جا رہا ہے ۔

سب سے پہلے میں یو ۔ بی ۔ ایل ، اور یو ۔ بی ۔ ایل کے شعبہ اقتصادی تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر محفوظ علی کا رہینِ منت ہوں کہ انھوں نے مجھے اس

پراجیکٹ پر کام کرنے کی اجازت مرحمت فرمائی ۔

ڈاکٹر متین اے ، خاں ڈائریکٹر آئی ۔ بی ۔ اے ، کراچی یونیورسٹی کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے کہ انھوں نے مجھے اس پراجیکٹ کے جاری رکھنے کی اجازت عنایت فرمائی ، جب کہ آئی ۔ بی ۔ اے ۔ کی تحت میری ملازمت صرف 1972ء تک کے لیے تھی ۔

ڈاکٹر انیس خورشید چیئرمین شعبۂ لائبریری سائنس ، اس پراجیکٹ کے ڈائریکٹر تھے ۔ اس جائزے کی تکمیل اور رپورٹ کی ترتیب کے سلسلے میں جس قدر تاخیر ہوئی ، آپ نے اسے کمال تحمل مزاجی سے برداشت کیا ۔

یہ جائزہ ایک بڑا منصوبہ تھا ، جس کی تنظیم اور اہتمام کے لیے ایک وقت درکار تھا ، لیکن جناب ڈاکٹر انیس خورشید کی توجہ اور رہنمائی سے منصوبہ بندی اور تنظیم کے مراحل بہ احسن طور پر ، قلیل مدت میں انجام پا گئے ۔ ڈاکٹر صاحب کے فارغ التحصیل اور زیرِ تعلیم شاگردوں نے اس سلسلے میں بہت مدد کی ۔ اور اس کام کو اعزازی طور پر سرانجام دیا ۔ یہ ان کی مساعی کا نتیجہ ہے کہ متعدد رکاوٹوں اور لاتعداد مشکلات کے باوجود یہ جائزہ بہ طریقِ احسن تکمیل کو پہنچا ۔

اس جائزے کی تکمیل میں جن اصحاب نے نمایاں طور پر خدمات سرانجام دیں ، ان کے اسماء گرامی یہ ہیں : افتخار حنیف ، اظہار الحق ضیاء مرحوم ایس ۔ قوی ۔ حسین ، محمد جمیل قریشی ، مطلوب حسین ، سبط رضا ، مس انیس زبیری ۔

جناب ایس ۔ وی ۔ حسین نے پشاور میں اس کام کی نگرانی کے فرائض سرانجام دیے ۔ اس کام کے دوران ہی انھیں اچانک دل کا دورا پڑا اور وہ اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے لواحقین کو صبر اور استقامت کی توفیق عطا فرمائے ۔

جناب ایس ۔ وی ۔ حسین ، کی وفات کے بعد ارسلا خاں اور قمر مرزا نے اس ادھورے کام کی تکمیل میں ہمارا ہاتھ بٹایا ۔ مظفر حسین ، مس عذرا قریشی اور سید صلاح الدین نے بھی نمایاں خدمات سرانجام دیں ۔ ادریس اور غیور کا شکریہ ادا کرنا بھی ضروری ہے ، جنھوں نے اس جائزے کی تکمیل میں ہمارا ہاتھ بٹایا ۔

میں اپنی اہلیہ انیس کا خصوصی طور پر ممنون ہوں کہ انھوں نے اس جائزے کی رپورٹ کی ترتیب میں نہ صرف نہایت فعال کردار ادا کیا ، بلکہ جدولوں کی ترتیب اور پروف ریڈنگ جیسے جاں گسل فرائض بھی بڑی خوش اسلوبی سے سرانجام دیے ۔ میں ان کے تعاون کے بغیر شاید یہ کام احسن طور پر سرانجام نہ دے سکتا ۔

اس جائزے کی ترتیب میں مقررہ شرائط و ضوابط کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہے ۔ تاہم میں نے ، اس جائزے کے لیے ، تجزیے کے جو معیار بنائے تھے ، بعض ناگزیر وجوہات کی بنا پر انھیں کماحقہ استعمال نہیں کیا جا سکا ۔

اس جائزے کے دوران ، سوال نامے کے علاوہ ، براہِ راست انٹرویو کا طریقہ بھی استعمال کیا گیا ۔ جوابات میں ، جواب دہندہ کا کسی نہ کسی حد تک تعصب بھی شامل ہوتا ہے ، اس ناگزیر صورتِ حال سے بچنا کسی صورت بھی ممکن نہیں ۔

بہرکیف رپورٹ کی ترتیب ، مواد کی درجہ بندی اور اعداد و شمار کی جدولیں نہایت احتیاط سے تیار کی گئیں ہیں ۔ اس کے باوجود ، اگر اس رپورٹ میں کوئی غلطی یا خامی نظر آئے تو اسے میری اور صرف میری بشری کمزوری سمجھیے گا ۔

جلیس احمد فاروق

باب اول

خلاصہ اور اہم نتائج

1۔ اساتذہ اور صحافی حضرات ، دوسرے لوگوں کی نسبت ، کتب اور رسائل کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں ، کارکن کم کتابیں پڑھتے ہیں ۔ کاشت کار ، دوسرے گروہوں کے افراد کی نسبت بہت کم رسائل کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ ایگزیکٹو کاشت کاروں کی نسبت ، اخبارات کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں ۔ پیشہ وار حضرات زیادہ ٹیلیویژن دیکھتے ہیں ، جب کہ کاشت کار اس پر کم توجہ دیتے ہیں ۔

جہاں تک اساتذہ اور صحافیوں کا تعلق ہے ، ان میں سے 81·6 فی صد لوگوں نے ، گزشتہ تین ماہ کے دوران ، ایک نہ ایک کتاب لازماً پڑھی ۔ 90·3 فی صد نے ، گزشتہ تین ماہ کے عرصے میں ، کسی ایک رسالے کا مطالعہ کیا ۔

کارکنوں میں سے 57·2 فی صد لوگوں نے کسی ایک کتاب اور کاشت کاروں میں سے 59·8 فی صد لوگوں نے اس دوران کسی ایک رسالے کا مطالعہ کیا ۔

ایگزیکٹو کے 100 فی صد لوگوں نے انٹرویو کے دوران بتایا کہ انھوں نے گزشتہ ماہ کے دوران ، باقاعدگی سے اخبارات کا مطالعہ کیا ، جب کہ کاشت کاروں میں سے 86·1 فی صد اخبارات کا مطالعہ کر سکے ۔

پیشہ وروں میں سے 49·7 فی صد ہفتے میں ٹیلیویژن دیکھتے ہیں ، جب کہ صرف 7·4 فی صد کاشت کار ٹیلیویژن دیکھتے ہیں ۔

2۔ گزشتہ 4 سال سے زائد مدت میں جن حضرات نے صرف ایک کتاب پڑھی تھی ، ان کا تناسب درج ذیل ہے :

طلبہ	:	8·9 فی صد
صحافی اور اساتذہ	:	6·7 فی صد
پیشہ ور	:	11·1 فی صد
ایگزیکٹو	:	7·7 فی صد
کارکن	:	16·2 فی صد
کاشت کار	:	18·0 فی صد
گھریلو عورتیں	:	17·5 فی صد

3۔ مختلف گروہوں سے تعلق رکھنے والے ایسے لوگ ، جنھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران ، تین سے زائد کتب کا مطالعہ کیا ، ان کا تناسب ہے :

طلبہ	:	35·7 فی صد
اساتذہ اور صحافی	:	43·3 فی صد
پیشہ ور	:	12·1 فی صد
ایگزیکٹو	:	32·9 فی صد
کارکن	:	23·6 فی صد
کاشت کار	:	17·2 فی صد
گھریلو عورتیں	:	20·6 فی صد

ان مختصر سے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے کہ اساتذہ اور صحافی دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ مطالعہ کرتے ہیں ، جب کہ پیشہ ور لوگوں کا تناسب کم ہے ۔ ایگزیکٹو حضرات کا دوسرا نمبر آتا ہے ۔

4- کتابیں خرید کر پڑھنے والوں میں ، اساتذہ اور صحافیوں کا تناسب زیادہ ہے ، جب کہ گھریلو عورتوں کا تناسب کم ہے ۔

ایسے لوگ جو کتابیں خرید کر پڑھتے ہیں ، ان کے اعداد و شمار کے مطابق ، تین ماہ کے دوران ، ہر پیشہ ور اوسطاً 23·65 روپے کتابیں خریدنے پر خرچ کرتا ہے جب کہ ہر طالب علم اوسطاً 10·53 روپے کی رقم ، اس عرصے میں خرچ کرتا ہے ۔ کتابوں پر ماہانہ اخراجات کا تناسب اس طرح سے ہے :

طلبہ	:	3·51 روپے
اساتذہ اور صحافی	:	5·88 روپے
پیشہ ور	:	7·88 روپے
ایگزیکٹو	:	7·08 روپے
کارکن	:	4·67 روپے
کاشت کار	:	4·33 روپے
گھریلو عورتیں	:	3·54 روپے

مختلف گروہوں میں سے متعدد لوگ ایسے تھے ، جو یہ بتانے سے قاصر رہے کہ انھوں نے کتابیں خریدنے پر کتنی رقم صرف کی ۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق یہ کہا جا سکتا ہے کہ اگر انھوں نے اس مد میں زیادہ رقم خرچ کی ہوتی تو وہ آسانی سے اس کی باز یافت کر سکتے تھے ۔ چنانچہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ انھوں نے مندرجہ بالا دیے گئے اعداد و شمار سے زیادہ رقم خرچ نہیں کی ۔

5- انگریزی رسائل کی نسبت ، اُردو رسائل زیادہ مقبول ہیں ۔ تمام گروہوں میں ''اخبارِ جہاں'' کو زیادہ مقبولیت حاصل ہے ۔ پیشہ ور لوگ ''اُردو ڈائجسٹ'' کو زیادہ پسند کرتے ہیں ، جب کہ گھریلو عورتوں کے گروہ کی ''اخبارِ خواتین'' کے بارے میں زیادہ رغبت ظاہر ہوتی ہے ۔

6- اسی طرح اُردو اخبارات ، انگریزی اخبارات کی نسبت زیادہ مقبول ہیں ۔ مختلف گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے ''جنگ'' کے بارے میں زیادہ پسندیدگی ظاہر کی ۔

7- اس جائزے سے یہ بات سامنے آئی کہ اساتذہ اور صحافی ، کتابوں کے مطالعے پر زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ، جب کہ گھریلو عورتیں ، کم وقت خرچ کرتی ہیں ۔ مختلف گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے ہفتہ وار اوقات مطالعہ کے اعداد و شمار کا گوشوارہ حسب ذیل ہے :

طلبہ	:	10·0 گھنٹے
اساتذہ اور صحافی	:	12·0 گھنٹے
پیشہ ور	:	10·6 گھنٹے
ایگزیکٹو	:	10·5 گھنٹے
کارکن	:	9·4 گھنٹے
کاشت کار	:	10·2 گھنٹے
گھریگو عورتیں	:	9·3 گھنٹے

8- کاشت کار ، رسائل کا مطالعہ کرنےمیں سب سے زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ، جب کہ اس سلسلے میں ایگزیکٹو اور پیشہ ور لوگ کم وقت خرچ کرتے ہیں ۔

مختلف گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد رسائل کے مطالعے پر ہفتہ وار جو وقت صرف کرتے ہیں ، اس کا نقشہ پیشِ خدمت ہے :

طلبہ	:	6·1 گھنٹے
اساتذہ اور صحافی	:	6·3 گھنٹے
پیشہ ور	:	5·6 گھنٹے
ایگزیکٹو	:	5·6 گھنٹے
کارکن	:	6·0 گھنٹے
کاشت کار	:	8·0 گھنٹے
گھریلو عورتیں	:	6·7 گھنٹے

یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ جنھوں نے رسائل کے مطالعے میں زیادہ وقت صرف کیا ، اس سے یہ مراد نہیں کہ انھوں نے زیادہ رسائل کا مطالعہ کیا ہے ، بلکہ یہ اختلاف ، مطالعہ کی رفتار میں کمی بیشی کی وجہ سے ہے ۔

9۔ ٹیلیویژن دیکھنے کے سلسلے میں ، کاشت کار زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ، جب کہ کارکنوں کے صرف کیے جانے والے وقت کی اوسط کم ہے ۔

مختلف گروہوں سے تعلق رکھنے والے ناظرین ، ٹیلیویژن دیکھنے پر ہفتہ وار حسب ذیل وقت صرف کرتے ہیں :

طلبہ	:	8·7 گھنٹے
اساتذہ اور صحافی	:	8·6 گھنٹے
پیشہ ور	:	7·4 گھنٹے
ایگزیکٹو	:	7·8 گھنٹے
کارکن	:	7·4 گھنٹے
کاشت کار	:	11·9 گھنٹے
گھریلو عورتیں	:	11·5 گھنٹے

مختلف گروہوں سے تعلق رکھنے والے ایسے لوگ جنھوں نے ایک ہفتے کے دوران 16 گھنٹوں سے زیادہ وقت صرف کیا ، ان کی تفصیل درج ذیل ہے :

طلبہ	:	7·3 فی صد
اساتذہ اور صحافی	:	4·4 فی صد
پیشہ ور	:	5·2 فی صد
ایگزیکٹو	:	2·5 فی صد
کارکن	:	2·2 فی صد
کاشت کار	:	2·4 فی صد
گھریلو عورتیں	:	9·8 فی صد

10- انٹرویو کے دوران ، لوگوں سے ایک سوال یہ بھی کیا گیا کہ اگر ٹیلیویژن پر پروگرام نہ ہوں تو ایسی صورت میں وہ کیا کریں گے ؟

اس سوال کے جواب میں جو نتائج موصول ہوئے ، ان کی روشنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ اگر ٹیلیویژن پر پروگرام نہ ہوں ، تو پھر لوگ مطالعے کو ترجیح دیتے ہیں - البتہ کارکن ، کاشت کار اور گھریلو عورتیں ریڈیو سننا پسند کرتی ہیں -

11- قارئین کی اکثرت ایسی ہے ، جو بغیر کسی انتخاب کے کتابیں پڑھتی ہے - کتابوں کے انتخاب کے سلسلے میں اساتذہ ، دوستوں اور رشتہ داروں کی نسبت کم اہم کردار ادا کرتے ہیں - کتابوں کے انتخاب کے سلسلے میں والدین کوئی قابلِ ذکر کردار سر انجام نہیں دیتے -

طلبہ جن کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں ، ان میں سے صرف 0·5 فی صد والدین کی بتائی ہوتی ہیں - 5·4 فی صد کتابیں اساتذہ کی سفارش پر پڑھی جاتی ہیں - 12·9 فی صد کتابیں ، دوستوں کے مشورے پر پڑھی جاتی ہیں - 81·3 فی صد کتابیں ایسی ہوتی ہیں ، جن کا انتخاب خود طلبہ کرتے ہیں -

12- طلبہ ، اساتذہ اور صحافی ، پیشہ ور ، کارکن ، ایگزیکٹو اور گھریلو عورتیں اخبارات کا مطالعہ بڑے شوق سے کرتی ہیں - کاشت کار اخبارات کی نسبت ، ریڈیو زیادہ شوق سے سنتے ہیں -

13- ہر گروہ میں سے 50 فی صد سے زیادہ لوگ اخبارات کے مطالعے کو اولیت دیتے ہیں - کتابوں کو ثانوی حیثیت حاصل ہے جب کہ مطالعاتی مواد کے انتخاب میں رسائل کا درجہ آخری ہے -

کارکن حضرات اخبارات کو سب سے زیادہ ترجیح دیتے ہیں - ان میں سے 71·2 فی صد لوگ اخبار کو پہلے پڑھنا پسند کرتے ہیں - جب کہ اساتذہ اور صحافیوں میں اخبارات کو اولیت دینے والوں کا

تناسب 49·6 فی صد ہے -

کاشت کار لوگ ، رسائل کا مطالعہ زیادہ شوق سے کرتے ہیں - کاشت کاروں میں 17·2 فی صد لوگ ایسے ہیں - جو رسائل کے مطالعے کو ترجیح دیتے ہیں - جب کہ ایگزیکٹو میں رسائل کے مطالعے کا رجحان بہت کم پایا جاتا ہے - ایگزیکٹو میں صرف 5·1 فی صد لوگ رسائل کو اولیت دیتے ہیں -

پیشہ ور حضرات میں کتابوں کا مطالعہ بے حد مقبول ہے - ان میں سے 27·1 فی صد لوگ کتابیں پہلے پڑھنا پسند کرتے ہیں جب کہ کارکنوں کا تناسب صرف 13·1 فی صد رہا ہے -

14- مذہبی کتابیں اور ناول تمام حلقوں میں زیادہ پسندیدگی کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں - جب کہ سائنسی افسانے ، ڈرامے اور مضامین پر مشتمل کتابوں میں نسبتاً کم دلچسپی کا اظہار کیا جاتا ہے -

طلبہ میں مذہبی کتابیں اور ناول زیادہ پسند کیے جاتے ہیں ، جب کہ سوانح اور مقالات میں ، اس گروہ کی دلچسپی محدود ہے -

اساتذہ اور صحافیوں میں ڈرامے ، مقالات ، سائنسی افسانوں کی نسبت ، مذہبی کتابوں اور سفر ناموں میں زیادہ دلچسپی ظاہر ہوتی ہے -

پیشہ ور حضرات نے ڈراموں اور افسانوں کی بجائے ، مذہبی کتابوں اور ناولوں میں زیادہ اشتیاق ظاہر کیا -

ایگزیکٹو کے طبقے مذہبی کتابوں اور ناولوں میں زیادہ شوق ظاہر کرتے ہیں - جب کہ سائنس فکشن ، افسانے اور ڈرامے اس طبقے میں کم دلچسپی سے پڑھے جاتے ہیں - کارکنوں کی ، ڈرامے ، مقالات اور مضامین پر مشتمل کتابوں کی نسبت مذہبی کتابوں اور ناولوں میں نمایاں دلچسپی ہے -

گھریلو عورتیں ، سائنسی افسانے اور مضامین پر ناولوں کو زیادہ ترجیح دیتی ہیں - کتابوں کے انتخاب کے سلسلے میں اساتذہ ،

صحافی ، طلبہ ، ایگزیکٹو اور پیشہ ور لوگوں کے درمیان خاصا تنوع پایا جاتا ہے ۔

15- چند کتابیں ، لوگ جنھیں پڑھ کر محظوظ ہونے ، درج ذیل ہیں :

''بانگ درا''، ''سیرت النبی''، ''توبۃالنصوح''، ''بال جبریل'' ''اور تلوار ٹوٹ گئی''، ''یوسف زلیخا''، ''افشاں''، ''صاعقہ''، ''شمع'' اور ''دیوانِ غالب'' ۔

16- مقبول مصنفین کے زمرے میں :

علامہ اقبالؒ ، نسیم حجازی ، رضیہ بٹ ، مولانا مودودی اور ابن صفی آتے ہیں ۔ طلبہ اور گھریلو عورتوں میں رضیہ بٹ سب سے زیادہ مقبول مصنفہ ہے ۔ کارکنوں میں نسیم حجازی کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے ۔ بقیہ لوگوں نے علامہ اقبال کو پسند کیا ۔

17- اخبارات میں خصوصی ضمیمۓ اور تجارتی خبریں ، سب سے کم پڑھی جاتی ہیں ۔

18- ایگزیکٹو میں 73·5 فی صد کتابیں خرید کر پڑھتے ہیں ، جب کہ گھریلو عورتیں 17·6 فی صد کتابیں خرید کر پڑھتی ہیں ۔

صرف 2 فی صد کتابیں تحفہ کے طور پر حاصل کرکے پڑھی جاتی ہیں ۔

19- ایسے لوگ ، جو لازماً کتابیں پڑھتے ہیں ، ان کی پڑھنے کی ماہانہ اوسط ایک کتاب ہے ۔ ایگزیکٹو میں سے جو لوگ لازماً کتابیں پڑھتے ہیں ، ان کی تین ماہ کی اوسط 3·64 کتابیں ہیں ۔ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ، یہ تعداد سب سے زیادہ ہے ۔

پاکستان میں کتابوں کے حصول کے دو بڑے ذرائع ، اکادمی کی لائبریریاں اور دوستوں کی ذاتی لائبریریاں ہیں ۔

20- نصف سے زیادہ رسائل خرید کر پڑھے جاتے ہیں ۔ رسائل ہاکرز کے

بجائے ، عموماً سٹالوں یا دکانوں سے خریدے جاتے ہیں -
کاشت کاروں کی نسبت ، اساتذہ اور صحافی ، رسائل کا زیادہ باقاعدگی سے مطالعہ کرتے ہیں -

21- توقع کے عین مطابق ، نصف سے زیادہ اخبارات ہاکرز کے ذریعے حاصل کیے جاتے ہیں - اخبار عاریتاً لے کر پڑھنے کے زمرے میں ہمسائے بہترین ذریعہ ہیں -

22- کتابیں نہ پڑھنے کی بنیادی وجہ ، وقت کی قلت ، لائبریریوں کی سہولتوں کا فقدان ، اور کتابوں کی قیمتوں میں روز افزوں زیادتی بتائی گئی ہے - ایگزیکٹو نے قیمتوں میں اضافے کی سب سے زیادہ شکایت کی ، اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ یہ گروہ ، دوسروں کی نسبت کتابیں زیادہ خرید کر پڑھتا ہے -

23- رسائل کا مطالعہ نہ کرنے کی وجہ ، وقت کی قلت اور دلچسپی کے فقدان کی بجائے ، لائبریری کی سہولتوں کا فقدان اور قیمتوں میں زیادتی کو اصل وجہ قرار دیا گیا ہے -

24- کتابیں پڑھنے کی وجہ ، علم میں اضافہ ، وقت گزارنا اور مسرت حاصل کرنا بتائی گئی ہے - رسائل کے مطالعے کے سلسلے میں بھی انھی وجوہات کا اعادہ کیا گیا ہے -

25- کاشتکاروں کو ، زراعت سے متعلق کتابیں حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے -

26- لوگوں کے لیے بہت زیادہ قیمتی کتابیں ، رسائل اور اخبارات کا حصول بھی ایک بڑا مسئلہ ہے -

27- مختلف گروہوں سے وابستہ لوگوں کے درمیان ، مصنفین ، کتابوں کی اقسام ، اخبارات اور رسائل کے انتخاب میں خاصا اشتراک پایا جاتا ہے - یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ جداگانہ پیشے ، عادت مطالعہ اور ترجیحات پر زیادہ اثر انداز نہیں ہوتے - تاہم ، کتابوں کی خرید ،

جو رقم خرچ کی جاتی ہے ، مختلف گروہوں سے وابستہ افراد کے درمیان ، اس میں کافی تفاوت پایا جاتا ہے -

اس سلسلے میں ایک اور دلچسپ بات یہ سامنے آئی ہے کہ ایگزیکٹو طبقے کے لوگ ، دوسرے تمام گروہوں کے افراد کی نسبت ، اخبارات کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں - رسائل کے مطالعے کے سلسلے میں اساتذہ اور صحافیوں کے بعد ان کا دوسرا نمبر آتا ہے - جہاں تک کتابوں کے مطالعے کا تعلق ہے ، یہ گروہ تیسرے نمبر پر ہے - کتابیں خریدنے کے سلسلے میں ان کا دوسرا نمبر ہے - یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ پاکستان کے پیشہ ورانہ ایگزیکٹو لوگ ، دوسرے گروہوں کے افراد کے مقابلے میں زیادہ پڑھے لکھے ہوتے ہیں -

☆ ☆ ☆

باب دوم

جائزے کی وسعت ، اہمیت اور طریقِ کار

1·1- جائزے کی وسعت :

اس جائزے کا ایک مقصد یہ ہے کہ اہلِ پاکستان کی مطالعاتی عادت کی نوعیت ترجیح اور مسائل کا کھوج لگایا جائے - نیز یہ معلوم کیا جائے کہ مطالعاتی مواد ، یعنی اخبارات ، رسائل اور کتابوں پر کس قدر وقت صرف کیا جاتا ہے ، مطالعاتی مواد خریدنے پر کس قدر رقم خرچ ہوتی ہے - کس قسم کی کتابیں پسند کی جاتی ہیں - اخبارات میں سے کس قسم کے مواد کو زیادہ دلچسپی سے پڑھا جاتا ہے - مطالعاتی مواد کے حصول کے ذرائع اور طریقِ کار کیا ہیں ؟ اخبارات ، رسائل اور کتابوں میں سے کسے ترجیح دی جاتی ہے - کون سے مصنفین کو زیادہ پسند کیا جاتا ہے - مختلف قسم کے مطالعاتی مواد کو حاصل کرتے وقت کون سی مشکلات سے دو چار ہونا پڑتا ہے - اس جائزے کے مقاصد میں یہ بات بھی شامل ہے کہ یہ معلوم کیا جائے کہ لوگ ایک خاص قسم کا مواد ، کیوں پسند کرتے ہیں - یا گزشتہ تین ماہ کے دوران ، جس مواد کو نظر انداز کیا گیا اس کی وجوہات کیا تھیں -

پاکستان کی کل آبادی کو اس جائزے کے لیے جمعیت کے طور پر لیا گیا ہے - اس آبادی کو پیشوں کے لحاظ سے مختلف گروہوں میں

تقسیم کیا گیا ہے ۔ ان گروہوں میں سے صرف سات گروہوں کا مطالعہ پیشِ نظر رہا ہے ۔ یہ گروہ عملاً پاکستان کی کل آبادی کی نمائندگی کرتے ہیں ۔

1.2- جائزے کی اہمیت :

اس قسم کے جائزوں کی اہمیت پر زیادہ زور اس لیے بھی دیا جا سکتا ہے کہ اسلامی نقطۂ نظر سے مطالعہ اور علم کا حصول ، ہر مسلمان کے بنیادی فرائض میں شامل ہے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ علم حاصل کرو ، خواہ اس کے لیے تمھیں چین جانا پڑے ۔ ان دنوں چین سب سے زیادہ دور ملک سمجھا جاتا تھا ۔ علم کے حصول سے آنحضرت صلعم کی مراد ، صرف مذہبی علم ہی نہیں تھا ، کیونکہ اگر علم سے مراد صرف مذہبی علم ہی ہوتا ، تو حضورؐ ، صحابہؓ کو چین تک سفر کرنے کا مشورہ کبھی نہ دیتے ۔

تعلیمی اور ذہنی نشو و نما مسلمانوں کے فریضے میں شامل ہے ۔ مسلمانوں کے لیے اسے محض رضاکارانہ فعل قرار نہیں دیا جا سکتا ۔ پاکستان میں ، گزشتہ ایام میں ، تعلیم اور تربیت جیسے اہم امور کو ہمیشہ نظر انداز کیا جاتا رہا ۔ لیکن اب تعلیمی اداروں کو قومی ملکیت میں لینے کے عمل سے محسوس ہوتا ہے کہ قوم کی ذہنی نشو و نما کی طرف بھی پوری توجہ دی جا رہی ہے ۔

تعلیم کو صرف اسکولوں اور کالجوں کے دروازوں تک ہی محدود نہیں رکھا جا سکتا ، بلکہ تعلیم کا عمل تو اسکول اور کالج سے باہر بھی جاری رہتا ہے ۔ خود ارتقائی کا عمل لوگوں کا جانا پہچانا عمل ہے ۔ تاہم کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کا علم محض مصنوعی ذرائع کا مرہون ہوتا ہے ۔ افراد ، رضاکارانہ مطالعہ کے ذریعے نہ صرف اپنی تربیت کر سکتے ہیں ، بلکہ اپنی تعلیمی استعداد میں اضافہ

بھی کر سکتے ہیں ۔ تعلیم کا مفہوم بہت وسیع ہے ۔ اس کا دائرۂ کار پوری نسلِ انسانی کی نشو و نما پر محیط ہے ۔ محض ابتدائی چند درجوں تک تعلیم حاصل کر لینا ہی ضروری نہیں ، کیونکہ یہ ابتدائی تعلیم شاذ ہی انسانی ذہن کی نشو و نما میں کوئی اہم کردار کرتی ہے ۔ انسانی صلاحیتوں کی مکمل نشو و نما اور تحصیل کے لیے مسلسل تعلیم اور تعلّم کی اشد ضرورت ہے ۔

اخبارات ، رسائل اور کتب کا مطالعہ ، انسان کی روحانی ، ذہنی اور جسمانی اور مادی نشو و نما میں بڑا مددگار ثابت ہوتا ہے ۔ تاہم اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ اخبارات ، رسائل اور کتب میں پڑھنے کے لیے جو مواد منتخب کیا جائے ، وہ معیاری ہونا چاہیے ۔

لوگوں کی مطالعاتی عادت ، مطالعاتی مواد اور مطالعہ پر صرف ہونے والا وقت اور رقم اس سلسلے میں در پیش مسائل کا علم ، قارئین کو جملہ سہولتیں فراہم کرنے اور آئندہ تعلیمی پالیسیاں وضع کرنے میں معاون ثابت ہوگا ۔ اس قسم کے جائزے کے بعد قارئین کو ان کی مطلوبہ کتب ، رسائل اور اخبارات کی فراہمی کا انتظام کر کے مطالعہ کے سلسلے میں درپیش مسائل کو بڑی حد تک ختم کیا جا سکتا ہے ۔ اس طرح فرد ذاتی پختگی حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ صرف اپنے معاشرے کی مشکلات کو بھی سمجھ سکتا ہے بلکہ آج کی دنیا کو جو مسائل درپیش ہیں ، ان سے آگاہ بھی ہو سکتا ہے ۔

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے ۔ اس جائزے کا ایک مقصد ، یہ معلوم کرنا ہے کہ کس قسم کا مواد لوگوں کے زیرِ مطالعہ رہتا ہے ، وہ مطالعہ کے لیے کتنا وقت صرف کرتے ہیں ۔ مطالعاتی مواد پر کس قدر رقم خرچ کی جاتی ہے ۔ ان کی پسند اور ترجیحات کیا ہیں اور اس سلسلے میں انھیں کن دشواریوں کا سامنا ہے ۔

کہا جاتا ہے کہ ''کتاب انسان کی بہترین رفیق ہے'' - لوگوں کے ذوق کی تسکین کے لیے مختلف انسام کی کتابیں موجود ہیں - رسائل کی ایک کثیر تعداد باقاعدگی سے شائع ہوتی ہے - ان میں مختلف موضوعات پر مضامین شامل ہوتے ہیں - اسی طرح روزناموں میں موجودہ مسائل سے متعلق متعدد مضامین شامل ہوتے ہیں ، جو قارئین کے لیے فوری دلچسپی اور معلومات کا سامان فراہم کرتے ہیں - نئے پاکستان کی تشکیل کے لیے ان سب کے بارے میں واقفیت انتہائی اہمیت کی حامل ہے -

طریقِ کار :

اس قسم کے جائزوں کے لیے اپنائے گئے طریقِ کار کا انحصار ان مسائل پر ہوتا ہے ، جن کا مطالعہ کرنا مقصود ہوتا ہے - اس سلسلے میں اس بات کو بھی ملحوظ رکھنا ہوتا ہے کہ جائزے کے لیے ممکن الحصول ذرائع کیا ہیں - اس جائزے میں مسئلہ درپیش یہ تھا کہ پاکستان میں بسنے والے لوگوں کی ''مطالعاتی عادت'' کا تجزیہ کیا جائے - چنانچہ پاکستان کی کل آبادی کا احاطہ کیا گیا - ابتدا میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ نمونہ کا حجم 10,000 کا ہوگا - لیکن ایک طرف تو مالی وسائل اتنے محدود تھے کہ اتنے بڑے نمونے کے متحمل نہیں ہو سکتے تھے ، دوسری طرف اتنے بڑے نمونے کی تنظیم بھی کوئی آسان کام نہ تھا -

اتنے بڑے نمونے کی تنظیم ، نگرانی اور انٹرویو لینے والے عملے کے سفر اور خورد و نوش کے اخراجات کا متحمل ہونا ، آسان نہ تھا - ان دقتوں کو سامنے رکھتے ہوئے ، نمونے کے سائز میں تخفیف کرتے ہوئے اُسے 3,000 کر دیا گیا -

ابتداً زیرِ بحث مسئلہ یہ تھا کہ پاکستان میں بسنے والے لوگوں کی مطالعاتی عادات کا تعین کیا جائے ۔ اگرچہ پوری آبادی کے اوسط کا مطالعہ ، مختلف گروہوں ، مثلاً کاشت کار کیا پڑھتے ہیں ، وکیل اور قانون دان کیا پڑھتے ہیں ، جج کیا پڑھتے ہیں ، مجرم کیا پڑھتے ہیں ، اسکولوں اور کالجوں کے طلبہ کیا پڑھتے ہیں ، اسکولوں ، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کیا پڑھتے ہیں ، کے برابر ہوتا ۔ لیکن اوسط نکالنے کا عمل اتنا آسان اور سہل نہیں ۔ اس سلسلے میں کئی مشکلات درپیش تھیں ۔ اگر اس طریقِ کار پر عمل کیا جاتا تو غالباً یہ سب سے زیادہ مضحکہ خیز اور بے معنی بھی ہوتا ۔ چنانچہ اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے افراد کا الگ الگ مطالعہ کیا جائے ۔

اس جائزے کے لیے مندرجہ ذیل سات گروہ ترتیب دیے گئے ۔

1۔ طلبہ :

اس گروہ میں ہر قسم کے وہ افراد ، جن کی عمر بارہ سال سے زائد تھی ، اور وہ کسی نہ کسی تعلیمی ادارے میں زیرِ تعلیم تھے ، شامل کیے گئے ۔ ایسے لوگ ، جو ملازمت کے ساتھ ساتھ ، تعلیم حاصل کر رہے تھے ، انھیں بھی طلبہ کے زمرے میں شامل کر لیا گیا ۔ اس سلسلے میں امتیاز صرف یہ رکھا گیا کہ وہ لوگ جو شام کے وقت ملازمت کرتے ہیں اور دن کو پڑھتے ہیں ، انھیں تو طالب علم شمار کیا گیا ، لیکن جو لوگ دن کو ملازمت کرتے اور شام کو پڑھتے ہیں ، انھیں ملازم تصور کرتے ہوئے ، اس گروہ سے خارج کر دیا گیا ۔

2۔ اساتذہ اور صحافی :

اس گروہ میں تمام تعلیمی اداروں کے اساتذہ ، عورتیں اور مرد ،

شامل تھے ۔ صحافیوں کو اس گروہ میں اس لیے شامل کیا گیا کہ ان کا بھی براہِ راست اخبارات ، رسائل اور کتابوں سے تعلق ہوتا ہے ۔ مطالعاتی مواد میں دلچسپی رکھنے کے باعث یہ لوگ دوسرے گروہوں کے افراد کی نسبت ، اساتذہ کے زیادہ مشابہ ہوتے ہیں ۔

3۔ پیشہ ور :

اس گروہ میں ماہرینِ قانون ، ماہرینِ طب اور ہر قسم کے انجینیئروں کو شامل کیا گیا ۔ قانون دان طبقے میں جج ، مجسٹریٹ ، پلیڈر ، ایڈووکیٹ ، بیرسٹر ، اوتھ کمشنر وغیرہ شامل تھے ۔ طب کے زمرے میں فزیشن ، سرجن ، ڈینٹسٹ ، وید ، ہومیوپیتھ ، حکیم ، فارماسسٹ اور Optimetrist جیسے لوگوں کو شامل کیا گیا ۔

الیکٹریکل انجینیئر ، سول انجینیئر ، مکینیکل انجینیئر ، ماہرینِ تعمیرات ، کو مؤخرالذکر گروہ میں شامل کیا گیا ۔ ہر چھوٹے گروہ میں سے ، اس کے تناسب کے حساب سے نمونہ اخذ کیا گیا ۔

4۔ ایگزیکٹو :

یہ گروہ انتظامیہ سے متعلق افراد پر مشتمل تھا ۔ ڈائریکٹر ، مینجر اور کارکن پروپرائٹر ، مختلف شعبوں کے سربراہ ، چیف اکاؤنٹس ، سیلز مینجرز وغیرہ کو ایگزیکٹو کی فہرست میں شامل کیا گیا ۔

5۔ کارکن :

یہ گروہ نسبتاً زیادہ غیر متجانس تھا ۔ ہر قسم کے کارک ، سیلز ورکرز ، بسوں اور دیگر مواصلاتی ذرائع کا عملہ ، زراعت سے وابستہ لوگ ، دستکار اور پروڈکشن مینجر ، ٹیلر ، کٹر ، کھڈیوں پر کام کرنے والے ، مکینک اور فٹر ، اس گروہ میں شامل تھے ۔

6- کاشت کار :

کسان ، مزارع ، ایسے زمیندار جن کی گزر بسر ، کاشت پر ہو ، باغوں کے مالک ، ماہی گیر ، کرایہ دار ، قلی ، جنگلوں میں کام کرنے والے ، شکاری اور متعلقہ کارکن ، اس گروہ میں شامل کیے گئے ۔

7- گھریلو عورتیں :

شادی شدہ ، مطلقہ ، بیوہ ، ایسی لڑکیاں جن کی منگنی ہو چکی ہو ۔ ان سب عورتوں کا مطالعہ ، اس گروہ کے تحت کیا گیا ۔ ایسی لڑکیاں ، جو منگنی کی عمر کی تھیں ، لیکن نہ تو پڑھ رہی تھیں اور نہ کہیں ملازمت کر رہی تھیں ، انھیں بھی اسی زمرے میں رکھا گیا ۔

آغاز میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ ہر گروہ کی الگ رپورٹ مرتب کی جائے گی ۔ جیسا کہ اوپر سات الگ الگ گروہ ترتیب دیے گئے ہیں ۔ ہر گروہ میں عمر ، تعلیم ، صوبہ اور مادری زبان کے لحاظ سے ، مزید درجہ بندی کی گئی تاکہ تصویر کے زیادہ سے زیادہ پہلو اجاگر ہو سکیں ۔ لیکن قلیل وقت اور محدود ذرائع کی بنا پر ایسا نہ ہو سکا ۔ چنانچہ تمام گروہوں کی ایک مشترک رپورٹ پیش کی جا رہی ہے ۔

سوال نامے کے ساتھ ذاتی انٹرویو کے طریقے کو اپنایا گیا ۔ سوال نامے مرتب کرنے کے بعد ، انٹرویو لینے والے عملے کو انٹرویو کی تکنیک کی باقاعدہ تربیت دی گئی ۔

نمونہ بے ترتیب تھا ۔ اور ہر جواب دہندہ کے منتخب ہونے کے مساوی امکانات تھے ۔ ہر گروہ کے لیے الگ الگ نمونہ ترتیب دیا گیا ۔ انٹرویو لینے والوں سے کہا گیا کہ وہ ہر طے شدہ طریق کے

مطابق افراد کو منتخب کریں ۔ اس طریق کا مقصد یہ تھا کہ شخصی میلانات اور ذاتی تعصبات سے جس قدر بچنا ممکن ہو ، بچا جائے ۔ نمونے میں معمولی تغیر و تبدل کی اجازت تھی ۔

3300 نمونے حاصل کیے گئے تاکہ کم از کم 3000 کے نمونے تجزیے کے لیے مل جائیں ۔ جائزے کے اختتام پر 2958 نمونے مطالعے اور تجزیے کے لیے دستیاب ہوئے ۔ یہ نمونے قابلِ اعتماد بھی تھے اور مختلف گروہوں کی نمائندگی بھی کرتے تھے ۔ ہر گروہ کی الگ الگ اوسط نکالی گئی ۔ اس کے علاوہ 1972ء کی مردم شماری کی رپورٹ بھی ہمارے سامنے تھی ، جس کی مدد سے پاکستان کی کل آبادی کی اوسط حاصل کی جا سکتی تھی ۔ اس جائزے میں صرف پڑھے لکھے لوگوں کا مطالعہ کیا گیا ۔ لیکن جب تک خواندگی کی شرح معلوم نہ ہو ، اس وقت ان کی اوسط نکالنا ممکن نہیں ۔

یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اس جائزے کی حد تک ، کسی ایک مفروضے کی بھی جانچ پڑتال نہیں کی گئی ۔ حالانکہ مواد اتنا کافی تھا کہ مندرجہ ذیل مفروضات یا اسی قسم کے اور مفروضات کی جانچ پڑتال کی جا سکتی تھی :

1- جہاں تک مختلف گروہوں کے افراد کا تعلق ہے ، گزشتہ تین ماہ کے دوران ، مطالعہ کے سلسلے میں ، ان میں کوئی نمایاں اختلاف نہیں دیکھا گیا ۔

2- مختلف گروہوں کے افراد کے درمیان ، مطالعاتی مواد پر ہفتہ وار صرف کیے جانے والے وقت میں ، کوئی نمایاں فرق موجود نہیں ۔

3- مختلف گروہوں کے افراد کے نزدیک ، کتابوں کے مختلف ذرائع کی اہمیت کے سلسلے میں ، کوئی نمایاں اختلاف نہیں ۔

معیاری شماریاتی تکنیک کے ذریعے ، اس قسم کے کئی اور مفروضوں کی پڑتال بھی کی جا سکتی تھی ، لیکن وقت کی قلت اور

محدود ذرائع کی بنا پر ایسا نہ کیا جا سکا ۔

مطالعے کا پروگرام :

مختلف ابواب کے تحت ، جیسا کہ ان کے عنوان سے ظاہر ہے ، مختلف گروہوں کے مطالعے اور تجزیے کے بعد ، ان کی نمایاں صفات اور خصوصیات کو پیش کیا گیا ہے ۔ اس کے باوجود یہ ابواب متعلقہ معلومات کے لیے کافی نہیں ۔ قاری کو چاہیے کہ وہ مزید تفصیل کے لیے الگ الگ جدول دیکھے ۔ اس طرح اُسے متعلقہ گروہوں کے مابین ، دلچسپ حقائق اور روابط کا علم ہو سکے گا ۔ ان جدولوں میں انتہائی کارآمد اور مفید مواد جمع کیا گیا ہے ، جسے ضائع نہیں جانا چاہیے ۔ قارئین سے التماس ہے کہ وہ پاکستان میں بسنے والے مختلف گروہوں کی عادات مطالعہ کی بہتر تفہیم کے لیے اس مواد کو اپنے مصرف میں لائیں ۔ ملحقات میں جدولوں کے علاوہ ، ان مختلف شہروں کی فہرستیں شامل کی گئی ہیں ، جنھیں مطالعہ کی غرض سے منتخب کیا گیا تھا ۔ اس کے علاوہ ان رضاکاروں کے نام بھی شامل ہیں ، جنھوں نے بڑی جانفشانی سے اس پراجیکٹ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ۔

حدود :

مجوزہ سوال نامے کے ساتھ ، براہِ راست انٹرویو کی تکنیک استعمال کی گئی ۔ نیز جواب دہندہ کے میلانات کو بھی پیشِ نظر رکھا گیا ۔ اس بات کا امکان بھی موجود تھا کہ کسی نے اس عرصے کے دوران کوئی کتاب بھی نہ پڑھی ہو ، یا بہت زیادہ وقت ٹیلیویژن دیکھنے پر صرف کیا ہو ۔ اسی طرح عورتوں کے سلسلے میں یہ بات تسلیم شدہ تھی کہ متعدد عورتوں کے گھروں میں ٹیلیویژن کی سہولت نہیں ۔ اسی طرح کتابوں اور مصنفین کی پسند کے سلسلے میں بھی میلانات و

تعصبات کی کافی گنجائش موجود تھی ۔ بہرکیف ، اس قسم کے جائزوں میں ، ان شخصی اور ذاتی میلانات و تعصبات سے بچنا ممکن نہیں ۔ محدود ذرائع کی بنا پر جوابات کی براہِ راست پڑتال بھی نہیں ہو سکی ۔ انٹرویو لینے والے حضرات ، چونکہ رضاکارانہ طور پر کام کر رہے تھے ، اس لیے ان کے سوال ناموں کو درست سمجھ کر قبول کر لیا گیا ۔ نیز ہر جواب دہندہ کو یہ سمجھ کر قبول کرنا پڑا کہ اس کا انتخاب طے شدہ طریق کے مطابق ہی ہوا ہوگا ۔ صرف وہی سوال نامے مسترد کیے گئے جو غیر مکمل یا غلط تھے ۔ یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ رضاکاروں نے اپنی بساط کے مطابق ، طے شدہ طریق پر سختی سے عمل کیا ۔ جہاں تک ناگزیر میلانات کا تعلق ہے ، وہ تو ہر جائزے میں موجود ہوتے ہیں ۔ پھر بھی یہ کہا جا سکتا ہے کہ دوسرے جائزوں کی نسبت اس جائزے میں ، اس قسم کے میلانات کا کم سے کم امکان ہے ۔

اس بات کی بے حد کوشش کی گئی ہے کہ اس جائزے میں فروگزاشتیں نہ ہوں ، لیکن پھر بھی ایک حد تک امکان موجود ہے ۔ اگر کوئی تحقیق کا طالب علم ، ان غلطیوں کی نشاندہی کرے تو ہم ان کی توجیہات یا معذرت پیش نہیں کریں گے ، بلکہ اپنی غلطی کو خندہ پیشانی سے قبول کر لیں گے ۔

☆ ☆ ☆

باب سوم

طلبہ کیا پڑھتے ہیں؟

1۔ پاکستان میں طلبہ کیا پڑھتے ہیں ؟

1·1- ہر شخص کی زندگی کے ابتدائی چند سال نہایت اہم ہوتے ہیں ، کیونکہ اس دوران جو عادات اور رویے تشکیل پا جاتے ہیں ، وہ ساری زندگی قائم رہتے ہیں - اس پہلو سے اگر دیکھا جائے تو طلبہ کی مطالعاتی عادت ، اس جائزے کی نہایت اہم کڑی ٹھہرتی ہے - طلبہ کی اہمیت اس لحاظ سے بھی دو چند ہے ، کیونکہ مستقبل میں ملک اور قوم کی باگ ڈور انھیں کے ہاتھ میں ہوگی - طلبہ کی مطالعاتی عادت سے متعلق معلومات ، ہمیں یہ بصیرت بھی فراہم کرتی ہیں کہ ہم مستقبل میں اپنے شہریوں سے کس قسم کی توقعات وابستہ کر سکتے ہیں -

تعریف :

1·2- طلبہ کے زمرے میں وہ لوگ شامل کیے گئے ، جن کی عمر بارہ سال سے زائد تھی اور وہ کسی نہ کسی عوامی ، نجی ، پیشہ ورانہ یا غیر پیشہ ورانہ تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل کر رہے تھے - جز وقتی طلبہ کو بھی اس زمرے میں شامل کیا گیا - اس مطالعاتی جائزے میں طلبہ کی دونوں اصناف کو نمائندگی دی گئی ہے -

نمونہ :

1.3- اس گروہ کے لیے 750 افراد کا نمونہ مختص کیا گیا، جس میں مردوں اور عورتوں کا تناسب 70 فی صد اور 30 فی صد کا تھا ۔ اس گروہ میں یونیورسٹیوں ، پیشہ ورانہ اور غیر پیشہ ورانہ کالجوں اور اسکولوں کے طالب علم شامل تھے ۔ ہر ادارے کو ، اس میں زیر تعلیم طلبہ کی نسبت سے نمائندگی دی گئی ۔ سائنس ، آرٹس اور کامرس میں پڑھنے والے طلبہ کی الگ الگ درجہ بندی کی گئی اور انھیں اسی تناسب سے نمائندگی دی گئی ۔

اسکول کے رجسٹر میں ہر دسویں طالب علم یا ایسے طالب علم کو جو ایک خاص نمبر تک ، جہاں انٹرویو لینے والا شخص کھڑا تھا ، پہنچ جائے ، منتخب کیا گیا ۔ یہ نمونہ بندی بے ترتیب طریق پر کی گئی ۔ پہلے 53 سوال نامے مسترد کرنے کے بعد 697 کا ایک مؤثر نمونہ تجزیے کے لیے حاصل کیا گیا ۔

2- طلبہ کیا پڑھتے ہیں :

2.1- 697 طلبہ کا انٹرویو لیا گیا ۔ ان میں سے :

77.2 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے گزشتہ ماہ کے دوران صرف ایک کتاب پڑھی ہے ۔

84.2 فی صد نے اس عرصے میں صرف رسائل کا مطالعہ کیا ۔

96.3 فی صد نے گزشتہ ماہ کے دوران صرف اخبارات کا مطالعہ کیا ۔

42.9 فی صد نے اطلاع دی کہ انھوں نے گزشتہ ہفتے ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھے ۔ (جدول 1)

2.2- 77.2 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران صرف ایک کتاب پڑھی ۔

7 فی صد نے کہا کہ انھوں نے گزشتہ 4 سے 11 ماہ کے دوران ایک کتاب کا مطالعہ کیا ۔

6·9 فی صد نے ایسے 3 سال کے دوران ، اور

0·6 فی صد نے 4 سے 6 سال کے دوران ایک کتاب پڑھی ۔

8·3 فی صد نے اس سلسلے میں کوئی جواب نہیں دیا ۔ تاہم تین چوتھائی سے زیادہ طلبہ نے بتایا کہ انھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کچھ کتابیں پڑھی ہیں ۔ (جدول 2)

2·3۔ 10·6 فی صد نے کہا کہ انھوں نے صرف ''بانگِ درا'' پڑھی ہے ۔

9·5 فی صد نے ''صاعقہ'' کا نام لیا ۔

6 فی صد نے ''وحشی'' کا ذکر کیا ۔

4·8 فی صد نے ''سیرت النبی'' کا حوالہ دیا ۔ (جدول 3)

تیس کتابوں میں سے پانچ کتابیں مختلف شعرا پر ہونے والے کام کے انتخاب پر مشتمل تھیں ۔ ایک کتاب میں مختلف نوعیت کے مضامین شامل تھے ۔ ان کتابوں کا $\frac{2}{3}$ ناول تھے ۔ صرف پانچ کتابیں ایسی تھیں ، جو ناولوں کے زمرے میں نہیں آتی تھیں ۔ یہ سب کتابیں اُردو میں تھیں ۔ موصولہ نتائج سے یہ بات سامنے آئی کہ رضیہ بٹ کے ناول کثرت سے پڑھے جاتے ہیں ۔ دوسرے مصنفین میں علامہ اقبال ، نسیم حجازی ، ڈپٹی نذیر احمد اور سلمیٰ کنول سرِ فہرست ہیں ۔ (جدول 4)

2·4۔ 22·8 فی صد طلبہ نے بتایا کہ انھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔

41·5 فی صد نے کہا کہ انھوں نے 3—1 کتابوں کا مطالعہ کیا ۔

22·5 فی صد نے 6—4 کتابیں پڑھیں ، اور

13·2 فی صد نے 6 سے زیادہ کتابیں پڑھیں ۔ (جدول 5)

538 طلبہ نے اس مدت میں 1773 کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ ہر

طالب علم نے اوسطاً 2·54 کتابیں پڑھیں ، جب کہ ہر قاری طالب علم نے گزشتہ تین ماہ کے دوران اوسطاً 3·3 کتابیں پڑھیں ۔ تمام گروہوں میں ، اس گروہ نے ساتویں پوزیشن حاصل کی ۔

2·5۔ 415 طلبہ نے اس مدت میں کچھ کتابیں خرید کر پڑھیں ۔
6·5 فی صد نے 5 روپے ۔
5·1 فی صد نے 10—6 روپے ۔
4·1 فی صد نے 11 سے 15 روپے تک کتابوں پر خرچ کیے ۔
(جدول 6)

کتابیں خریدنے والے طلبہ میں سے ، ہر طالب علم نے گزشتہ تین ماہ کے دوران اوسطاً 10·53 روپے خرچ کیے ۔

2·6۔ 697 طلبہ میں سے 587 طلبہ نے گزشتہ تین ماہ کے دوران رسائل کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

33 فی صد نے ''اخبارِ جہاں'' ۔
26·2 فی صد نے ''اُردو ڈائجسٹ'' ۔
17·6 فی صد نے ''زیب النساء'' ۔
17·3 فی صد نے ''حور'' ۔
15·4 فی صد نے ''اخبارِ خواتین'' کا مطالعہ کیا ۔

باقی طلبہ نے ''سب رنگ ڈائجسٹ'' ، ''سیارہ ڈائجسٹ'' ، ''جاسوسی ڈائجسٹ'' ، ''عالمی ڈائجسٹ'' اور ''زندگی'' پڑھے ۔ (جدول 7)

ان دس رسائل میں سے دو ، ہفتہ وار ہیں ۔ باقی رسائل ماہانہ شائع ہوتے ہیں ۔ ان میں سے پانچ رسائل ڈائجسٹ ہیں ، تین رسائل صرف خواتین کے لیے ہیں ۔

کسی انگریزی یا غیر ملکی رسالے کا اس انداز میں ذکر نہیں کیا گیا ، جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ طلبہ کی ایک مخصوص تعداد ان کا مطالعہ کرتی ہے ۔ طلبہ جن دس رسائل کا کبھی کبھی مطالعہ

کرتے رہے ۔ وہ یہ ہیں :

''اخبارِ جہاں''، ''اُردو ڈائجسٹ''، ''حور''، ''سیارہ ڈائجسٹ''، ''زیب النساء''، ''ریڈرز ڈائجسٹ''، ''بچوں کی دنیا''، ''آداب عرض'' اور ''چٹان'' ۔ یہ رسائل بے قاعدگی سے نہیں پڑھے جاتے ۔ بلکہ یوں کہنا زیادہ موزوں ہوگا کہ دوسرے رسائل کے باقاعدہ قارئین ، ان کا بھی بے قاعدہ طور پر مطالعہ کرتے ہیں ۔ ان دس میں سے صرف ایک غیر ملکی انگریزی ماہنامہ ہے ۔

2·7۔ 697 طلبہ میں سے 671 طلبہ نے گزشتہ ماہ کے دوران اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

65·1 فی صد نے باقاعدگی سے ''جنگ'' ۔

41·5 فی صد نے ''مشرق'' ۔

22·3 فی صد نے ''نوائے وقت''، اور

16·1 فی صد نے ''جسارت'' کا مطالعہ کیا ۔ دیگر اخبارات میں ''پاکستان ٹائمز''، ''ڈان''، ''امروز''، ''حریت''، ''سن'' اور ''مساوات'' شامل ہیں ۔ (جدول 9)

پہلے چار اُردو اخبارات ہیں ۔ پہلی صف کے دس اخبارات میں صرف تین انگریزی کے روزنامے ہیں ۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ طلبہ میں اُردو زبان زیادہ مقبول ہے ۔

جو اخبارات بے قاعدگی سے پڑھے جاتے ہیں ، یا بعض دوسرے اخبارات کے باقاعدہ مطالعے کی وجہ سے قارئین انھیں بے قاعدگی سے پڑھتے ہیں ، وہ یہ ہیں :

''جنگ''، ''مشرق''، ''نوائے وقت''، ''جسارت''، ''امروز''، ''پاکستان ٹائمز''، ''حریت''، ''مساوات''، ''سن'' اور ''ڈان'' ۔ (جدول 10)

2·8۔ طلبہ میں سے 31·4 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران کوئی کتاب نہیں

پڑھی تھی ۔ جب کہ 68·6 فی صد طلبہ ایسے تھے ، جنھوں نے گزشتہ ہفتے کے دوران کوئی نہ کوئی کتاب ضرور پڑھی تھی ۔

21·5 فی صد نے مطالعے پر 5 گھنٹے ۔

21·8 فی صد نے 6—10 گھنٹے ۔

11·3 فی صد نے 11—15 گھنٹے ، اور

13·9 فی صد نے 16 سے زیادہ گھنٹے صرف کیے ۔ ہر ایک طالب علم نے جس نے کتاب پڑھی ، اوسطاً 10 گھنٹے صرف کیے ۔ کل طلبہ کی ایک ہفتے کی اوسط 6·7 گھنٹے تھی ۔ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں یہ تیسرا گروہ ہے جس نے مطالعے میں سب سے کم وقت صرف کیا ۔ اس گروہ کے جملہ قارئین نے جو کل وقت صرف کیا اس گروہ کا وسطانیہ (Median) 8·4 گھنٹے اور عادہ (Mode) 6·8 گھنٹے تھا ۔ (جدول 11)

2·9- طلبہ میں سے 44·3 فی صد نے انٹرویو سے قبل گزشتہ ہفتے کے دوران کوئی رسالہ نہیں پڑھا تھا ۔

34·3 فی صد نے 5 گھنٹے سے زیادہ ۔

13·1 فی صد نے 6—10 گھنٹے ۔

4·7 فی صد نے 5—11 گھنٹے ۔

2 فی صد نے 16—20 گھنٹے ، اور

1·6 فی صد نے 20 سے زیادہ گھنٹے صرف کیے ۔

اوسطاً ہر قاری نے گزشتہ ہفتے کے دوران رسائل کے مطالعے پر 6·1 گھنٹے صرف کیے ۔ تمام طلبہ کی اوسط 3·4 گھنٹے تھی ۔ قارئین کے وقت کا وسطانیہ 4·9 اور عادہ 3·1 گھنٹے تھا ۔ (جدول 12)

2·10- 697 طلبہ میں سے :

57·2 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران ٹیلیویژن کا کوئی پروگرام نہیں دیکھا ۔

17·6 فی صد نے ٹیلیویژن پر 5 گھنٹوں سے زیادہ وقت صرف کیا ۔
11·9 فی صد نے 6—10 گھنٹے ۔
6 فی صد نے 11—15 گھنٹے ۔
4·6 فی صد نے 16—20 گھنٹے ۔
2·7 فی صد نے 20 سے زیادہ گھنٹے ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھنے پر صرف کیے ۔

تاہم نصف سے زیادہ طلبہ کی ٹیلیویژن تک بالکل رسائی نہ تھی۔ یا انھوں نے رسائی ہونے کے باوجود ٹیلیویژن نہیں دیکھا ، جب کہ طلبہ کے $\frac{1}{3}$ سے قدرے کم نے 10 سے زیادہ گھنٹے ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھنے میں گزارے ۔

وہ طلبہ جنھوں نے ٹیلیویژن دیکھا ، انھوں نے ہفتے کے دوران اوسطاً 8·7 گھنٹے صرف کیے ۔ ان کے وقت کا وسطانیہ 7·1 گھنٹے بنا ، جن طلبہ نے ٹیلیویژن نہیں دیکھا ان کا عادہ 4·5 گھنٹے تھا ۔ (جدول 13)

2·11۔ اگر ٹیلیویژن پر کوئی پروگرام نہ ہو تو ۔

14·3 فی صد طلبہ نے کتابیں پڑھنے کو ترجیح دی ۔
13·8 فی صد طلبہ نے ریڈیو کے پروگرام سننے کی خواہش کی ۔
10·6 فی صد نے درونِ خانہ کھیلوں میں حصہ لینے کا ذکر کیا ۔
9·6 فی صد نے کہا کہ وہ اپنا وقت سماجی کاموں پر صرف کریں گے ۔
5·6 فی صد نے اخبارات کے مطالعے کی خواہش کی ۔
4·2 فی صد نے سینے پرونے کو ترجیح دی ، اور
3·4 فی صد نے گھریلو کاموں میں دلچسپی ظاہر کی ۔ (جدول 14)

2·12۔ طلبہ نے مجموعی طور پر 1773 کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ ان میں :

81·3 فی صد کتابیں ، طلبہ نے بغیر کسی کی سفارش کے ، خود

منتخب کر کے پڑھیں ۔

12.9 فی صد کتابیں ، دوستوں کی سفارش پر پڑھی گئیں ۔

4.5 فی صد اساتذہ کے کہنے پر پڑھی گئیں ۔

صرف 0.5 فی صد والدین کی سفارش پر پڑھی گئیں ۔ (جدول 15)

2.13- 697 طلبہ میں سے 199 طلبہ نے ، یعنی 28.6 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے طربیہ مواد پڑھا ہے ۔ (جدول 38)

پچھلے ماہ کے دوران ان 199 طلبہ میں :

57.9 فی صد نے 3—1 طربیہ مواد پڑھا ۔

14.6 فی صد نے 6—4 طربیہ مواد پڑھا ۔

3.5 فی صد نے 9—7 طربیہ مواد پڑھا ۔

2 فی صد نے 12—10 ، اور

11.6 فی صد نے 12 سے زیادہ طربیہ مواد پڑھا ، جب کہ 10.5 فی صد طلبہ ایسے تھے ، جنھوں نے جواب دینے سے گریز کیا ۔ (جدول 39)

199 طلبہ میں سے 39.5 فی صد طلبہ نے بتایا کہ انھوں نے یہ طربیہ مواد اپنے دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار حاصل کیا ۔ 23.4 فی صد نے کہا کہ انھوں نے یہ مواد دکانوں سے خریدا ۔ 18.6 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے یہ مواد کمرشل لائبریریوں سے حاصل کیا ۔ طربیہ مواد کے حصول کے لیے طلبہ نے انھی ذرائع کی نشان دہی کی ۔ (جدول 40)

199 طلبہ میں سے 34.7 فی صد نے بتایا کہ وہ مزاح آمیز مواد پسند کرتے ہیں ۔ 11.6 فی صد نے جاسوسی قسم کے مواد کی پسندیدگی کا ذکر کیا ۔ (جدول 41)

ان طلبہ میں سے :

28.1 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران 5 روپے ۔

8·5 فی صد نے 10—6 روپے ۔

4 فی صد نے 11 روپے یا اس سے زیادہ رقم طربیہ مواد پر خرچ کی ۔

59·4 فی صد نے اس سلسلے میں کوئی رقم صرف نہیں کی ۔

(جدول 41)

ان طلبہ میں سے :

58·8 فی صد نے گزشتہ ہفتے طربیہ مواد پڑھنے پر 5 گھنٹے ۔

13·5 فی صد نے 10—6 گھنٹے ، اور

3·5 فی صد نے 11 گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت صرف کیا ۔

(جدول 42)

3۔ طلبہ کی پسند :

3·1۔ ان طلبہ میں سے :

21·5 فی صد نے اخبارات کے مطالعے کو اپنے مشاغل میں سرِفہرست قرار دیا ۔

15·6 فی صد نے کتابوں کو ترجیح دی ۔

13·8 فی صد نے ٹیلیویژن کو منتخب کیا ۔

13·2 فی صد نے کہا کہ وہ درونِ خانہ کھیلوں کو پسند کرتے ہیں ۔

11·3 فی صد نے ریڈیو سننے کا اشتیاق ظاہر کیا ۔

8·6 فی صد نے کھیلوں کو ترجیح دی ۔

7·7 فی صد نے رسائل کے مطالعے کی خواہش کا اظہار کیا ، اور

6·2 فی صد نے سینما بینی کو اپنے مشاغل میں سرِ فہرست قرار دیا ۔

(جدول 16)

ان نتائج کی روشنی میں ، طلبہ میں رسائل کی نسبت اخبار کا

مطالعہ زیادہ مقبول ہے ۔

3·2- جب طلبہ سے اخبارات ، رسائل اور کتابوں میں سے انتخاب کرنے کو کہا گیا ۔ تو

52·4 فی صد نے اخبارات کو اولیت دی ۔

18·7 فی صد نے کتابوں کو منتخب کیا ، اور

11 فی صد نے رسائل کے انتخاب کو ترجیح دی ۔ (جدول 17)

3·3- طلبہ میں سے :

34·1 فی صد نے کہا کہ وہ مذہبی کتابیں زیادہ شوق سے پڑھتے ہیں ۔

16·4 فی صد نے ناولوں کے حق میں ووٹ دیے ۔

10·3 فی صد نے سفرناموں کے بارے میں اشتیاق ظاہر کیا ۔

جب کہ

8·8 فی صد نے تاریخی ناولوں کو اپنا اولین انتخاب قرار دیا ۔

(جدول 18) ان نتائج کی روشنی میں ، طلبہ میں پیشہ ورانہ لٹریچر اور سوانح عمریوں کی طرف کم رجحان پایا جاتا ہے ۔

3·4- طلبہ نے دس کتابوں کو بہت زیادہ پسند کیا ۔ طلبہ نے جس ترتیب سے ان کتابوں کو پسند کیا اسی ترتیب سے ان کے نام دیے جاتے ہیں :

''بانگ ِ درا'' ، ''سیرت النبی'' ، ''توبۃ النصوح'' ، ''صاعقہ'' ، ''خاک و خون'' ، ''محمد بن قاسم'' ، ''اور تلوار ٹوٹ گئی'' ، ''وحشی'' ، ''خدا کی بستی'' اور ''مرأۃالعروس'' (جدول 19)

یہاں پر جن کتابوں کی پسندیدگی کا اظہار کیا گیا ہے سابقہ سیکشن میں بھی ایسی ہی کتابوں کے نام لیے گئے ہیں ۔

3·5- جن دس مصنفین کو بے حد پسند کیا گیا ان کے نام یہ ہیں :

22·5 فی صد نے رضیہ بٹ ۔

16·2 فی صد نے علامہ اقبال ۔
10·9 فی صد نے نسیم حجازی ۔
9·7 فی صد نے ابن صفی اور
9 فی صد نے ڈپٹی نذیر احمد کو اپنا پسندیدہ مصنف قرار دیا ۔

بقیہ طلبہ نے منشی پریم چند ، حالی ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، مولانا مودودی اور سرسید احمد خاں کے نام گنوائے ۔ (جدول 20)

3·6۔ 31·6 فی صد نے کہا کہ وہ قومی خبروں کو اولیت دیتے ہیں ۔
18·1 فی صد نے بین الاقوامی خبروں کو فوقیت دی ۔
9·3 فی صد نے اخباروں میں مزاحیہ کالم ، اور
8·8 فی صد نے روزمرہ خصوصی کالموں کو سراہا ۔

خصوصی ضمیموں کی طرف کم رجحان پایا گیا ۔ اسی طرح تجارتی خبریں اور ادبی حصہ بھی زیادہ مقبول نہیں ۔ (جدول 21)

4۔ مطالعاتی مواد کے ذرائع :

4·1۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران 533 طلبہ نے 1773 کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ ان کتابوں میں سے :

68·5 فی صد کتابیں مستعار لی گئیں ۔ جب کہ
25·5 فی صد کتابیں خریدی گئیں ۔
2·4 فی صد کتابیں تحفہ کے طور پر ، اور
3·6 فی صد کتابیں دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں ۔

چنانچہ $\frac{2}{3}$ سے زیادہ کتابیں عاریتاً حاصل کی گئیں جب کہ صرف $\frac{1}{4}$ خریدی گئیں ۔ (جدول 22)

کتابوں کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ دوست اور رشتہ دار ہیں ۔ ان کے علاوہ کتابیں یا تو براہِ راست بک سٹال سے خریدی جاتی ہیں ، یا پھر درسی لائبریوں سے عاریتاً حاصل کی جاتی ہیں ۔

درسی لائبریریوں کی نسبت تجارتی لائبریریوں کو کم اہمیت حاصل ہے۔
صرف 1.5 فی صد کتابیں غیر ملکی اداروں کی لائبریریوں سے عاریتاً حاصل کی جاتی ہیں۔ وہ طلبہ، جنھوں نے کتابوں کا مطالعہ کیا ان میں سے ہر ایک طالب علم کے لیے 3.29 کتابیں تھیں۔ جن میں سے
2.26 کتابیں مستعار لی گئیں۔
0.84 خریدی گئیں، اور
0.08 کتابیں تحفے کے طور پر حاصل کی گئیں۔ (جدول 23)

4.2۔ 587 طلبہ نے 1603 رسائل کا مطالعہ کیا۔ جن میں سے:
57.3 فی صد رسائل خریدے گئے۔
39.5 فی صد مستعار لیے گئے، اور
3.2 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے۔
29.6 فی صد براہِ راست سٹال سے خریدے۔
22.6 فی صد ہاکرز کے ذریعے خریدے۔
14.2 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے عاریتاً لیے گئے۔ (جدول 24)

وہ طلبہ، جنھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران رسائل کا مطالعہ کیا، ان میں سے ہر ایک طالب علم نے اوسطاً 2.73 مختلف رسائل کا مطالعہ کیا، ان 2.73 مختلف رسائل میں سے:
1.56 خریدے گئے۔
1.08 مستعار لیے گئے، اور
0.09 دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے۔ (جدول 25)

4.3۔ 671 طلبہ نے کل 1839 اخبارات پڑھے۔ ان میں سے 56 فی صد اخبارات خرید کر اور 44 فی صد مستعار لے کر پڑھے گئے۔
36 فی صد ہاکرز کے ذریعے خریدے گئے۔
16.9 فی صد دکانوں سے خریدے گئے۔

15·9 فی صد پڑوسیوں سے مستعار لیے گئے ، اور
19·7 فی صد اکادمی لائبریریوں سے حاصل کیے گئے ۔

اس جدول کا نہایت احتیاط سے تجزیہ کیا جانا چاہیے ، کیونکہ یہ جدول اخبارات کے روزمرہ مد و جزر کے بارے میں کچھ بھی ظاہر نہیں کرتی ۔ بلکہ اس سے تو صرف اتنا پتا چلتا ہے کہ 36·4 فی صد اخبارات کم و بیش ہاکرز کے ذریعے تقسیم ہوتے ہیں ۔ جب کہ 16·9 فی صد اخبارات مہینے میں ایک آدھ بار سٹال سے خریدے جاتے ہیں ۔ (جدول 26)

671 طلبہ ، جنھوں نے اخبارات کا مطالعہ کیا ، ان میں سے ہر ایک طالب علم نے اوسطاً 2·74 مختلف اخبارات پڑھے ۔ ان 2·74 اخبارات میں سے 1·53 خریدے گئے اور 1·21 مستعار لیے گئے ۔ (جدول 27)

5۔ طلبہ کیوں پڑھتے ہیں اور کیوں نہیں پڑھتے ؟

5·1۔ 697 طلبہ میں سے 159 طلبہ نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی تھی ۔

59·7 فی صد نے کہا کہ ان کے پاس وقت نہیں ۔

21·4 فی صد نے بتایا کہ انھیں پڑھنے سے کوئی دلچسپی نہیں ۔

19·5 فی صد نے لائبریریوں تک رسائی نہ ہو سکنے کی شکایت کی ۔

8·8 فی صد نے کہا کہ لائبریری میں ان کی دلچسپی کی کتابیں نہیں ہوتیں ۔

7·5 فی صد نے اس بات کا شکوہ کیا کہ ان کے قرب و جوار میں کتابوں کی کوئی دکان واقع نہیں ۔

17 فی صد نے کتابوں کی قیمتوں میں روز افزوں اضافہ کو بھی کتابیں نہ پڑھنے کی ایک وجہ قرار دیا ۔ (جدول 28)

5·2۔ 697 طلبہ میں سے 110 طلبہ نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی رسالہ نہیں پڑھا ۔ ان میں سے :

35·5 فی صد نے کہا کہ ان کے قرب و جوار میں کوئی لائبریری واقع نہیں ۔

20·9 فی صد نے کہا کہ لائبریری میں ان کی دلچسپی کے رسائل نہیں ہوتے ۔

17·3 فی صد طلبہ نے کتابوں کی طرح رسائل کی بڑھی ہوئی قیمتوں کو نہ پڑھنے کے جواز میں پیش کیا ۔

13·6 فی صد نے کہا کو جو رسائل وہ خریدنا چاہتے ہیں ، سٹال پر موجود نہیں ہوتے ۔ (جدول 29)

5·3۔ 697 طلبہ میں سے :

70·6 فی صد نے کہا کہ وہ علم میں اضافے کے لیے کتابیں پڑھتے ہیں ، جب کہ

16·9 فی صد نے مسرتؑ کے حصول کے لیے ۔

صرف 14·5 فی صد نے کہا کہ لوگ وقت گزارنے کی خاطر کتابیں پڑھتے ہیں ۔ (جدول 30)

یہ بات واضح نہیں ہو سکی کہ ناولوں کے مطالعے سے علم میں کیا اضافہ ہوتا ہے ۔ سوائے اس کے کہ ناول پر بحث کے دوران انسان شریک بحث ہو سکتا ہے ۔

5·4۔ 697 طلبہ میں سے :

42·8 فی صد نے کہا کہ لوگ محض وقت گزاری کے لیے رسائل پڑھتے ہیں ۔

30·8 فی صد نے کہا کہ وہ حصول انبساط کے لیے رسائل کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ جب کہ

29·8 فی صد کے نزدیک رسائل کے مطالعے سے علم میں اضافہ ہوتا

ہے ۔ (جدول 31)

یہاں طریق استدلال ، کتابوں کے مقابلے میں بالکل برعکس ہے ۔

5·5۔ 697 طلبہ میں سے :

50·2 فی صد نے کہا کہ لوگ علم میں اضافے کی غرض سے اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

37·3 فی صد نے کہا کہ اخبارات کے مطالعے سے انسان حالات سے باخبر رہتا ہے ۔ جب کہ

15·6 فی صد نے اخبارات کا مطالعہ حصول ِ مسرت کا ذریعہ بتایا ۔ (جدول 32)

کتابوں ، رسالوں اور اخباروں کے مطالعے کے سلسلے میں طلبہ کی گزشتہ تین ماہ کی ترجیحات کو مد ِ نظر رکھتے ہوئے ، یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ پاکستان میں طلبہ ، حصول ِ انبساط کے بجائے ، تحصیل ِ علم کے لیے ، مطالعہ کرتے ہیں ۔

6۔ مطالعاتی مواد کے حصول میں در پیش مسائل :

6·1۔ 40·7 فی صد نے بتایا کہ انھیں کتابوں کے حصول میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔

19·5 فی صد کو رسائل کے حصول میں مشکل پیش آتی ہے ۔

6·7 فی صد نے اخبارات کے حصول میں دشواری کا ذکر کیا ۔ (جدول 33)

یہ امر واضح ہے کہ کتابوں کا حصول طلبہ کے لیے بہت بڑا مسئلہ ہے ۔

6·2۔ 284 طلبہ ایسے تھے ، جنھیں کتابوں کے حصول میں دشواری کا سامنا تھا ۔ اس دشواری کے باوجود ، انھوں نے درج ذیل کتابیں حاصل کیں ۔ اس سلسلے میں :

5.3 فی صد نے "بانگِ درا" کا نام لیا ۔

3.9 فی صد نے "دیوانِ غالب" کا نام لیا ۔

3.9 فی صد نے "خدا کی بستی" کا ذکر کیا ۔

3.5 فی صد نے "توبۃ النصوح" کا نام لیا ، اور

3.5 فی صد نے "باغ و بہار" کا نام لیا ۔ اس سلسلے میں مزید ان کتابوں کا نام لیا گیا :

"مسدس حالی" ، "یادوں کی برات" ، "سیرت النبی" اور "مراۃالعروس" ۔ (جدول 34)

اتفاق کی بات ہے کہ یہ کتابیں طلبہ نے بہت پسند کیں ۔ یہ فطری بات ہے کہ جو کتاب زیادہ پسند کی جائے ، اس کا حصول دشوار ہو جاتا ہے ۔ طلبہ نے مزید 347 کتابوں کا ذکر کیا ۔ یہ کتابیں طلبہ حاصل کرنا چاہتے تھے ، لیکن حاصل نہ کر سکے ۔

6.3- 136 طلبہ ، جنھوں نے رسائل کے حصول کے سلسلے میں شکوہ کیا تھا ، ان میں سے :

7.4 فی صد نے "اُردو ڈائجسٹ" ۔

7.4 فی صد نے "ٹائم" ، اور

5.2 فی صد نے "نیوز ویک" کا نام لیا ۔

41.2 فی صد نے دیگر پاکستانی رسائل کا نام لیا ۔ جب کہ

16.9 فی صد نے ہندوستانی رسائل ، اور

22.1 فی صد نے دیگر غیر ملکی رسالوں کا ذکر کیا ۔ (جدول 35)

6.4- ان 47 طلبہ میں سے ، جنھوں نے اخبارات کے حصول میں دشواری کا ذکر کیا تھا :

25.5 فی صد نے "جنگ" ۔

12.8 فی صد نے "جسارت" ۔

4.3 فی صد نے "ڈان" اور "پاکستان ٹائمز" ۔

21·3 فی صد نے دوسرے پاکستانی اخبارات ، اور

31·9 فی صد نے غیر ملکی اخبارات کا نام لیا ۔ (جدول 36)

6·5۔ رسائل کا مطالعہ نہ کرنے کے سلسلے میں :

57·4 فی صد نے عدم دستیابی ، اور

50·7 فی صد نے قیمتوں میں اضافے کو وجہ قرار دیا ۔

اخبارات کا مطالعہ نہ کرنے کے سلسے میں :

66 فی صد نے عدم دستیابی ، اور

17 فی صد نے قیمتوں میں گرانی کو اس مسئلے کا سبب گردانا ۔

☆ ☆ ☆

باب چہارم

اساتذہ اور صحافی کیا پڑھتے ہیں ؟

1۔ تعارف :

1·1- اساتذہ اور صحافی معاشرے میں نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں ۔ وہ جو کچھ سوچتے اور کہتے ہیں عام شہریوں کے ذہنوں پر اس کا نہایت گہرا اثر ہوتا ہے - ان کے مطالعے سے متعلق ، معلومات ہمیں ان کے خیالات کے بارے میں خام مواد مہیا کرتی ہیں ۔

1·2- اساتذہ کے زمرے میں ، ہر قسم کے اساتذہ ، مرد اور عورتیں ، ابتدائی اور ثانوی اسکولوں سے لے کر کالجوں ، یونیورسٹیوں اور دیگر تعلیمی اداروں کے اساتذہ کو بھی شامل کیا گیا ۔

صحافیوں کے گروہ میں تمام وہ لوگ ، جن کا تعلق صحافت سے ہے ، شامل کیے گئے ۔ مثلاً رسائل اور اخبارات کے مدیران ، نیوز رپورٹرز ، اور ایسے لوگ جن کی گزر بسر ، اخبارات و رسائل میں لکھنے پر ہے ۔

1·3- اساتذہ اور صحافیوں کے لیے 500 کا نمونہ مقرر کیا گیا ۔ اس نمونے میں 400 اساتذہ اور 100 صحافی تھے ۔ بالآخر 462 کا موثر نمونہ ، تجزیے کے لیے حاصل ہوا -

اساتذہ کے نمونے کی مزید درجہ بندی ، مختلف درجوں کے اسکولوں اور دونوں صنفوں ، مرد اور عورت ، کے لحاظ سے کی گئی ۔

اس کے علاوہ مختلف مضامین ، مثلاً سائنس ، آرٹس اور کامرس سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کو بھی اس نمونے میں نمائندگی دی گئی ، جو افراد انٹرویو کے لیے منتخب ہوئے ، ان کا انتخاب ''بے ترتیب تکنیک'' کے ذریعے کیا گیا ۔

2- اساتذہ اور صحافی کیا پڑھتے ہیں ؟

2·1- 462 اساتذہ اور صحافیوں سے انٹرویو لیا گیا ۔ نتائج سے یہ ظاہر ہوا کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران :

81·6 فی صد لوگوں نے کتابیں ، اور

90·3 فی صد لوگوں نے رسائل کا مطالعہ کیا ۔

97·4 فی صد نے تین ماہ کے دوران اخبارات ، اور

34 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھے ۔

(جدول 1)

2·2- 81·6 فی صد ، جنھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کتب کا مطالعہ کیا ، ان میں سے :

7·1 فی صد نے گزشتہ 4 سے 11 ماہ پیشتر ۔

4·5 فی صد نے گزشتہ 1 سے 3 سال کے دوران ۔

1·1 فی صد نے 4 سے 6 سال کے دوران ، اور

1·1 فی صد نے گزشتہ 6 سال سے بھی پیشتر ، کتابیں پڑھی تھیں ۔

(جدول 2)

2·3- اس نمونے میں شامل افراد نے درج ذیل کتابوں کا مطالعہ کیا :

''بالِ جبریل'' ، ''بانگِ درا'' ، ''سیرت النبی'' ، ''تاریخِ اسلام'' اور ''امراؤ جان ادا'' وغیرہ ۔ (جدول 3)

سب سے زیادہ پڑھی جانے والی پچیس کتابوں میں سے سات غیر افسانوی کتب چار ، شعرا کے کلام کا انتخاب ، 9 مذہبی یا نیم

مذہبی کتابیں ، ایک خود نوشت سوانح حیات اور پندرہ ناول تھے ۔

ان پچیس کتابوں میں سرِ فہرست انگریزی کی صرف ایک ہی کتاب تھی جس کا نام ہے : ''مِتھ آف انڈی پنڈنس'' ۔ اس کے مصنف جناب ذوالفقار علی بھٹو ہیں ۔

جن مصنفین کی تحریروں کو زیادہ پڑھا گیا ، وہ حسبِ ذیل ہیں :

علامہ اقبال ، نسیم حجازی ، رضیہ بٹ ، غالب ، مولانا مودودی اور شبلی نعمانی ، دیگر مصنفین میں شیکسپیئر ، ابوالکلام آزاد ، کرشن چندر اور ڈپٹی نذیر احمد شامل تھے ۔ (جدول 4)

2·4- 18·4 فی صد صحافیوں اور اساتذہ نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔

38·3 فی صد نے 3—1 کتابیں ۔

27·9 فی صد نے 6—4 کتابیں ، اور

15·4 فی صد نے 6 سے زیادہ کتابیں پڑھیں ۔

اوسطاً ہر استاد اور صحافی نے 2·9 کتابیں پڑھیں ۔ جب کہ ہر قاری کی اوسط 3·6 کتابیں تھیں ۔

یہ اوسط تمام گروہوں میں سب سے زیادہ ہے ۔ (جدول 5)

2·5- اس زمرے میں شامل لوگوں میں سے 322 لوگوں نے کتابیں خریدیں ۔

78·3 فی صد یہ بتانے سے قاصر رہے کہ انھوں نے کتابوں کی خرید پر کس قدر رقم صرف کی ۔

10·6 فی صد نے 15 روپے سے کم رقم خرچ کی ۔ جب کہ

11·2 فی صد نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران پڑھی جانے والی کتابوں پر 15 روپوں سے زیادہ خرچ کیے ۔

گزشتہ تین ماہ کے دوران اوسطاً ہر خریدار نے 17·64 روپے خرچ کیے ۔ (جدول 6)

2·6- 417 لوگوں نے رسائل کا مطالعہ کیا - ان میں سے :

21·3 فی صد نے باقاعدگی سے ''اخبارِ جہاں'' کا مطالعہ کیا -

16·6 فی صد نے ''اُردو ڈائجسٹ'' -

16·6 فی صد نے ''اخبارِ خواتین'' کا مطالعہ کیا -

دیگر رسائل ، جنھیں باقاعدگی سے پڑھا گیا - ان میں ''زیب النساء'' ، ''زندگی'' ، ''ریڈرز ڈائجسٹ'' ، ''سیارہ ڈائجسٹ'' ، ''ٹائم'' ، ''نقوش'' اور ''چٹان'' شامل تھے - سب سے زیادہ پڑھے جانے والے رسائل میں ، یہ دس رسائل سرِ فہرست تھے - ان میں سے دو غیر ملکی انگریزی رسالے ، دو خواتین کے رسائل اور دو ڈائجسٹ ہیں - (جدول 7)

اساتذہ اور صحافیوں نے جن رسائل کا بے قاعدگی سے مطالعہ کیا ، ان کے نام درجِ ذیل ہیں :

''اُردو ڈائجسٹ'' ، ''اخبارِ جہاں'' ، ''چٹان'' ، ''اخبارِ خواتین'' ، ''ٹائم'' ، ''زیب النساء'' ، ''آؤٹ لک'' ، ''لیل و نہار'' ، ''سیپ'' ، ''الحق'' اور ''حور'' شامل تھے - (جدول 8)

2·7- گزشتہ ماہ کے دوران 450 اساتذہ اور صحافیوں نے اخبارات کا مطالعہ کیا - ان میں سے :

52·4 فی صد نے ''جنگ'' -

31·3 فی صد نے ''مشرق'' -

30·7 فی صد نے ''پاکستان ٹائمز'' -

28·4 فی صد نے ''ڈان'' -

20·2 فی صد نے ''نوائے وقت'' کا مطالعہ کیا - دیگر باقاعدہ پڑھے جانے والے اخبارات میں ''امروز'' ، ''جسارت'' ، ''سن'' ، ''مساوات'' اور ''حریت'' شامل تھے -

یہ دس اخبارات سب سے زیادہ پڑھے جانے والوں کی صف میں

شامل تھے ۔ (جدول 9)

ان دس اخبارات میں سے تین اخبار انگریزی کے تھے ۔ اساتذہ اور صحافیوں نے جن اخبارات کو بے قاعدگی سے پڑھا ، ان کی ترتیب یوں ہے :

''مشرق'' ، ''جنگ'' ، ''نوائے وقت'' ، ''جسارت'' ، ''حریت'' ، ''ڈان'' ، ''سن'' ، ''امروز'' ، ''پاکستان ٹائمز'' اور ''مارننگ نیوز''۔ (جدول 10)

2·8۔ 23·4 فی صد اساتذہ اور صحافیوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔ جب کہ

10·2 فی صد نے 5 گھنٹوں سے زیادہ وقت صرف کیا ۔

22·3 فی صد نے 10—6 گھنٹے ۔

20·8 فی صد نے 15—11 گھنٹے ، اور

23·4 فی صد نے 15 سے زیادہ گھنٹے مطالعے پر صرف کیے ۔

اوسطاً ہر شخص نے کتابوں کے مطالعے پر 12·8 گھنٹے صرف کیے ۔ کتابوں کے مطالعے پر صرف کیے جانے والے وقت کا وسطانیہ 11·9 گھنٹے تھا جب کہ عادی قدر (Modal Value) 9·9 گھنٹے بنی ۔ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں یہ سب سے زیادہ قدر تھی ۔ دوسرے الفاظ میں اساتذہ اور صحافیوں نے کتابوں کے مطالعے پر اوسطاً زیادہ وقت خرچ کیا ۔ (جدول 11)

2·9۔ گزشتہ ہفتے کے دوران :

39·8 فی صد اساتذہ اور صحافیوں نے کسی رسالے کا مطالعہ نہیں کیا ۔

30·7 فی صد نے 5 سے زیادہ گھنٹے صرف کیے ۔

22·5 فی صد نے 10—6 گھنٹے صرف کیے ۔ جب کہ

6·9 فی صد نے 11 یا 11 سے زیادہ گھنٹے رسائل کے مطالعے پر

صرف کیے ۔
اوسطاً ہر قاری نے رسائل کے مطالعے پر 6·3 گھنٹے صرف کیے ۔ رسائل کے مطالعے پر صرف کیے جانے والے وقت کا وسطانیہ 3·9 گھنٹے تھا ۔ یہ وقت کتابوں پر خرچ کیے جانے والے وقت کا نصف ہے ۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ اس گروہ کے افراد نے جو وقت کتابوں پر صرف کیا ، رسائل کے مطالعے پر اُس سے نصف وقت صرف ہوا ۔ (جدول 12)

2·10- 66 فی صد اساتذہ اور صحافیوں نے گزشتہ ہفتے کے دوران ٹیلیویژن کے پروگرام نہیں دیکھے ۔
13·6 فی صد نے 5 گھنٹے ۔
9·1 فی صد نے 10—6 گھنٹے ۔
6·9 فی صد نے 15—11 گھنٹے ، اور
4·4 فی صد نے ایک ہفتے کے دوران 16 یا اس سے بھی زیادہ گھنٹے ٹیلیویژن دیکھنے میں گزارے ۔
اوسطاً ہر اُستاد یا صحافی نے ایک ہفتے کے دوران 8·6 گھنٹے ٹیلیویژن دیکھنے میں صرف کیے ۔
ٹیلیویژن دیکھنے پر جو وقت صرف ہوا اس کا وسطانیہ 7·4 گھنٹے اور عادہ 4·5 گھنٹے بنتا ہے ۔ (جدول 13)

2·11- اگر ٹیلیویژن پر کوئی پروگرام نہ ہو ، ایسی صورت میں :
19·3 فی صد نے کتابیں پڑھنے کا اشتیاق ظاہر کیا ۔
10 فی صد نے رسائل کو ترجیح دی ۔
10 فی صد نے گھریلو کاموں کی طرف توجہ مبذول کرنے کے متعلق ارادہ ظاہر کیا ۔ جب کہ
8·9 فی صد نے ریڈیو کے پروگرام سننے ، اور
7·6 فی صد نے اخبارات سے دل بہلانے کا تذکرہ کیا ۔

ان نتائج سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیلیویژن کتابوں کے مطالعے کی راہ میں خاصی بڑی رکاوٹ ہے ۔

2·12- خوانده کتب میں سے 86·2 فی صد کا انتخاب اساتذہ اور صحافیوں نے خود کیا ۔

9·7 فی صد کتابیں دوستوں کے کہنے پر پڑھی گئیں ، اور

2·3 فی صد کتابیں پڑھنے کا مشورہ اساتذہ نے دیا ۔ (جدول 15)

3- اساتذہ اور صحافیوں کی ترجیحات :

3·1- 33·7 فی صد اساتذہ اور صحافیوں نے اخبارات کو اولیت دی ۔

24·7 فی صد نے کتابوں کو فوقیت بخشی ۔

8 فی صد نے رسائل پڑھنے ، اور

8 فی صد نے ٹیلیویژن دیکھنے کی خواہش کا اظہار کیا ۔ مشاغل کے سلسلے میں سینما بینی اور کھیلوں کو ثانوی حیثیت دی گئی ۔ (جدول 16)

کتابوں کی ترجیح کے سلسلے میں اس گروہ کے لوگوں کی اوسط ، دوسرے گروہوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ رہی ۔ رسائل کے مقابلے میں انھیں دوسرا درجہ ملا ۔

3·2- جب اخبارات ، رسائل اور کتابوں میں سے کسی ایک کے انتخاب کو کہا گیا تو :

49·6 فی صد نے اخبارات ۔

24·7 فی صد نے کتابوں ، اور

9·1 فی صد نے رسائل کو چنا ۔ (جدول 17)

بالفاظ دیگر نصف لوگوں نے اخبارات ، چوتھائی نے کتابوں اور $\frac{1}{10}$ سے کم لوگوں نے رسائل کا انتخاب کیا ۔

یہ نتائج اس حقیقت کے مظہر ہیں کہ اس طبقے کے لوگوں میں

اخبارات کو اولیت حاصل ہے ۔ لیکن جب ان نتائج کا دوسرے گروہوں سے مقابلہ کیا گیا تو یہ اوسط دوسرے گروہوں کے مقابلے میں سب سے کم پائی گئی ۔

3·3۔ 26·8 فی صد نے مذہبی کتابوں کو اولیت بخشی ۔
11·3 فی صد نے سفر ناموں کے حق میں ووٹ دیا ۔
9·5 فی صد نے ناولوں کا انتخاب کیا ۔
9·1 فی صد نے تاریخی ناولوں کو اپنی پہلی پسند قرار دیا ۔ اور
6·9 فی صد نے سیاسی کتابوں کو زیادہ پسند کیا ۔ (جدول 18)

گزشتہ تین مہینوں کے دوران کتابوں کی ترجیحات کی یہ روش آمدہ سیکشنوں میں بھی برقرار ہے ۔

3·4۔ 4·8 فی صد نے ''بانگِ درا'' ۔
3 فی صد نے ''بالِ جبریل'' ۔
2·2 فی صد نے ''زندگی'' ۔
2·2 فی صد نے ''آخری چٹان'' ۔
2·2 فی صد نے ''آگ کا دریا'' ، اور
2·2 فی صد نے ''سیرت النبی'' کو بہت زیادہ پسند کیا ۔ یہ ان کتابوں میں سے چند ایک ہیں ، جو اس طبقے کے افراد نے سب سے زیادہ پسند کیں ۔ (جدول 19)

ان پچیس کتابوں میں سے چار کتابیں مذہبی ہیں اور سب کتابیں اُردو زبان میں ہیں ۔

3·5۔ 16·7 فی صد اساتذہ اور صحافی علامہ اقبال سے بے حد متاثر ہوئے ۔
12·3 فی صد نے نسیم حجازی ، اور
7·4 فی صد نے رضیہ بٹ کا نام لیا ۔

دوسرے لوگوں میں مرزا غالب ، مولانا مودودی ، شبلی نعمانی ، شیکسپیئر ، ابوالکلام آزاد ، کرشن چندر اور ڈپٹی نذیر احمد شامل

ہیں ۔ (جدول 20)

ان دس کتابوں کے مصنفین میں سے پانچ مصنف نیم مذہبی اور نیم فلسفی یا ناول نگار تھے ، جنھوں نے مذہب کو مرکزی خیال کی حیثیت سے پیش کیا ۔

3·6۔ اخبارات کے سلسلے میں :

45·2 فی صد نے قومی خبروں کو ترجیح دی ۔

21·6 فی صد نے بین الاقوامی خبروں کو اولیت دی ۔

13 فی صد نے روزمرہ کے خصوصی کالموں کو سراہا ، اور

5·4 فی صد نے ادبی حصے کو اپنی اولین پسند کہا ۔ (جدول 21)

4۔ مطالعاتی مواد حاصل کرنے کے ذرائع :

4·1۔ 377 اساتذہ اور صحافیوں نے 1342 کتابیں پڑھیں ۔ ان میں سے :

23·9 فی صد کتابیں خریدی گئیں ۔

70·9 فی صد مستعار لی گئیں ۔

2·2 فی صد تحفہ کے طور پر موصول ہوئیں ، اور

3 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں ۔

31·6 فی صد کتابیں ، درسی لائبریریوں سے مستعار لی گئیں ۔

22·1 فی صد دکانوں سے خریدی گئیں ۔

15·1 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے عاریتاً حاصل کی گئیں ۔

9·3 فی صد ذاتی لائبریریوں ، اور

8·3 فی صد پبلک لائبریریوں سے حاصل کی گئیں ۔ (جدول 22)

گزشتہ تین ماہ کے دوران ، ہر قاری نے اوسطاً 3·56 کتابیں پڑھیں ۔ ان میں سے :

0·85 کتابیں خریدی گئیں ۔

2·53 عاریتاً حاصل کی گئیں ، اور

0·08 تحفے کے طور پر موصول ہوئیں ۔ اوسطاً اس گروہ نے ، دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ، عاریتاً اور تحفتہً زیادہ کتب حاصل کیں ۔ (جدول 23)

4·2۔ 417 اساتذہ اور صحافیوں نے مشترکہ طور پر 1256 رسائل کا مطالعہ کیا ۔ جن میں سے :

56·1 فی صد خریدے گئے ، اور صرف

36·1 فی صد عاریتاً حاصل کیے گئے ۔

ان میں سے :

32·6 فی صد براہِ راست سٹال سے خریدے گئے ۔

16·6 فی صد ہاکرز کی وساطت سے طلب کیے گئے ۔

15·7 فی صد درسی لائبریریوں سے عاریتاً ، اور

9 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے حاصل کیے گئے ۔ (جدول 24)

اوسطاً 3·01 مختلف رسائل کا مطالعہ کیا گیا ۔ ان میں سے 1·68 رسائل خریدے گئے ۔ 1·09 رسائل مستعار لیے گئے اور 0·24 دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔ (جدول 25)

4·3۔ 450 اساتذہ اور صحافیوں نے ایک ماہ کے دوران مجموعی طور پر 1463 مختلف اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے 43 فی صد خریدے گئے ۔ 49·1 مستعار لیے گئے ، اور 7·9 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔ (جدول 26)

اوسطاً ہر استاد اور صحافی نے 3·17 مختلف اخبارات پڑھے ۔ ان اخبارات میں سے :

1·4 خریدے گئے ۔

1·6 ادھار لے کر پڑھے گئے ۔

0·26 دوسرے ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔ (جدول 27)

5۔ مختلف اقسام کا مواد پڑھنے یا نہ پڑھنے کی وجوہات :

5·1۔ گزشتہ 3 ماہ کے دوران 85 اساتذہ اور صحافیوں نے کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔ ان میں سے 68·2 فی صد نے کہا کہ ان کے پاس وقت نہیں تھا ۔ 12·9 فی صد نے کہا کہ انھیں کتابوں میں کوئی دلچسپی نہیں ۔ 21·2 فی صد نے کہا کہ ان کی لائبریریوں تک رسائی نہ تھی ۔ 12·9 فی صد نے کتابوں کی قیمتوں میں زیادتی کو اصل سبب قرار دیا ۔ (جدول 28)

5·2۔ 45 اساتذہ اور صحافیوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی رسالہ نہیں پڑھا تھا ۔ ان میں سے 35·6 فی صد نے لائبریری کی سہولتوں کے فقدان کا شکوہ کیا ۔ 20 فی صد نے وقت کی قلت کی شکایت کی ، اور 20 فی صد نے کہا کہ وہ پڑھنے میں بالکل دلچسپی نہیں لیتے ۔ (جدول 29)

5·3۔ 65·4 فی صد نے کہا کہ لوگ اضافۂ علم کے لیے کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

26·4 فی صد نے کہا کہ مطالعہ کا مقصد محض وقت گزارنا ہے ۔
14·1 فی صد نے مطالعہ کا مقصد حصولِ مسرت بتایا ۔ جب کہ
9·1 فی صد نے اسے صرف عادت کا نام دیا ۔ (جدول 30)

5·4۔ 38·7 فی صد نے کہا کہ وہ رسائل کا مطالعہ اپنے علم میں اضافے کی غرض سے کرتے ہیں ۔

34·6 فی صد نے اسے حصولِ مسرت کا نام دیا ۔
29·1 فی صد کے نزدیک یہ وقت گزارنے کا اچھا بہانہ ہے ۔ جب کہ
8·7 فی صد نے اسے عادت کا نام دیا ۔ (جدول 31)

مقابلتاً اساتذہ اور صحافیوں نے کتابوں اور رسالوں کے مطالعے کو حصولِ مسرت کا نام دیا ۔

5·5- 58·4 فی صد نے کہا کہ لوگ اخبارات کا مطالعہ ، خبروں کے حصول کے لیے کرتے ہیں -

34·4 فی صد نے کہا کہ اخبارات کے مطالعے سے علم میں اضافہ ہوتا ہے -

3 فی صد نے اسے وقت گزاری کا نام دیا -

3 فی صد نے کہا کہ اخبارات کے مطالعے سے مسرت ملتی ہے - جب کہ

1·5 فی صد نے اسے عادت کا نام دیا -

6- درپیش مسائل :

6·1- 16·5 فی صد نے کتابوں کے حصول میں دشواری کا ذکر کیا -

27·5 فی صد نے کہا کہ انھیں رسائل کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے - جب کہ

16 فی صد نے اخبارات کے حصول میں دشواری کا تذکرہ کیا -

6·2- اس طبقے کی وہ پسندیدہ کتابیں ، جنھیں اس طبقے کے افراد حاصل نہ کر سکے :

وہ ''سیرت النبی''، ''تفہیم القرآن''، ''بجنگ آمد''، ''دل کا شہر''، ''الف لیلہ'' ، ''بہول'' ، ''تاریخِ اسلام'' ، ''آن ٹولڈ سٹوری'' ، ''ہسٹری آف فلاسفی'' ؛ اور ''تاریخ اُردو'' ہیں -

ان کے علاوہ ، اس گروہ نے مزید 97 ایسی کتابوں کا نام لیا ، جنھیں وہ چاہنے کے باوجود حاصل نہ کر سکے - (جدول 34)

6·3- رسائل کے حصول کے سلسلے میں مشکلات کا تذکرہ کرتے ہوئے :

12·5 فی صد نے ''ٹائم'' کا نام لیا -

7·7 فی صد نے ''ریڈرز ڈائجسٹ'' -

7·7 فی صد نے ''نیوز ویک'' -

6·7 فی صد نے "نقوش" ۔

1·9 فی صد نے "اخبارِ جہاں" ، اور

11·5 فی صد نے دیگر پاکستانی رسائل کا نام لیا ۔

34·6 فی صد نے کچھ ہندوستانی رسائل کے نام گنوائے ۔ جب کہ

27·9 فی صد نے چند غیر ملکی رسائل کا تذکرہ کیا ۔ (جدول 35)

6·4۔ اخبارات کے حصول کے سلسلے میں دشواری کا ذکر کرتے ہوئے :

74 لوگوں میں سے 9·5 فی صد نے "ڈان" ۔

5·4 فی صد نے "نوائے وقت" ۔

2·7 فی صد نے "جنگ" کا نام لیا ۔

17·6 فی صد نے دیگر پاکستانی اخبارات نہ ملنے کی شکایت کی ۔
جب کہ

21·6 فی صد نے ہندوستانی اخبارات ، اور

71·6 فی صد نے غیر ملکی اخبارات کا ذکر کیا ۔ (جدول 36)

6·5۔ رسائل کے حصول کے سلسلے میں سب سے بڑی شکایت یہ تھی کہ وہ یا تو ملتے نہیں یا پھر ان کی قیمتیں اتنی زیادہ ہیں کہ انھیں خریدنا ممکن نہیں ۔

☆ ☆ ☆

باب پنجم

پیشہ ور (قانون دان، ماہرینِ طب اور انجنیئرز) کیا پڑھتے ہیں ؟

1۔ تعارف :

قانون دان ، طبی ماہرین اور انجنیئرز ، پیشہ وروں میں شامل ہوتے ہیں یا پھر ایسے لوگ ، جنھوں نے متعلقہ شعبوں کی تربیت لی ہو ۔ یہ پیشے مستقل توجہ کے متقاضی ہیں ، تاکہ ان پیشوں سے منسلک اور دوسرے افراد کے درمیاں امتیاز ممکن ہو سکے ۔

1·2۔ قانون دانوں میں تمام ایسے افراد کو شامل کیا گیا ہے ، جن کا تعلق قانون ، اس کی تعبیر اور اس کے استعمال سے ہے ۔ چنانچہ اس زمرے میں ایڈووکیٹ ، بیرسٹر ، مجسٹریٹ اور جج صاحبان کو شامل کیا گیا ہے ۔ طبی عملے کی فہرست میں ڈاکٹر ، جنرل پریکٹیشنر ، سپیشلسٹ ، حکیم اور ویدوں کو شامل کیا گیا ہے ۔ انجنیئرز کے گروہ میں نجی یا پبلک انٹرپرائزز میں کام کرنے والے تمام انجنیئروں کو شامل کیا گیا ہے ۔

1·3۔ اس گروہ کے لیے 350 کا نمونہ مخصوص کیا گیا ۔ اور اسے تین حصوں ، یعنی قانون دان ، ماہرینِ طب اور انجنیئروں ، میں تقسیم کیا گیا ۔ اس نمونے کی مزید تقسیم ، ہر ضلع کی مجوزہ آبادی اور ضلع میں مقیم افراد کے تناسب سے کی گئی ۔ انٹرویو کے لیے افراد کا انتخاب

''بے ترتیب'' طریقے سے کیا گیا ۔

2۔ پیشہ ور کیا پڑھتے ہیں ؟

2·1۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران :

72·5 فی صد نے ایک کتاب کا مطالعہ کیا ۔

87·3 فی صد نے ایک رسالہ پڑھا ۔

86·6 فی صد نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران ایک اخبار کا مطالعہ کیا ، جب کہ

49·7 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران ٹیلیویژن دیکھا ۔ (جدول 1)

2·2۔ 72·5 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران صرف ایک کتاب پڑھی ۔

8·2 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے گزشتہ 4 سے 11 ماہ کے دوران ۔

8·2 فی صد نے گزشتہ 1 سے 3 سال کے دوران ، اور

3·9 فی صد نے 4 سے 6 سال کے دوران ، اور

7·2 فی صد نے 6 سال سے زائد عرصے کے دوران ایک کتاب پڑھی ۔ (جدول 2)

پیشہ وروں میں سے قریباً $\frac{1}{5}$ لوگوں نے گذشتہ ایک سال کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔

2·3۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران جو کتابیں پڑھی گئیں ان میں سے چند ایک یہ تھیں :

''تفہیم القرآن'' ، ''بانگِ درا'' ، ''الفاروق'' ، ''تاریخ مذاہبِ عالم'' ، ''سیرت النبی'' ، ''بالِ جبریل'' ، ''بجنگ آمد'' اور ''شمع''۔ (جدول 3)

33 کتابیں سب سے زیادہ پڑھی گئیں ۔ ان میں سے 6 کتابیں نوعیت کے لحاظ سے مذہبی تھیں ۔ مجموعی طور پر 13 کتابیں نوعیت کے لحاظ سے مذہب پر تھیں ۔ انگریزی کی صرف 6 کتابیں تھیں ۔ 13 ناول

تھے - 3 کتابیں سوانح پر تھیں ، 3 کتابیں خود نوشت سوانح پر مشتمل تھیں - بقیہ پندرہ کتابوں میں سے کچھ افسانوی اور کچھ غیر افسانوی تھیں -

پیشہ وروں نے مجموعی طور پر 464 کتابوں کا مطالعہ کیا - ان میں سے نصف سے کچھ زیادہ کتابیں انگریزی کی تھیں - ان مصنفین کی تحریریں زیادہ شوق سے پڑھی گئیں :

علامہ اقبال ، نسیم حجازی ، مولانا مودودی ، غالب ، رضیہ بٹ ، کرشن چندر ، شیکسپیئر ، ابن صفی ، اے - آر - خاتون ، مولانا حالی ، ابوالکلام آزاد ، اور شبلی نعانی - (جدول 4)

ان مصنفین میں سے چار مصنفین مذہبی فلاسفر ہیں - ایک تاریخی ناول نگار ہے ایک انگریزی زبان کا مصنف ہے -

2·4- 27·5 فی صد نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی -

46·1 فی صد نے 3—1 کتابیں -

5·2 فی صد نے 6—4 کتابیں ، اور -

6·9 فی صد نے 6 سے زائد کتابیں پڑھیں - پیشہ وروں میں سے قریباً نصف لوگوں نے 1 سے 6 کتابیں پڑھیں - (جدول 5)

اوسطاً ہر پیشہ ور نے 1·51 کتابیں پڑھیں جب کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران قارئین کی اوسط 2·1 کتابیں تھیں - دوسرے گروہوں کے مقابلے میں یہ گروہ سب سے نچلے درجے پر رہا -

2·5- 172 لوگوں نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران ایک یا ایک سے زائد کتابیں خرید کر پڑھیں - 18·6 فی صد نے کتابوں پر 30 روپوں سے زیادہ رقم صرف کی - باقی لوگوں نے 30 روپے سے کم رقم خرچ کی -

اوسطاً اس گروہ کے ہر کتاب خریدنے والے شخص نے 23·65 روپے خرچ کیے -

2·6- 306 پیشہ وروں میں سے 267 نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران رسائل کا

مطالعہ کیا ۔ ان 267 میں سے :

19·5 نے ''اُردو ڈائجسٹ'' ۔

18 فی صد نے ''ٹائم'' ۔

12·4 فی صد نے ''ریڈرز ڈائجسٹ'' ۔

11·6 فی صد نے ''اخبارِ جہاں'' ۔

10·1 فی صد نے ''سیارہ ڈائجسٹ'' کا باقاعدہ مطالعہ کیا ۔ دوسرے رسائل میں سے ''سب رنگ ڈائجسٹ'' ، ''نیوزویک'' ، ''زندگی'' ، ''عالمی ڈائجسٹ'' ، اور ''اخبارِ خواتین'' شامل ہیں ۔ (جدول 7)

مندرجہ بالا رسائل میں سے تین غیر ملکی رسائل ہیں اور انگریزی زبان میں شائع ہوتے ہیں ۔ دو اُردو زبان میں ، ہفتہ وار شائع ہوتے ہیں ۔ صرف ایک خواتین کا ہفتہ وار رسالہ ہے ۔

پیشہ ور لوگوں نے جن رسائل کا باقاعدگی سے مطالعہ کیا ۔ ان میں ''ٹائم'' ، ''اُردو ڈائجسٹ'' ، ''اخبارِ جہاں'' ، ''زندگی'' ، ''اخبارِ خواتین'' ، ''ریڈرز ڈائجسٹ'' ، ''سیارہ ڈائجسٹ'' ، ''نیوزویک'' ، ''حور'' اور ''زیب النساء'' شامل تھے ۔ (جدول 8)

2·7۔ 306 پیشہ وروں میں سے 265 لوگوں نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ 265 لوگوں میں سے :

50·9 فی صد نے ''جنگ'' ۔

38·5 فی صد نے ''ڈان'' ۔

20 فی صد نے ''پاکستان ٹائمز'' ۔

14·3 فی صد نے ''مشرق'' ۔

14 فی صد نے ''جسارت'' ، اور

13·6 فی صد نے ''سن'' کا باقاعدگی سے مطالعہ کیا ۔ دوسرے سرِفہرست اخبارات یہ تھے :

''نوائے وقت'' ، ''ڈیلی نیوز'' ، ''مارننگ نیوز'' ، ''لیڈر'' ،

''حریت'' اور ''سٹار'' (جدول 9)

درج ذیل اخبارات کا بے قاعدگی سے مطالعہ کیا گیا :
''جنگ'' ، ''نوائے وقت'' ، ''ڈان'' ، ''پاکستان ٹائمز'' ،
''مشرق'' ، ''من'' ، ''جسارت'' ، ''حریت'' ، ''مارننگ نیوز'' ،
''سٹار'' ۔ اور ''امروز'' ۔ (جدول 10)

جو دس اخبارات سرِ فہرست تھے ۔ ان میں سے 6 انگریزی روز نامے اور 2 شام کے اخبارات ہیں ۔

2·8۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران 27·5 فی صد نے کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔
20·9 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران 5 گھنٹے ، اور
21·2 فی صد نے 10—6 گھنٹے ، کتابوں کے مطالعے پر صرف کیے ۔

وسطاً ہر قاری نے ایک ہفتے کے دوران کتابوں کے مطالعے پر 10·6 گھنٹے صرف کیے ۔ (جدول 11)

اس گروہ نے کتابوں کے مطالعے پر جو وقت صرف کیا اس کا وسطانیہ 9·1 گھنٹے اور عادہ 5·7 گھنٹے بنا ۔

2·9۔ پیشہ ور حضرات میں سے :
27·1 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران کسی رسالے کا مطالعہ نہیں کیا ۔
46·4 فی نے 5 گھنٹے تک ۔
20·3 فی صد نے 10—6 گھنٹے اور باقی لوگوں نے 11 گھنٹے یا اس سے زائد وقت صرف کیا ۔

وسطاً ہر قاری نے 5·6 گھنٹے صرف کیے ۔ جس کا وسطانیہ 4·7 گھنٹے اور عادہ 3·2 گھنٹے بنا ۔ (جدول 12)

2·10۔ 50·3 فی صد لوگوں نے گزشتہ ہفتے کے دوران ٹیلیویژن نہیں

دیکھا تھا :

24·2 فی صد نے 5 گھنٹے تک ۔

14·1 فی صد نے 10—6 گھنٹے اور باقی لوگوں نے 11 گھنٹے یا اس سے زائد وقت ٹیلیویژن دیکھنے پر صرف کیا ۔

اوسطاً ہر ناظر نے 7·4 گھنٹے ٹیلیویژن دیکھنے میں گزارے ۔ اس گروہ نے ٹیلیویژن دیکھنے میں جو وقت صرف کیا اس کا وسطانیہ 5·7 گھنٹے اور عادہ 4·2 گھنٹے بنا ۔ (جدول 13)

2·11- ٹیلیویژن نہ ہونے کی صورت میں :

26·1 فی صد نے کتابیں پڑھنے کو ترجیح دی ۔

11·4 فی صد نے ریڈیو سننا پسند کیا ۔

7·2 فی صد نے اخبارات ، اور

5·6 فی صد نے رسائل کے مطالعے کو اولیت دی ۔ (جدول 14)

ان نتائج کی روشنی میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ ٹیلیویژن ، کتب کے مطالعے پر بری طرح اثر انداز ہوتا ہے ۔

2·12- 222 پیشہ وروں نے 464 کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے 77·8 فی صد کتابیں انھوں نے خود منتخب کیں ۔ جب کہ 11·4 فی صد کتابیں دوستوں کی سفارش پر پڑھی گئیں ۔ (جدول 15)

3- پیشہ وروں کی ترجیحات :

3·1- پیشہ وروں میں سے :

33·3 فی صد نے مشغلے کے طور پر اخبارات کو اولیت دی ۔

23·9 فی صد نے کتابوں کو اولیّت دی ۔

10·8 فی صد نے ٹیلیویژن کے حق میں ووٹ دیا ۔

7·5 فی صد نے رسائل اور 6·5 فی صد نے ریڈیو کا ذکر کیا ۔ (جدول 16)

3·2- جب اخبارات ، رسائل اور کتب میں سے انتخاب کرنے کو کہا گیا تو 62·1 فی صد نے اخبارات ، 27·1 فی صد نے کتب اور 8·5 نے رسائل کو ترجیح دی ۔ (جدول 17)

ترجیحات کا جو رجحان گزشتہ باب میں سامنے آیا تھا ، قریباً وہی رجحان یہاں بھی قائم رہا ۔ تاہم یوں معلوم ہوتا ہے کہ اس گروہ کے افراد کا میلانِ طبع دوسرے گروہ کے افراد کی نسبت ، اخبارات اور کتب کی طرف زیادہ ہے ۔

3·3- 30·4 فی صد نے مذہبی قسم کی کتابوں کو اپنا پہلا انتخاب قرار دیا ۔
11·8 فی صد نے ناول ۔
10·5 فی صد نے تاریخی ناول ۔
9·5 فی صد نے سفر ناموں ، اور
5·9 نے سیاسی کتب کو اولاً ترجیح دی ۔ (جدول 18)

دوسرے گروہوں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے ، اس گروہ کی ایک قلیل تعداد نے ناولوں کو ترجیح دی ۔ جب کہ اساتذہ اور صحافیوں کے گروہ میں سے ایک کثیر تعداد نے ، ناولوں کے بارے میں پسندیدگی کا اظہار کیا تھا ۔ البتہ اساتذہ اور صحافیوں نے اس گروہ کے مقابلے میں سیاسی کتابوں کو نسبتاً کم ترجیح دی ۔

3·4- 30·6 پیشہ وروں میں سے :
5·6 فی صد نے ''بانگِ درا'' ۔
3·9 فی صد نے ''دیوانِ غالب'' ۔
3·3 فی صد نے ''بالِ جبریل'' ۔
2·9 فی صد نے ''تفہیم القرآن'' ، اور
2·9 فی صد نے ''سیرت النبی'' کو پسند کیا ۔ (جدول 19)

پسندیدہ دس کتابوں میں سے 6 کتابیں مذہبی تھیں ۔ ایک نظموں کا مجموعہ تھی ۔

3·5۔ پیشہ وروں میں سے :

17·3 فی صد نے علامہ اقبال ۔

11·8 فی صد نے نسیم حجازی ۔

11·1 فی صد نے مولانا مودودی ۔

8·2 فی صد نے مرزا غالب ، اور

7·5 فی صد نے رضیہ بٹ کو اپنا پسندیدہ مصنف کہا ۔ بقیہ مصنفین میں سے کرشن چندر ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، ابن صفی ، شیکسپیئر اور حالی کا ذکر کیا گیا ۔ (جدول 20)

ان مصنفین میں دو مصنفہ ہیں ، تین مذہبی قسم کے مصنف اور دو غیر مسلم ہیں ۔

3·6۔ اخبارات کے سلسلے میں ، 45·4 فی صد نے کہا کہ وہ قومی خبروں کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں ۔

25·5 فی صد نے بین الاقوامی خبروں کو ترجیح دی ۔

9·5 فی صد نے روزمرہ کے خصوصی کالموں کو پسند کیا ۔

5·2 نے جرائم سے متعلق خبروں کو ترجیح دی ۔ (جدول 21)

پیشہ وروں نے جرائم سے متعلق خبروں کو دوسرے لوگوں سے زیادہ ترجیح دی ۔ یہ بات کوئی حیران کن نہیں ۔ کیوں کہ وکلا اور قانون داں حضرات ، جرائم کی خبروں میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں ۔

4۔ مطالعاتی مواد کے حصول کے ذرائع :

4·1۔ 222 لوگوں نے 464 کتب کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

45·3 فی صد خریدی گئیں ۔

45·7 فی صد مستعار لی گئیں ۔

3·4 فی صد تحفہ کے طور پر وصول ہوئیں ۔ اور

5·6 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں ۔
37·3 فی صد براہِ راست دکانوں سے خریدی گئیں ۔
4·7 فی صد ڈاک کے ذریعے منگوائی گئیں ۔ اور
3·2 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں ۔ پیشہ وروں نے کتابیں خرید کر پڑھنے کے سلسلے میں دوسرا بڑا مقام حاصل کیا ۔
23·5 فی صد نے دوستوں اور رشتہ داروں سے کتابیں مستعار لیں ۔
7·1 فی صد نے غیر ملکی لائبریریوں سے کتابیں عاریتاً حاصل کیں ۔ اور
7·1 فی صد نے اکادمی کی لائبریریوں سے استفادہ کیا ۔

اس گروہ نے دوستوں اور رشتہ داروں سے کتابیں مستعار لینے اور غیر ملکی لائبریریوں سے استفادہ کرنے کے سلسلے میں سب سے اعلیٰ پوزیشن حاصل کی ۔ (جدول 22)

اوسطاً ہر قاری نے
0·95 کتابیں خریدیں ۔
0·95 کتابیں مستعار لیں ، اور
0·07 کتابیں تحائف کے طور پر وصول پائیں ۔

اوسطاً ہر قاری نے 2·09 کتب کا مطالعہ کیا ۔ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں یہ سب سے نچلی پوزیشن ہے ۔ کتابیں خریدنے کے سلسلے میں ، دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ، پیشہ وروں نے دوسری بڑی پوزیشن حاصل کی ۔ جب کہ کتابیں مستعار لینے کے لحاظ سے اوسطاً یہ نچلی طرف سے دوسری پوزیشن تھی ۔ (جدول 23)

4·2 267 پیشہ وروں نے مجموعی طور پر 535 مختلف رسائل کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :
70·8 فی صد رسائل خریدے گئے ۔
25·6 فی صد مستعار لیے گئے ، اور

3·6 فی صد دیگر مختلف ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔

37·2 فی صد براہِ راست سٹال سے خریدے گئے ۔

25·8 فی صد ہاکرز کے ذریعے طلب کیے گئے ۔ 9 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے اور 6·9 فی صد ہمسایوں سے مستعار لیے گئے ۔ (جدول 24)

اوسطاً ہر قاری نے

1·42 مختلف رسائل خریدے ۔

0·51 مستعار لیے ، اور

0·07 مختلف ذرائع سے حاصل کیے ۔ اوسطاً ہر قاری نے ، گزشتہ تین ماہ کے دوران دو مختلف رسائل پڑھے ۔ ان مختلف رسائل کا مطالعہ بے قاعدہ یا با قاعدہ طور پر کیا گیا ۔ (جدول 25)

4·3۔ 265 پیشہ وروں نے مجموعی طور پر 488 مختلف اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

73·6 فی صد خریدے گئے ۔

25·8 فی صد مستعار لیے گئے ، اور

0·6 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔

47·8 فی صد اخبارات گھروں میں موصول ہوئے ۔

22·5 فی صد سٹال سے خریدے گئے ۔

7·8 فی صد ہمسایوں سے مستعار لیے گئے ۔

6·8 فی صد اکادمی کی لائبریریوں سے حاصل کیے گئے ۔ (جدول 26)

اوسطاً ہر قاری نے 1·35 مختلف اخبارات خریدے ۔

0·48 مستعار لیے ، اور

0·01 مختلف ذرائع سے حاصل کیے ۔

اوسطاً ہر قاری نے 1·84 مختلف اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ (جدول 27)

5۔ مختلف نوعیت کا مواد کیوں پڑھا گیا یا کیوں نہیں پڑھا گیا :

5·1۔ 306 پیشہ وروں میں سے 84 لوگوں نے کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔ ان 84 نہ پڑھنے والوں میں سے :

79·8 فی صد نے بتایا کہ ان کے پاس وقت نہیں ۔

25 فی صد نے کہا کہ ان کی رسائی میں کوئی لائبریری نہیں تھی ۔

16·9 فی صد نے بتایا کہ کتابوں کی بڑھی ہوئی قیمتیں ، مطالعے کی راہ میں حائل ہیں ۔

11·9 فی صد نے کہا انھیں کتابوں کے مطالعے سے کوئی دلچسپی نہیں ۔ (جدول 28)

5·2۔ 306 میں سے 39 لوگوں نے رسالے کا مطالعہ نہیں کیا ۔ ان 39 لوگوں میں سے :

53·6 فی صد نے کہا کہ ان کی کسی لائبریری تک رسائی نہ تھی ۔

43·6 فی صد نے قلتِ وقت کی شکایت کی ، اور

28·9 فی صد نے قیمتوں میں ہوش ربا گرانی کو نہ پڑھنے کی وجہ قرار دیا ۔ (جدول 29)

5.3۔ 59·5 فی صد نے کہا کہ لوگ علم میں اضافے کے لیے کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

17 فی صد کے نزدیک حصولِ مسرت کے لیے مطالعہ کیا جاتا ہے ۔

14·7 فی صد نے اسے محض وقت گزارنے کا بہانا قرار دیا ۔ (جدول 30)

5·4۔ 59·7 فی صد نے کہا کہ لوگ رسائل کا مطالعہ علم میں اضافے کے لیے کرتے ہیں ۔

25·8 فی صد نے اسے حصولِ مسرت کا نام دیا ۔ جب کہ

19·3 فی صد کے نزدیک مطالعہ مصرفِ اوقات کا بہترین ذریعہ ہے - (جدول 31)

5·5- تمام پیشہ وروں میں سے :

65·4 فی صد کے نزدیک اخبارات پڑھنے کا مقصد خبروں کا حصول ہے -

18·6 فی صد نے کہا کہ اخبارات کے مطالعہ سے علم حاصل ہوتا ہے - اور

18·6 فی صد نے کوئی وجہ نہیں بتائی - (جدول 32)

6- مطالعاتی مواد کے حصول میں در پیش مسائل :

6·1- 36·6 فی صد کو کتابوں کے حصول میں کچھ دشواری کا سامنا کرنا پڑا -

24·8 فی صد نے رسائل کے حصول میں مشکل کا ذکر کیا - اور

32·4 فی صد نے کہا کہ انھیں اخبارات کے حصول میں دقت اٹھانی پڑی - (جدول 33)

6·2- 112 لوگوں کو کتابوں کے حصول میں مشکل کا سامنا کرنا پڑا - جن کتابوں کے حصول میں دقت اٹھانی پڑی - ان کے نام درجِ ذیل ہیں :
''تفہیم القرآن'' ، ''حافظ شیرازی کی شاعری'' ، ''تزک بابری'' ، ''خطباتِ سلیمان ندوی'' وغیرہ - (جدول 34)

6·3- جن 76 لوگوں نے رسائل کے حصول میں دشواری کا ذکر کیا - ان میں سے :

5·3 فی صد نے ''اُردو ڈائجسٹ'' کا نام لیا -

4 فی صد نے ''ٹائم'' -

1·3 فی صد نے ''نیوزویک'' -

30·3 فی صد نے دیگر غیر ملکی رسائل کا تذکرہ کیا - (جدول 35)

6·4- جن 99 لوگوں کو اخبارات کے حصول میں دقت اٹھانی پڑی ۔ ان میں سے :

22 فی صد نے غیر ملکی اخبارات ۔

10·1 فی صد نے پاکستانی اخبارات ، اور

6 فی صد نے ہندوستانی اخبارات کا نام لیا ۔ (جدول 36)

6·5- 23·7 فی صد نے کہا کہ انھیں ان کے مطلوبہ رسائل دستیاب نہیں ہو سکے ۔

11·8 فی صد نے رسائل کی بڑھی ہوئی قیمتوں کی شکایت کی ۔

37·4 فی صد نے کہا کہ وہ جن اخبارات کے خواہش مند ہیں ۔ وہ انھیں حاصل نہیں کر سکے ۔

6·1 فی صد نے اخبارات کی بڑھی ہوئی قیمتوں کا شکوہ کیا ۔ (جدول 37)

☆ ☆ ☆

باب ششم

ایگزیکٹو کیا پڑھتے ہیں؟

1- تعارف :

1·1- ایگزیکٹو (عاملہ) کے زمرے میں وہ لوگ آتے ہیں، جو ملک کی مختلف تنظیموں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں اور انھیں چلاتے ہیں - یہ وہ لوگ ہیں، جنھیں کسی تنظیم کی کامیابی یا ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے - عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ ایگزیکٹو اس قدر مصروف ہوتے ہیں کہ ان کے پاس پڑھنے کے لیے وقت ہی کم ہوتا ہے - جائزہ شروع کرنے سے قبل، اس مفروضے کے بارے میں، نیم رضامندی پائی جاتی تھی - تاہم یہ مفروضہ غلط ثابت ہوا - حقیقت یہ ہے کہ موجودہ دور میں ایگزیکٹو، دوسرے گروہ کے افراد کی نسبت نہ صرف زیادہ پڑھتے ہیں، بلکہ ان سے کہیں زیادہ کتابیں خریدتے ہیں - یہ لوگ مواد اور مصنفین کے انتخاب کے سلسلے میں، دوسرے لوگوں سے کہیں زیادہ با ذوق ثابت ہوئے ہیں -

1·2- اس جائزے میں ہر قسم کے پیشہ ور ایگزیکٹو کو خواہ وہ کسی نجی تنظیم میں کام کر رہے تھے، یا ان کا تعلق کسی پبلک آرگنائزیشن سے تھا - اس گروہ میں منتظم قسم کے لوگ یا اس سے اونچے درجے کے لوگ شامل کیے گئے -

1·3- اس گروہ کے لیے جو نمونہ منتخب کیا گیا، اس میں زیادہ تر کراچی،

لاہور ، راولپنڈی ، پشاور اور کوئٹہ جیسے شہروں کے لوگوں کو شامل کیا گیا ۔ شروع میں 100 کا نمونہ لینے کی تجویز زیر غور تھی ، لیکن بالآخر تجزیے کے لیے 79 افراد کا نمونہ حاصل کیا گیا ۔ یہ نمونہ بھی بے ترتیب طریق پر اخذ کیا گیا ۔ لیکن ضرورت کے پیشِ نظر تغیر و تبدل کی بھی اجازت تھی ۔

2۔ ایگزیکٹو کیا پڑھتے ہیں ؟

2·1۔ 79 ایگزیکٹو سے انٹرویو لیا گیا ۔ 74·7 فی صد نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران کتابیں اور 88·6 فی صد نے رسائل کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے ہر ایک نے یعنی 100 فی صد لوگوں نے گزشتہ ماہ کے دوران اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ جب کہ صرف 31·6 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران ٹیلیویژن دیکھا ۔ (جدول 1)

2·2۔ ایگزیکٹو سے انٹرویو لینے کے بعد درج ذیل نتائج مرتب ہوئے :

74·7 فی صد نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

7·6 فی صد نے 4 سے 11 ماہ کے دوران ۔

10·1 فی صد نے ایک سے 3 سال کے دوران ، اور

2·6 فی صد نے گزشتہ 3 سال سے بھی پیشتر ، کتابوں کا مطالعہ کیا تھا ۔

5·1 فی صد نے کوئی جواب نہ دیا ۔ (جدول 2)

2·3۔ ایگزیکٹو میں سے :

8·5 فی صد نے ''نائلہ'' ۔

5·1 فی صد نے ''تاریخِ اسلام'' ۔

3·4 فی صد نے ''رسولِ رحمت'' کا ذکر کیا ۔

3·4 فی صد نے ''Campaigns on N.W.F.P.'' ، اور

3·4 فی صد نے "Great Tragedy" کا ذکر کیا ۔
3·4 فی صد نے "تفہیمات" ، اور
1·7 فی صد نے "یادوں کی برات" ، اور
1·7 فی صد نے دیگر کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ (جدول 3)

مذکورہ کتابوں میں سے قریباً 45 فی صد غیر افسانوی تھیں ۔

$\frac{1}{3}$ کتابیں انگریزی کی تھیں ۔ غیر افسانوی کتابوں میں زیادہ تر کتابیں مذہبیات ، تاریخ ، خصوصاً مسلمانوں کی تاریخ یا پھر فلسفہ اور سائنس سے متعلق تھیں ۔

جن مصنفین کو بے حد پسند کیا گیا ، ان میں رضیہ بٹ ، ابن صفی ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، مولانا مودودی ، برٹرینڈ رسل ، ذوالفقار علی بھٹو ، علامہ اقبال ، رئیس احمد جعفری اور غلام رسول مہر شامل ہیں ۔

2·4۔ 25·3 فی صد نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔
41·8 فی صد نے 3—1 کتابیں ۔
26·6 فی صد نے 6—4 کتابیں ، اور
6·3 فی صد نے 6 سے زیادہ کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ مجموعی طور پر 59 ایگزیکٹو نے 215 مختلف کتابوں کا مطالعہ کیا ۔

گزشتہ 3 ماہ کے دوران ہر ایگزیکٹو نے اوسطاً 2·72 کتابیں اور ہر قاری نے اوسطاً 3·6 کتابیں پڑھیں ۔ (جدول 5)

2·5۔ مجموعی لحاظ سے 28 ایگزیکٹو نے خرید کر کتابیں پڑھیں ۔ ان میں سے :
25 فی صد نے 20 روپے یا اس سے کم ، اور
25 فی صد نے 30 روپے سے زیادہ رقم خرچ کی ۔
39·3 فی صد نے کوئی جواب نہیں دیا ۔

اوسطاً ہر ایگزیکٹو نے کتابوں پر 21·23 روپے خرچ کیے ۔
(جدول 6)

2·6- 88·6 فی صد نے یعنی 70 ایگزیکٹو نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران رسائل کا مطالعہ کیا ۔
ان میں سے :

21·4 فی صد نے باقاعدہ طور پر ''اخبارِ جہاں'' ۔
18·5 فی صد نے ''اُردو ڈائجسٹ'' ۔
11·4 فی صد نے ''سیارہ ڈائجسٹ'' ۔
10 فی صد نے ''سب رنگ ڈائجسٹ'' ۔
7·1 فی صد نے ''ٹائم'' ، اور ۔
7·1 فی صد نے ''ریڈرز ڈائجسٹ'' کا ذکر کیا ۔

باقاعدگی سے مطالعہ کیے جانے والے دیگر رسائل میں ''زندگی'' ، ''چٹان'' ، ''زیب النساء'' اور ''ترجمان القرآن'' شامل تھے ۔
(جدول 7)

سرِ فہرست دس رسائل میں دو غیر ملکی انگریزی رسالے تھے ۔ 4 ڈائجسٹ ، 1 خواتین کا رسالہ اور 2 ہفتہ وار شامل تھے ۔

کبھی کبھی پڑھے جانے والے رسالوں میں ''اُردو ڈائجسٹ'' ، ''ٹائم'' ، ''سیارہ ڈائجسٹ'' ، ''ریڈرز ڈائجسٹ'' ، ''عالمی ڈائجسٹ'' ، ''زندگی'' ، ''زیب النساء'' ، ''حور'' ، ''اخبارِ خواتین'' اور ''نیوز ویک'' شامل تھے ۔ (جدول 8)

2·7- گزشتہ مہینے کے دوران 100 فی صد ایگزیکٹو نے اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

38 فی صد نے ''جنگ'' ۔
27·8 فی صد نے ''پاکستان ٹائمز'' ۔
26·5 فی صد نے ''ڈان'' ۔

24 فی صد نے ''مشرق'' ، اور

21.5 فی صد نے ''جسارت'' کا ذکر کیا ۔

باقاعدگی سے پڑھے جانے والے دوسرے اخبارات میں ''نوائے وقت''، ''امروز'' ، اور ''سن'' شامل تھے ۔ یہ دس اخبارات سرِ فہرست تھے ۔ (جدول 9)

ان سرِ فہرست دس اخبارات میں سے 3 انگریزی کے اخبار تھے ۔ کبھی کبھی پڑھے جانے والوں میں ''جنگ'' ، ''ڈان'' ، ''پاکستان ٹائمز'' ، ''مشرق'' ، ''سن'' ، ''جسارت'' ، ''حریت'' ، ''امروز'' اور ''نوائے وقت'' شامل تھے ۔ (جدول 10)

2.8۔ 79 ایگزیکٹو میں سے :

25.3 فی صد نے انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔

17.7 فی صد نے مطالعہ پر 5 گھنٹے ۔

27.8 فی صد نے 10—6 گھنٹے ۔

13.9 فی صد نے 15—11 گھنٹے ، اور

15.2 فی صد نے 16 گھنٹے یا اس سے زائد وقت کتابوں کے مطالعے پر صرف کیا ۔

اوسطاً ہر قاری نے 10.5 گھنٹے صرف کیے ۔ کتابوں کے مطالعے پر صرف کیے جانے والے وقت کا وسطانیہ 9 گھنٹے اور عادہ 5.9 گھنٹے تھا ۔ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں یہ تیسری اعلیٰ پوزیشن تھی ۔ (جدول 11)

2.9۔ ایگزیکٹو میں سے :

41.8 فی صد نے انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل کوئی رسالہ نہیں پڑھا تھا ۔

36.7 فی صد نے 5 گھنٹے تک ۔

17.7 فی صد نے 10—6 گھنٹے ، اور

1.3 فی صد نے 13—11 گھنٹے صرف کیے ۔

اوسطاً ہر قاری نے رسائل کے مطالعے پر 5·6 گھنٹے صرف کیے ۔ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں یہ سب سے نچلی پوزیشن تھی ۔

رسائل کے مطالعے پر جو وقت صرف ہوا اس کا وسطانیہ 4·8 گھنٹے اور عادہ 3·4 گھنٹے تھا ۔ (جدول 12)

2·10- 68·3 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل ، ٹیلیویژن نہیں دیکھا ۔

14 فی صد نے 5 گھنٹے تک ۔

10·1 فی صد نے 6—10 گھنٹے ۔

5·1 فی صد نے 11—15 گھنٹے ، اور

2·5 فی صد نے 20 سے زیادہ گھنٹے ٹیلیویژن دیکھنے میں صرف کیے ۔ (جدول 13)

ایسے لوگ جنھوں نے ٹیلیویژن نہیں دیکھا ۔ وہ یا تو ایسے شہروں میں تھے جہاں ٹیلیویژن نہیں دیکھا جا سکتا ، یا پھر انھوں نے ٹیلیویژن دیکھنے میں بہت کم وقت صرف کیا ۔

اوسطاً ہر ناظر نے 7·8 گھنٹے ٹیلیویژن دیکھنے میں گزارے ۔ ٹیلیویژن دیکھنے پر اس گروہ کے افراد نے جو وقت صرف کیا ۔ اس کا وسطانیہ 7·1 گھنٹے اور عادہ 4·7 گھنٹے بنا ۔ (جدول 13)

2·11- ٹیلیویژن نہ ہونے کی صورت میں :

26·6 فی صد نے کتابیں پڑھنے کو ترجیح دی ۔

11·4 فی صد نے کہا کہ وہ ریڈیو سننا پسند کریں گے ۔

8·9 فی صد نے سماجی کاموں کو ترجیح دی ۔

7·6 فی صد نے رسائل ۔

6·3 فی صد نے درونِ خانہ کھیلوں (برج وغیرہ) ، اور

5·1 فی صد نے اخبارات پڑھنے کی خواہش کا اظہار کیا ۔ (جدول 14)

2·12- ایگزیکٹو نے 215 کتابوں کا مطالعہ کیا - ان میں سے :

93 فی صد ایگزیکٹو نے بغیر کسی سفارش کے خود کتابیں منتخب کی تھیں -

4·7 فی صد دوستوں کی سفارش پر پڑھی گئیں -

0·9 فی صد لائبریرین کے کہنے پر پڑھی گئیں -

0·9 فی صد کتابیں پڑھنے کی رغبت ، اشتہاروں کے ذریعے پیدا ہوئی - جب کہ

0·5 فی صد ، یعنی صرف ایک کتاب افسر کے کہنے پر پڑھی گئی -

3- ایگزیکٹیو کی ترجیحات :

3·1- 41·8 فی صد نے اخبارات کو اپنا اولین انتخاب قرار دیا -

22·8 فی صد نے کتابوں -

8·9 فی صد نے ٹیلیویژن -

8·9 فی صد نے ریڈیو -

6·3 فی صد نے درونِ خانہ کھیلوں ، اور

5·1 فی صد نے رسائل کو ترجیح دی - (جدول 16)

اس گروہ میں کتابوں کے مقابلے میں اخبارات دوگنا اور رسائل آٹھ گنا زیادہ مقبول ہیں -

3·2- رسائل ، اخبارات اور کتب میں انتخاب کے بارے میں -

67 فی صد نے اخبارات -

24·1 فی صد نے کتب ، اور

5·1 فی صد نے رسائل کو زیادہ ترجیح دی - (جدول 17)

اس گروہ میں اخبارات کو زیادہ ترجیح دی جاتی ہے - رسائل کے سلسلے میں بہت زیادہ غیر پسندیدگی ، قابلِ غور ہے - یہاں سیکشن 3.1 کا قریباً اعادہ کیا گیا -

3·3- 35·4 فی صد نے مذہبی کتابوں کو اپنا اول انتخاب قرار دیا۔

12·7 فی صد نے ناولوں کو منتخب کیا ۔

8·9 فی صد نے تاریخی ناولوں ۔

7·6 فی صد نے سفر ناموں ۔

5·1 فی صد نے سائنس اور ٹکنالوجی کی کتابوں ۔

5·1 فی صد نے پیشہ ورانہ لٹریچر ۔

3·8 فی صد نے مختصر کہانیوں ، اور

3·8 فی صد نے مضامین کو پسند کیا ۔ (جدول 18)

انتخاب کا یہ رجحان دوسرے گروہوں کے مشابہ ہے ۔

3·4- اس گروہ میں جن دس کتابوں کو بہت زیادہ دلچسپ قرار دیا گیا وہ ہیں :

"بانگِ درا"، "اور تلوار ٹوٹ گئی"، "How to Win Friends and Influence People"، "سیرت النبی" اور "یوسف بن تاشفین"، "پردہ"، "یادوں کی برات"، "انوار الاولیاء"، "مثنوی مولانا روم"، "تاریخ اسلام"، "بالِ جبریل"، "دیوانِ غالب" اور "The Good Earth" ۔ (جدول 19)

ان کتابوں میں سے صرف دو انگریزی تھیں ۔ نوعیت کے لحاظ سے 7 مذہبی کتابیں تھیں ۔ 3 ناول تھے اور صرف ایک خود نوشت سوانح حیات تھی ۔

3·5- 12·6 فی صد ایگزیکٹو نے علامہ اقبال کی تحریروں کو بہت سراہا ۔

8·9 فی صد نے مولانا مودودی ۔

11·4 فی صد نے نسیم حجازی کو پسند کیا ۔

7·6 فی صد نے شیکسپیئر ، اور

6·3 فی صد نے ابو الکلام آزاد کو اپنا پسندیدہ مصنف قرار دیا ان

مصنفین کے علاوہ مندرجہ ذیل مصنفین بھی سر فہرست تھے :
رضیہ بٹ ، شبلی نعمانی ، تھامس ہارڈی ، منشی پریم چند ،
ابن صفی اور سعادت حسن منٹو ۔ (جدول 20)
ان دس مصنفین میں سے دو انگریزی زبان کے مصنف تھے ۔ دو ہندوستانی ، ایک مصنفہ ، اور 3 بنیادی طور پر مذہبی مصنف تھے ۔ تین ناول نگار اور 3 افسانہ نگار تھے ۔

3·6۔ 48·1 فی صد نے اخبارات میں سے صرف قومی خبروں کو اپنی دلچسپی کا مرکز قرار دیا ۔
16·5 فی صد نے بین الاقومی خبروں کو ترجیح دی ، جب کہ
15·2 فی صد نے خصوصی کالم ، اور
6·3 فی صد نے ادبی حصے کو اپنی اولین پسند قرار دیا ۔
(جدول 21)

4۔ مطالعاتی مواد کے حصول کے ذرائع :

4·1۔ ایگزیکٹو نے جن 215 کتابوں کا مطالعہ کیا ان میں سے :
73·5 فی صد نے خود خریدیں ۔
20·5 فی صد نے مستعار لیں ۔
1·9 فی صد تحفے کے طور پر موصول ہوئیں ، اور
4·2 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں ۔
71·6 فی صد کتابیں براہِ راست دکانوں سے خریدی گئیں ۔
8·3 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار لی گئیں ۔
7·4 فی صد پبلک لائبریریوں سے عاریتاً لی گئیں ۔
3·3 فی صد کمرشل لائبریریوں سے ، اور
1·4 فی صد غیر ملکی مشن لائبریریوں سے حاصل کی گئیں ۔
(جدول 22)

اوسطاً ہر ایگزیکٹو نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران 2·72 کتابیں پڑھیں۔ ہر قاری جس نے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران کتابیں پڑھیں، اوسطاً 3·64 کتابیں پڑھیں۔

ان 3·64 کتابوں میں سے:

2·67 خریدی گئیں۔

0·75 مستعار لی گئیں، اور

0·07 تحفے کے طور پر حاصل کی گئیں۔ (جدول 23)

ایگزیکٹو نے جو کتابیں خریدیں، دوسرے گروہوں کے مقابلے میں بہت زیادہ تھیں۔

4·2۔ گزشتہ 3 ماہ کے دوران 70 ایگزیکٹو نے مجموعی طور پر 127 مختلف رسائل پڑھے۔ ان رسائل میں سے:

59·8 فی صد خریدے گئے۔

25·2 فی صد مستعار لیے گئے، اور

15 فی صد مختلف ذرائع سے حاصل کیے گئے۔

30 فی صد رسائل سٹال سے خریدے گئے۔

17·3 فی صد ہاکرز کے ذریعے حاصل کیے گئے۔

8·7 فی صد ڈاک کے ذریعے حاصل کیے گئے۔

6·3 فی صد دوستوں، رشتہ داروں اور دیگر لوگوں سے مستعار لیے گئے۔

6·3 فی صد پبلک لائبریریوں سے حاصل کیے گئے۔ (جدول 24)

اوسطاً ہر قاری نے گزشتہ تین ماہ کے دوران 1·81 مختلف رسائل کا مطالعہ کیا۔ ان میں سے:

1·09 خریدے گئے۔

0·46 مستعار لیے گئے۔

0·27 دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے۔ (جدول 25)

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں آیگزیکٹو نے کم تعداد میں رسائل کا مطالعہ کیا ۔

4·3۔ گزشتہ ماہ کے دوران 79 ایگزیکٹو نے 168 مختلف اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

60·1 فی صد خریدے گئے ، اور

40 فی صد مستعار لیے گئے ۔

47 فی صد ہاکرز کے ذریعے خریدے گئے ۔

13·1 فی صد پڑوسیوں سے مستعار لیے گئے ۔

11·9 فی صد دکانوں سے خریدے گئے ۔

11·9 فی صد پبلک لائبریریوں ، اور

6 فی صد اکادمی لائبریریوں سے حاصل کیے گئے ۔ (جدول 26)

اوسطاً ہر ایگزیکٹو نے ایک ماہ کے دوران 2·13 مختلف اخبارات پڑھے ۔ ان میں سے :

1·28 خریدے گئے اور صرف 0·85 مستعار حاصل کیے گئے ۔ (جدول 27)

5۔ مختلف نوعیت کے مواد کا مطالعہ کرنے یا نہ کرنے کی وجوہات :

5·1۔ گزشتہ 3 ماہ کے دوران 20 ایگزیکٹو نے کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔

90 فی صد نے عدم فرصتی کی شکایت کی ۔

55 فی صد نے زیادہ قیمتوں کا گلہ کیا ۔

30 فی صد نے لائبریری کی سہولتوں کے فقدان کو اصل سبب قرار دیا ۔

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ایگزیکٹو نے قیمتوں میں زیادتی کا سب سے زیادہ شکوہ کیا ۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ ایگزیکٹو کی اکثریت کتابیں خریدنے کی خواہش مند ہے ۔ چنانچہ وہ

دکانوں پر جاتے ہیں ، اور کتابیں خریدتے ہیں ، جب کہ دوسرے گروہوں کی ایک قلیل تعداد کتابیں خریدتی ہے ۔

5·2۔ صرف 9 ایگزیکٹو نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران کوئی رسالہ نہیں پڑھا ۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی شکایت رسائل کی قیمتوں میں زیادتی تھی ۔ (جدول 29)

5·3۔ جب اُن سے یہ سوال کیا گیا کہ وہ کتابیں کیوں پڑھتے ہیں تو :

68·4 فی صد نے جواب میں کہا کہ کتابیں پڑھنے کا مقصد علم میں اضافہ کرنا ہے ۔ جب کہ

20·3 فی صد نے کہا کہ کتابیں محض وقت گزارنے کے لیے پڑھی جاتی ہیں ۔ (جدول 30)

5·4۔ ایگزیکٹو میں سے 45·6 فی صد نے رسائل کے مطالعے کے بارے میں کہا کہ ان کے مطالعے کا مقصد علم میں اضافہ کرنا ہے ۔

20·3 فی صد نے رسائل کے مطالعے کو حصولِ مسرت کا نام دیا ۔ جب کہ

5·1 فی صد نے سے محض عادت کا نام دیا ۔ (جدول 31)

5·5۔ 60·8 فی صد نے کہا کہ لوگ حالات سے باخبر رہنے کے لیے اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں ۔

34·2 فی صد نے اخبارات کے مطالعے کو حصولِ علم کا نام دیا ۔ (جدول 32)

6۔ مختلف نوعیت کے مواد کے حصول میں در پیش مسائل :

6·1۔ 46·8 فی صد ایگزیکٹو کو کتابوں ۔

21·5 فی صد کو رسائل ، اور

13·9 فی صد کو اخبارات کے حصول میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا ۔ (جدول 33)

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ، ایگزیکٹو نے کتابوں کے حصول کے سلسلے میں حیران کن حد تک دشواری کا ذکر کیا ۔

6.2- پسندیدہ کتابوں کے سلسلے میں ایگزیکٹو میں سے 5.4 فی صد نے "یادوں کی برات" کا ذکر کیا ۔ "تذکرہ غوثیہ" ، "کشکول کلیمی" وغیرہ کے نام بھی لیے گئے ۔ (جدول 34)

6.3- 11.8 فی صد نے کہا کہ انھیں غیر ملکی رسائل حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا ۔

11.8 فی صد نے پاکستانی رسائل کے دستیاب نہ ہو سکنے کی شکایت کی ۔ جن رسائل تک رسائی نہ ہو سکنے کی شکایت کی گئی تھی ، ان میں سے چند ایک یہ ہیں ۔ "اخبارِ جہاں" ، "نیوز ویک" ، "زندگی" ، "الفرقان" اور "فوٹو گرافی" ۔ (جدول 35)

6.4- صرف 11 ایگزیکٹو کو اخبارات کے حصول میں دشواری ہوئی ۔ یہ سارے پاکستانی اخبارات تھے ۔ (جدول 36)

6.5- رسائل کے حصول میں جس مخصوص دشواری کا ذکر کیا گیا اس میں رسائل کی نایابی اور زیادہ قیمت کا دخل ہے ، جب کہ اخبارات کے معاملے میں بڑا مسئلہ صرف ان کی نایابی ہی کا تھا ۔ (جدول 37)

☆ ☆ ☆

باب ہفتم

کارکن کیا پڑھتے ہیں ؟

1۔ تعارف :

1·1۔ کارکنوں کے زمرے میں مختلف لوگ شامل کیے گئے ۔ ان میں ہر قسم کے ملازم ، کھیلوں اور تفریحات سے تعلق رکھنے والے کارکن ، بک کیپرز ، سٹینو گرافرز ، کلرک ، سیلز ورکرز ، اخبار فروش ، دکان دار ، انشورنس ایجنٹ ، گلیوں میں جا کر سودا بیچنے والے اور ٹرانسپورٹ یا دیگر مواصلاتی نظام سے وابستہ لوگوں کے علاوہ ڈرائیور ، فائرمین ، ٹیکسی ڈارئیور ، ٹیلیفون اور ٹیلیگراف آپریٹرز ، پوسٹ مین اور ہرکارے ، دست کار اور مزدور ، ٹیلرز ، کٹرز ، میٹل ورکرز ، گھڑی ساز ، ویلڈرز ، الیکٹریشنرز ، بڑھئی ، پینٹرز ، کنسٹرکشن ورکرز ، خانسامے اور حجام بھی اسی زمرے میں شامل کیے گئے ۔

1·2۔ نمونہ بے ترتیب اور احتمالی طریق پر تھا ۔ ہر پیشے سے متعلق افراد کے لیے جو نمونہ منتخب کیا گیا وہ اس پیشے میں شامل افراد کے تناسب کے لحاظ سے تھا ۔ چونکہ یہ نمونہ پاکستان بھر کے لوگوں سے حاصل کیا گیا تھا ۔ اس لیے یہ پورے ملک کے افراد کی نمائندگی کرتا ہے ۔ اس گروہ کے لیے 800 کا نمونہ لیا گیا ۔ جائزے کے بعد 772 سوال نامے ، تجزیے کے لیے منتخب کیے گئے ۔ بقیہ مختلف وجوہات

کی بنا پر مسترد کر دیے گئے۔

2۔ کارکن کیا پڑھتے ہیں؟

2·1۔ انٹرویو سے قبل کے تین ماہ کے دوران :

57·2 فی صد نے کتابوں، اور 76·9 فی صد نے رسائل کا مطالعہ کیا۔

انٹرویو سے ایک ماہ قبل 97·2 فی صد نے اخبارات کا مطالعہ کیا

اور انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل صرف 21·1 فی صد نے ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھے۔ (جدول 1)

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں اس گروہ کا کتابیں پڑھنے کا تناسب کم رہا۔ رسائل کے مطالعہ اور ٹیلیویژن کے تناسب کے لحاظ سے اس گروہ نے دوسری نچلی پوزیشن حاصل کی۔

2·2۔ 57·3 فی صد نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران کتابوں کا مطالعہ کیا۔ ان میں سے :

14·6 فی صد نے 11—4 ماہ پہلے ایک کتاب پڑھی۔

11·9 فی صد نے 1 سے 3 سال قبل۔

6·6 فی صد نے 4 سال قبل یا اس سے زیادہ عرصہ پہلے، کتابیں پڑھی تھیں۔

10·6 فی صد نے کوئی جواب نہ دیا۔ (جدول 2)

2·3۔ انٹرویو سے قبل، تین ماہ کے دوران جن کتابوں کا مطالعہ کیا گیا، ان میں سے :

7 فی صد نے "اور تلوار ٹوٹ گئی"۔

5 فی صد نے "آخری چٹان"۔

3·8 فی صد نے "صاعقہ"۔

3·4 فی صد نے "بالِ جبریل" اور "نانانہ" کا ذکر کیا۔

ان کے علاوہ دوسری کتابوں میں "وحشی"، "خاک و خون"،

"بجنگ آمد"، "خلافت و ملوکیت"، "بانگ درا"، "امراؤ جان ادا"، "آگ کا دریا" اور "پردہ" شامل تھیں - (جدول 3)

تیس سرِ فہرست کتابوں میں سے انگریزی کی صرف ایک ہی کتاب ہے - دو تہائی سے زیادہ ناول ہیں - چند ایک مذہبی کتابیں ہیں -

جن مصنفین کی کتابیں زیادہ پڑھی گئیں ، ان میں نسیم حجازی ، رضیہ بٹ ، مولانا مودودی ، علامہ اقبال ، اے - آر - خاتون وغیرہ شامل ہیں - (جدول 4)

سر فہرست دس مصنفین میں سے تین مصنفین مذہبی اور دو ناول نگار ہیں -

2·4- 3 ماہ کے دوران :

42·7 فی صد نے کوئی کتاب نہیں پڑھی -

33·7 فی صد نے 3—1 کتابیں -

18·8 فی صد نے 6—4 کتابیں -

23·6 فی صد نے 6 یا اس سے زیادہ کتابیں پڑھیں - (جدول 5)

اوسطاً ہر قاری نے 2·97 کتابیں پڑھیں - یہ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں سب سے دوسری نچلی پوزیشن ہے -

2·5- 252 کارکنوں نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران پڑھی گئی کتابوں میں سے کچھ کتابیں خرید کر پڑھیں - ان میں سے :

9·9 فی صد نے 5 روپے سے زیادہ رقم خرچ کی -

7·9 فی صد نے 10—6 روپے -

2·8 فی صد نے 15—11 روپے ، اور

12·8 فی صد نے 16 روپے یا اس سے زیادہ خرچ کیے - (جدول 6)

اوسطاً ہر خریدار نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران 14·01 روپے خرچ کیے - یہ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں چوتھی اعلیٰ پوزیشن تھی -

2·6۔ 20·7 فی صد کارکنوں نے ''اخبارِ جہاں'' ۔
18·4 فی صد نے ''اردو ڈائجسٹ'' ۔
15·5 فی صد نے ''سب رنگ ڈائجسٹ'' کا مطالعہ کیا ۔

دوسرے رسالوں میں ''چٹان'' ، ''سیارہ ڈائجسٹ'' ، ''عالمی ڈائجسٹ'' ، ''زندگی'' ، ''جاسوسی ڈائجسٹ'' ، ''ٹائم'' ، ''اخبارِ خواتین'' اور ''مصوّر'' شامل تھے ۔ جب باقاعدہ اور کبھی کبھی پڑھے جانے والے رسالوں کا جائزہ لیا گیا تو باقاعدہ پڑھے جانے والے رسائل میں یہی دس رسائل سرِ فہرست تھے ۔ (جدول 7)

ان میں صرف ایک انگریزی کا غیر ملکی رسالہ ، پانچ ڈائجسٹ ، اور ایک ہفتہ وار تھا ۔

کبھی کبھی پڑھے جانے والے رسائل میں ''اخبارِ جہاں'' ، ''اُردو ڈائجسٹ'' ، ''سیارہ ڈائجسٹ'' ، ''زندگی'' ، ''سب رنگ ڈائجسٹ'' ، ''عالمی ڈائجسٹ'' ، ''جاسوسی ڈائجسٹ'' ، ''آذانِ حق'' ، ''اخبارِ خواتین'' اور ''من'' میگزین شامل تھے ۔

2·7۔ اخبارات کے سلسلے میں :
46·8 فی صد نے ''جنگ'' ۔
24·3 فی صد نے ''مشرق'' ۔
14·8 فی صد نے ''نوائے وقت'' ، اور
13·5 فی صد نے ''امروز'' کا مطالعہ کیا ۔

دوسرے اخبارات میں ''جسارت'' ، ''ڈان'' ، ''حریت'' ، ''مساوات'' ، ''ڈیلی نیوز'' ، ''مارننگ نیوز'' ، اور ''امن'' شامل تھے ۔ (جدول 9)

ان میں سے 3 انگریزی اور باقی اُردو کے اخبار تھے ۔ جو دس اخبارات گاہے گاہے پڑھے جاتے رہے ان میں ''جنگ'' ، ''مشرق'' ، ''ڈان'' ، ''جسارت'' ، ''نوائے وقت'' ، ''حریت'' ، ''امروز'' ،

"امن" ، "مساوات" اور "ڈیلی نیوز" شامل تھے ۔

2.8۔ انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل کارکنوں میں سے :

48.8 فی صد نے کتابیں پڑھنے پر کوئی وقت صرف نہیں کیا ۔

14 فی صد نے 5 گھنٹے ۔

21.1 فی صد نے 6—10 گھنٹے ۔

8.7 فی صد نے 11—15 گھنٹے ، اور

7.8 فی صد نے 16 یا اس سے زیادہ گھنٹے کتابوں کے مطالعے پر صرف کیے ۔

اوسطاً ہر قاری نے ایک ہفتہ کے دوران کتابوں پر 9.4 گھنٹے صرف کیے ۔ کتابوں پر صرف کیے جانے والے وقت کا وسطانیہ 8.3 گھنٹے اور عادہ 7.2 گھنٹے تھا ۔

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ، اس گروہ نے اوسط اور وسطانیہ کے لحاظ سے دوسری سب سے کم پوزیشن حاصل کی جب کہ اس گروہ کا عادہ سب سے زیادہ تھا ۔

کتابیں نہ پڑھنے کے سلسلے میں ان کا تناسب سب سے زیادہ تھا ۔

2.9۔ 47.5 فی صد نے انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل کوئی رسالہ نہیں پڑھا ۔

28.9 فی صد نے 5 گھنٹے ۔

19 فی صد نے 6—10 گھنٹے ۔

4.2 فی صد نے 11 گھنٹے یا اس سے زائد وقت ، ایک ہفتے کے دوران رسائل کے مطالعے پر صرف کیا ۔

رسائل پر صرف کیے جانے والے وقت کا وسطانیہ 5.4 گھنٹے اور عادہ 3 گھنٹے تھا ۔ (جدول 12)

2.10۔ 78.9 فی صد نے انٹرویو سے قبل کوئی ٹیلی ویژن پروگرام نہیں دیکھا ۔

10·5 فی صد نے 5 گھنٹے تک ۔

5·7 فی صد نے 6—11 گھنٹے ۔

2·7 فی صد نے 11—15 گھنٹے ۔

1·4 فی صد نے 16—20 گھنٹے صرف کیے ۔

جب کہ صرف 0·8 فی صد نے ایک ہفتے میں ٹیلی ویژن دیکھنے پر 20 گھنٹے صرف کیے ۔

اوسطاً ہر ناظر نے 7·4 گھنٹے ٹیلی ویژن دیکھنے پر صرف کیے۔ پورے گروہ کی اوسط 1·6 گھنٹے جو کہ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں دوسری سب سے کم پوزیشن ہے ۔ اس گروہ کا وسطانیہ 5·5 گھنٹے ، اور عادہ 4·1 گھنٹے تھا ۔ یہ دوسرے گروہ کے مقابلے میں دوسری سب سے نچلی قدر ہے۔ بالفاظِ دیگر کارکنوں نے دوسرے گروہوں کے مقابلے میں اوسطاً ٹیلی ویژن دیکھنے پر کم سے کم وقت خرچ کیا ۔ (جدول 13)

ٹیلی ویژن نہ ہونے کی صورت میں :

19·4 فی صد نے ریڈیو ۔

17·5 فی صد نے کتابوں ۔

8·8 فی صد نے اخبارات کو ترجیح دی ۔ صرف

2·1 فی صد نے رسائل کا نام لیا ۔ (جدول 14)

2·11- 442 کارکنوں نے مجموعی طور پر 1312 کتابیں پڑھیں ۔ ان میں سے :

86·2 فی صد نے بغیر کسی کی مدد کے خود کتابیں منتخب کیں ۔

10·7 فی صد دوستوں کے کہنے پر ، اور

1·8 فی صد نے اساتذہ کے کہنے پر کتابیں پڑھیں ۔ (جدول 15)

3- کارکنوں کی ترجیحات :

3·1- 41·7 فی صد نے مشاغل میں اخبارات کے مطالعے کو اپنا اول

انتخاب قرار دیا ۔

13·1 فی صد نے ریڈیو کا نام لیا ۔

11·1 فی صد نے درون ِ خانہ کھیلوں کو پسند کیا ۔

8·7 فی صد نے کتابوں کے مطالعے کو ترجیح دی ۔ صرف

4·7 فی صد نے رسائل کو منتخب کیا ۔ یہ نتائج کارکنوں میں رسائل کی کم مقبولیت کو ظاہر کرتے ہیں ۔ (جدول 16)

3·2۔ جب اخبارات ، رسائل اور کتابوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کو کہا گیا :

71·2 فی صد نے اخبارات ۔

13·1 فی صد نے کتابوں ، اور

6·2 فی صد نے رسائل کو منتخب کیا ۔ (جدول 17)

ان نتائج سے اس گروہ کی کتابوں اور رسائل کے مقابلے میں اخبارات سے متعلق زیادہ ترجیح ظاہر ہوتی ہے ۔

3·3۔ 38 فی صد کارکنوں نے مذہبی کتابوں کو ترجیح دی ۔

21·1 فی صد نے ناولوں ۔

8·3 فی صد نے تاریخی ناولوں ۔

4·8 فی صد نے سفر ناموں ، اور

4·4 فی صد نے جاسوسی سے متعلق کہانیوں کو پسند کیا ۔ (جدول 18)

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں کارکنوں نے ناولوں کی ترجیح کے سلسلے میں تناسب کے لحاظ سے دوسری سب سے زیادہ پوزیشن حاصل کی ۔ جاسوسی کہانیوں کا تناسب سب سے زیادہ ہے ۔ مضامین اور ڈراموں کی ترجیحات کے متعلق دوسری کتابوں کے مقابلے میں تناسب سب سے کم ہے ۔

3·4۔ کارکنوں نے "بانگ ِ درا" کو سب سے زیادہ دلچسپ کتاب قرار دیا ۔ "اور تلوار ٹوٹ گئی" ، دوسرے نمبر پر تھی ۔ "نائلہ" اور "آخری

چٹان'' تیسرے نمبر پر تھیں ۔ ان کے علاوہ ''صاعقہ'' ، ''وحشی'' ، ''خلافت و ملوکیت'' ، ''خاک و خون'' اور ''تاریخِ اسلام'' شامل تھیں ۔ یہی دس کتابیں سرِ فہرست تھیں ۔ (جدول 19)

ان کتابوں میں سے سات ناول ، ایک تاریخی کتاب ، ایک مذہبی مسائل پر بحث اور ان کے تنقیدی جائزے سے متعلق تھی ۔ دسویں کتاب فلسفیانہ اور مذہبی شاعری پر مشتمل تھی ۔ تینوں ناولوں کا مرکزی خیال مذہب تھا ۔ دس کتابوں میں سے چھ کتابیں بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر اسلام کی عظمت یا اس کے پُر شکوہ ماضی سے متعلق تھیں ۔ یہ تمام کتابیں اُردو میں تھیں ۔

3·5۔ نسیم حجازی کو سب سے زیادہ پسند کیا گیا ۔

19·2 فی صد نے نسیم حجازی ۔

16·1 فی صد نے رضیہ بٹ ۔

12·3 فی صد نے ابن صفی کا نام لیا ۔

دوسرے مصنفین میں مولانا مودودی ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، کرشن چندر ، منٹو ، رئیس احمد جعفری اور ایم ۔ اسلم شامل تھے ۔ یہ دس مصنفین ترتیب کے لحاظ سے سرِ فہرست تھے ۔ (جدول 20)

ان مصنفین میں سے سات ناول نگار ہیں ۔

3·6۔ 51·6 فی صد کارکنوں نے اخبارات میں سے قومی خبروں کو منتخب کیا ۔

11·3 فی صد نے بین الاقوامی خبروں ۔

8·2 فی صد نے مزاحیہ حصے ۔

7·8 فی صد نے روزمرہ کے خصوصی کالموں ، اور

4·7 فی صد نے فلم سیکشن کو اولیت دی ۔ (جدول 21)

قومی خبروں کو ترجیح دینے کے سلسلے میں کارکنوں کا تناسب سب سے زیادہ رہا ۔ جب کہ بین الاقوامی خبروں کے سلسلے میں ان

کا تناسب دوسرا کم از کم تھا ۔

4- مطالعاتی مواد کے حصول کے ذرائع :

4·1- 442 کارکنوں نے 1312 کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :
19·2 فی صد کتابیں خریدی گئیں ۔
57·2 فی صد کرائے پر حاصل کی گئیں ۔ اور
22·5 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں ۔
22·9 فی صد کتابیں پبلک لائبریریوں سے حاصل کی گئیں ۔
18·1 فی صد کتابیں دکانوں سے خریدی گئیں ۔
15·8 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار لی گئیں ، اور
8·8 فی صد کمرشل لائبریریوں سے حاصل کی گئیں ۔ (جدول 22)

کارکنوں کو کتابیں مہیا کرنے کے سلسلے میں لائبریریاں نہایت اہم کردار ادا کرتی ہیں ۔ دوسرے گروہوں کے ساتھ مقابلہ کرتے ہوئے ، پبلک لائبریریاں ، کارکنوں کے گروہ میں سب سے زیادہ اہم کردار ادا کرتی ہیں ۔

اوسطاً ہر قاری نے 2·97 کتابیں پڑھیں ۔ ان میں سے :
0·57 کتابیں خریدی گئیں ۔
1·69 مستعار ، اور
0·03 تحفے کے طور پر حاصل کی گئیں ۔ پورے گروہ کی کتابیں خریدنے کی اوسط 1·7 ہے ۔ اس گروہ نے دوسرے گروہوں کے مقابلے میں دوسری سب سے کم پوزیشن حاصل کی ۔ ہر قاری کے کتابیں خریدنے کی مجموعی اوسط کے تناسب کی پوزیشن بھی یہی ہے ۔

4·2- مجموعی طور پر 594 کارکنوں نے 1547 مختلف رسائل کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :
55·4 رسائل خریدے گئے ۔

36·3 فی صد مستعار لیے گئے ، اور

8·3 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے -

37·6 فی صد رسائل دکانوں سے خریدے گئے -

13·8 فی صد ہاکرز کے ذریعے طلب کیے گئے -

13·4 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار لیے گئے -

(جدول 24)

اوسطاً ہر قاری نے 2·6 مختلف رسالوں کا مطالعہ کیا - ان میں سے :

1·44 خریدے گئے -

0·94 مستعار لیے گئے ، اور

0·22 دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے - (جدول 25)

4·3- 750 کارکنوں نے مجموعی طور پر 1652 اخبارات پڑھے - ان میں سے :

54·9 فی صد خریدے گئے -

42·7 فی صد مستعار لیے گئے ، اور

2·4 فی صد نامعلوم ذرائع سے حاصل کیے گئے -

29·7 فی صد ہاکرز کے ذریعے تقسیم کیے گئے -

21·9 فی صد دکانوں سے خریدے گئے ، اور -

13·2 فی صد ہمسایوں سے مستعار لیے گئے - (جدول 26)

اوسطاً ہر قاری نے 2·2 مختلف اخبارات کا مطالعہ کیا - ان میں سے :

0·94 مستعار لیے گئے ، اور

0·53 دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے -

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ، اس گروہ نے اخبارات خریدنے کے لحاظ سے دوسری سب سے کم پوزیشن حاصل کی - (جدول 27)

5۔ مختلف نوعیت کا مطالعاتی مواد پڑھنے اور نہ پڑھنے کی وجوہات :

5·1۔ انٹرویو سے 3 ماہ قبل کے عرصے میں ، 330 کارکنوں نے کوئی کتاب نہیں پڑھی تھی ۔ ان میں سے :

77·6 فی صد نے کہا کہ ان کے پاس وقت نہیں تھا ۔

26·7 فی صد نے لائبریریوں تک نارسائی کا گلہ کیا ۔

18·8 فی صد نے کہا کہ انھیں کتابیں پڑھنے سے کوئی سروکار نہیں ۔ اور

18·2 فی صد نے کہا کہ کتابوں کی قیمتیں زیادہ ہیں ۔ (جدول 28)

5·2۔ 178 کارکنوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی رسالہ نہیں پڑھا تھا ۔ ان میں سے :

26·4 فی صد نے اپنے قرب و جوار میں لائبریری نہ ہونے کا گلہ کیا ۔

25·3 فی صد نے قیمتوں میں زیادتی کا شکوہ کیا ۔

10·7 فی صد نے کہا کہ لائبریری میں ان کی پسند کے رسالے نہیں ہوتے ۔ (جدول 29)

اس گروہ نے لائبریری تک رسائی نہ ہو سکنے یا لائبریری کی سہولتوں کے فقدان کی شکایات کرنے میں سب سے نچلی پوزیشن حاصل کی ۔ قرب و جوار میں رسائل کی دکان نہ ہونے کی شکایت کے سلسلے میں انھوں نے دوسری سب سے کم پوزیشن حاصل کی ۔

5·3۔ 75·6 فی صد نے کہا کہ لوگ علم میں اضافے کی خاطر کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں :

21·1 فی صد نے مطالعے کو محض وقت گزاری کا نام دیا ۔

5·2 فی صد نے کہا کہ مطالعے کا مقصد حصولِ مسرت ہے ، اور

2·8 فی صد نے اسے محض عادت کا نام دیا ۔ (جدول 30)

دوسرے گروہ کے ان افراد کے مقابلے میں ، جنھوں نے کہا
وہ مطالعہ علم میں اضافے کے لیے کرتے ہیں ۔ اس گروہ کے افراد کا
تناسب سب سے زیادہ ہے ۔

5.4۔ 49 فی صد کارکنوں نے کہا کہ لوگ علم میں اضافے کے لیے رسائل
کا مطالعہ کرتے ہیں :

35.6 فی صد نے رسائل کے مطالعے کو وقت گزاری کا نام دیا ۔
13.3 فی نے کہا کہ رسائل کا مطالعہ حصولِ مسرت کے لیے کیا
جاتا ہے ۔ اور صرف
0.3 فی صد نے اسے عادت کا نام دیا ۔ (جدول 31)

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں کارکنوں کی تعداد میں
رسائل کے مطالعے کو علم میں اضافے کا نام دیا ۔

5.5۔ 82.4 فی صد نے کہا کہ لوگ علم میں اضافے کے لیے اخبارات کا
مطالعہ کرتے میں ۔

4.9 فی صد نے کہا کہ اخبارات کا مطالعہ محض وقت گزارنے کے لیے
کیا جاتا ہے ۔ جب کہ
29.5 فی صد نے کہا کہ خبروں سے مطلع رہنے کے لیے اخبارات
کا مطالعہ کیا جاتا ہے ۔ (جدول 32)

6۔ مطالعاتی سواد کے حصول میں در پیش مسائل :

6.1۔ 27.1 فی صد کارکنوں کو کتابوں کے حصول میں دشواری کا سامنا
کرنا پڑا ۔

15.3 فی صد نے رسائل کے ، اور
7.5 فی صد نے اخبارات کے حصول کے سلسلے میں مشکلات کا ذکر
کیا ۔ (جدول 33)

6·2- کارکن ، بعض کتابیں چاہنے کے باوجود حاصل نہ کر سکے ۔ ان کتابوں میں سے چند ایک یہ ہیں :

''تفہیم القرآن'' ، ''سیرت النبی'' ''تاریخِ اسلام'' ، ''واقعۂ کربلا''، ''کشف المحجوب'' ، ''خلافت و ملوکیت'' ، ''برگِ تنہا'' ، ''شاہین'' ، ''اور تلوار ٹوٹ گئی'' ، ''شاہ جو رسالو'' ، ''موٹر سازی'' اور ''ریڈیو سازی'' وغیرہ ۔ (جدول 34)

6·3- جن کارکنوں کو رسائل کے حصول میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا ۔ ان میں سے :

22·4 فی صد نے ''اُردو ڈائجسٹ'' ۔

5·1 فی صد نے ''ٹائم'' ۔

8·4 فی صد نے ''زندگی'' ، اور

3·4 فی صد نے ''ریڈرز ڈائجسٹ'' کا ذکر کیا ۔

49·9 فی صد نے دوسرے پاکستانی رسائل کے نہ ملنے کا شکوہ کیا ۔

8·4 فی صد نے ہندوستانی ، اور

12·8 فی صد نے غیر ملکی رسائل نہ ملنے کی شکایت کی ۔ (جدول 35)

6·4- 58 کارکنوں کو اخبارات کے حصول میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ۔ ان میں سے :

12·1 فی صد نے ''جسارت'' ۔

8·6 فی صد نے ''نوائے وقت'' اور ''جنگ'' ۔

6·9 فی صد نے ''ڈان'' ، ''امروز'' اور ''حریت'' ۔

1·7 فی صد نے مساوات کا ذکر کیا ۔

24·1 فی صد نے دیگر پاکستانی اخبارات کا نام لیا ۔

6·9 فی صد نے ہندوستانی ، اور

41·3 فی صد نے غیر ملکی اخبارات کا ذکر کیا ۔ (جدول 36)

6.5- رسائل کے سلسلے میں یہ مشکل در پیش تھی کہ یا تو وہ دستیاب نہیں یا پھر ان کی قیمتیں اتنی زیادہ ہوتی ہیں کہ انھیں خریدنا مشکل ہوتا ہے - (جدول 37)

اخبارات کے سلسلے میں بھی یہی مشکل تھی کہ یا تو وہ دستیاب نہیں یا پھر ان کی قیمتیں بہت زیادہ ہیں - (جدول 37)

☆ ☆ ☆

باب ہشتم

کاشت کار کیا پڑھتے ہیں ؟

1۔ تعارف :

1·1۔ جہاں تک کاشت کاروں کی تعداد اور ان کے کردار کا تعلق ہے ۔ وہ بلاشبہ پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ وہ کس حد تک اپنا کردار ادا کرنے کے قابل ہیں ، اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ ان کی کس حد تک تربیت کی گئی ہے ، یا کس حد تک انھیں تعلیم کیا گیا ہے اور کس قدر ان کی ذہنی نشو و نما کی گئی ہے ۔ کاشت کار کیا پڑھتے ہیں اور کیا نہیں پڑھتے ؟ اس کا تعلق اس بات پر ہے کہ انھیں کس حد تک معلومات فراہم کی گئی ہیں ۔ نیز ان کے پڑھنے کے طریق سے ہم اس بات کا اندازہ کر سکتے ہیں کہ کاشت کاری کی ترقی ، مویشیوں کی دیکھ بھال اور مرغیوں کی نشو و نما کے سلسلے میں وہ کس حد تک جدید اور سائنسی طریق کار کو استعمال میں لاتے ہیں ۔ یہ بات ہمیں ان کی کتابوں ، رسالوں اور اخبارات کے بارے میں پسند و ناپسند کا تعین کرنے میں بھی مدد دیتی ہے ۔ ان نتائج کی روشنی میں ہم ان کے لیے لائبریری کی جملہ سہولتیں فراہم کر سکتے ہیں اور انہیں پڑھنے کے لیے کم قیمت مواد فراہم کر سکتے ہیں ۔ مثال کے طور پر ، اس جائزے میں ایک بات یہ بھی دریافت کی گئی کہ کاشت کار لوگ زراعت سے

متعلق کتابیں چاہتے ہیں لیکن انھیں حاصل نہیں کر پاتے ۔ اس کے علاوہ یہ امر بھی واضح ہوا ہے کہ کاشت کار دوسرے لوگوں کی نسبت ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھنے میں زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ۔

1.2- کاشت کاروں کے زمرے میں تمام وہ لوگ شامل کیے گئے جن کا زراعت سے تعلق ہے ۔ خواہ یہ تعلق بالواسطہ ہو یا بلاواسطہ ۔ چنانچہ کسان ، زمیندار ، باغوں کے مالک ، تمام لوگ اس گروہ میں شامل کیے گئے ۔

1.3- اس گروہ کے لیے 200 کا نمونہ مختص کیا گیا تھا ۔ جن میں سے انٹرویو کے اختتام پر 122 سوال نامے منتخب کیے گئے اور ان کا تجزیہ کیا گیا ۔ یہ نمونہ بظاہر سب سے چھوٹا ہے لیکن ہمیں کسانوں میں خواندگی کی شرح کو ذہن میں رکھنا چاہیے ۔ مطالعے کے سلسلے میں ان میں متجانسیت پائی جاتی ہے اس کی وجہ زیادہ سے زیادہ سہولتوں کا فقدان ہے ۔ بہرکیف نمونے کا انتخاب کرتے وقت ان تمام باتوں کو مدنظر رکھا گیا ۔ جائزے کے اختتام کے بعد جب فارموں کی پڑتال کی گئی تو ان میں سے بیشتر ادھورے پائے گئے ، کچھ فارم گم ہو گئے ۔ چنانچہ بالآخر ہمیں 200 ہی کے نمونے کے مطابق کام کرنا پڑا ۔

انٹرویو کے لیے افراد کے انتخاب کے سلسلے میں بے ترتیب تکنیک اپنائی گئی ۔ نمونہ کو کاشت کاروں کے مختلف حصوں میں تقسیم کر دیا گیا اور پھر اسی تناسب سے افراد کو منتخب کیا گیا ۔ نمونے منتخب کرتے وقت زیادہ زمین والے افراد ، درمیانی درجے کی زمین والے افراد ، اور چھوٹے چھوٹے کسانوں کے الگ الگ چھوٹے گروہ بنائے گئے ۔ پھر ان کی تعداد کے مطابق ان کے ہر گروہ میں سے نمونہ اخذ کیا گیا ۔ صرف مردوں سے انٹرویو لیا گیا ۔

2۔ کاشت کار کیا پڑھتے ہیں ؟

2·1۔ 122 کاشت‌کاروں سے انٹرویو لیا گیا ۔ ان میں سے :

59·8 فی صد نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کتابوں کا مطالعہ کیا ۔

59·8 فی صد نے رسائل کا مطالعہ کیا ۔

86·1 فی صد نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ اور

7·4 فی صد نے انٹرویو سے قبل ایک ہفتے کے دوران ٹیلی ویژن پروگرام دیکھے ۔ (جدول 1)

2·2۔ 59·8 فی صد نے گزشتہ تین ماہ کے دوران ایک کتاب کا مطالعہ کیا ۔

13·1 فی صد نے 4 سے 11 ماہ پیشتر ایک کتاب کا مطالعہ کیا ۔

9 فی صد نے 1 سے 3 سال کے دوران ۔

1·6 فی صد نے 4 سے 6 سال پہلے ، اور

8·2 فی صد نے 6 سال سے پیشتر ایک کتاب کا مطالعہ کیا تھا ۔

8·2 فی صد نے کوئی جواب نہ دیا ۔ یا تو انھیں یہ یاد نہیں رہا کہ انھوں نے کب کتاب پڑھی تھی ۔ یا پھر انھوں نے کوئی کتاب پڑھی ہی نہیں ۔ (جدول 2)

زراعت پیشہ لوگوں میں سے ایک قلیل تعداد نے گزشتہ تین ماہ کے دوران ایک کتاب کا مطالعہ کیا ۔ زیادہ تعداد نے 6 سال سے بھی زیادہ عرصے کے دوران ایک کتاب کا مطالعہ کیا ۔ بالفاظِ دیگر ، کاشت کاروں میں کتابوں کا مطالعہ زیادہ مقبول نہیں ۔

2·3۔ ''بانگ درا'' ، ''بہشتی زیور'' ، ''زندگی'' ، ''آخری چٹان'' ، ''یادوں کی برات'' یہ پانچ کتابیں زیادہ کثرت سے پڑھی گئیں ۔ (جدول 3)

جو 24 کتابیں زیادہ پڑھی گئیں ان میں 9 غیر ناول تھے ۔ تمام

کتابیں اُردو میں تھیں ۔ $\frac{2}{3}$ کتابیں مذہبی قسم کی تھیں ۔ یا ان کا مرکزی خیال اسلام کی عظمتِ رفتہ تھی ۔

جن مصنفین کی کتابیں زیادہ شوق سے پڑھی گئیں ، ان میں نسیم حجازی ، مولانا اشرف علی تھانوی ، علامہ اقبال ، جوش ملیح آبادی ، رضیہ بٹ ، مولانا کوثر نیازی ، مولانا مودودی ، علامہ شبلی نعمانی ، کرشن چندر ، شورش کاشمیری اور رئیس احمد جعفری شامل تھے ۔ ان مصنفین میں سے چھ کی تحریروں کی بنیاد اسلام پر ہے ۔

2·4۔ 40·2 فی صد نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔
42·6 فی صد نے 3—1 کتابیں ۔
13·1 فی صد نے 6—4 کتابیں ، اور
4·1 فی صد نے 6 سے زیادہ کتابیں پڑھیں ۔ (جدول 5)

اوسطاً ہر کاشت کار نے 1·9 کتابیں پڑھیں ۔ جب کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران ہر قاری کاشت کار نے 3·2 کتابیں پڑھیں ۔

2·5۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران 122 کاشت کاروں میں سے 57 نے خرید کر کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ ایسے کاشت کار جنھوں نے کتابیں خریدیں تھیں ۔ ان میں سے :
5·3 فی صد نے 5 روپے تک ۔
10·5 فی صد نے 10—6 روپے ۔
7 فی صد نے 11 سے 15 روپے ، اور
5·3 فی صد نے 30 روپے سے زیادہ رقم صرف کی ۔

اوسطاً ہر خریدار نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کتابیں خریدنے پر 13 روپے خرچ کیے ۔ (جدول 6)

2·6۔ رسائل کے سلسلے میں 6·5 فی صد قارئین ''اخبارِ جہاں'' ۔
5·6 فی صد نے ''چٹان'' ۔

2·4 فی صد نے ''اردو ڈائجسٹ'' ۔

2·4 فی صد نے ''سیارہ ڈائجسٹ'' ، اور

2·4 فی صد نے ''الفتح'' کا مطالعہ کیا ۔ ان کے علاوہ دوسرے پڑھے گئے رسائل میں ''مصور'' ، ''ترجمان القرآن'' ، ''جمہور اسلام'' ، ''سب رنگ ڈائجسٹ'' اور ''لیل و نہار'' قابلِ ذکر ہیں ۔ (جدول 7)

یہ تمام کے تمام اردو رسائل ہیں اور پاکستان میں چھپتے ہیں ۔ ان میں سے تین ڈائجسٹ ہیں ۔ سب سے زیادہ پڑھے جانے والا رسالہ ہفتہ وار ''اخبار جہاں'' ہے ۔

مندرجہ ذیل رسائل زیادہ لیکن کبھی کبھار پڑھے جاتے رہے ۔ ''چٹان'' ، ''سیارہ ڈائجسٹ'' ، ''زندگی'' ، ''اردو ڈائجسٹ'' ، ''آداب عرض'' ، ''اخبارِ جہاں'' ، ''ترجمان القرآن'' ، ''حکایت'' ، ''عالمی ڈائجسٹ'' ، ''زرعی ڈائجسٹ'' اور ''کہانی'' ۔ (جدول 8)

2·7- جہاں تک دس باقاعدگی سے پڑھے جانے والے اخبارات کا تعلق ہے ان میں جنگ سر فہرست تھا ۔ 105 میں سے :

22·9 فی صد نے ''جنگ'' کے حق میں ووٹ دیے ۔

20 فی صد نے ''امروز'' ۔

19 فی صد نے ''مشرق'' ۔

18·1 فی صد نے ''نوائے وقت'' کا نام لیا ۔

ان کے علاوہ جو اخبارات باقاعدگی سے پڑھے جاتے رہے ان میں ''جسارت'' ، ''پاکستان ٹائمز'' ، ''عبرت'' ، ''مساوات'' ، ''ہلال پاکستان'' ، ''ڈان'' اور ''شہباز'' شامل ہیں ۔ (جدول 9)

ان اخبارات میں صرف دو انگریزی روز نامے ہیں ۔ 105 قارئین نے جن اخبارات کو گاہے گاہے پڑھا ان میں ''جنگ'' ، ''امروز'' ، ''مشرق'' ، ''نوائے وقت'' ، ''عبرت'' ، ''جسارت'' ، ''پاکستان

ٹائمز'' ، ''مساوات'' ، ''ہلالِ پاکستان'' ، ''ڈان'' اور ''شہباز''
شامل ہیں ۔ (جدول 10)

2·8۔ انٹرویو کے دوران کاشت کاروں میں سے :

46·7 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران
کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔

18·9 فی صد نے 5 سے زیادہ گھنٹے مطالعہ پر صرف کیے ۔
22 فی صد نے 10—6 گھنٹے ۔
13·9 فی صد نے 15—11 گھنٹے ، اور
20·5 فی صد نے 16 گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت کتابوں کے مطالعے
پر صرف کیا ۔

اوسطاً ہر کاشت کار نے ایک ہفتے کے دوران مطالعے پر 10·2 گھنٹے صرف کیے ۔ چنانچہ وسطانی عدد 8·3 گھنٹے اور عادہ 3·9 گھنٹے بنا ۔ دوسرے گروہوں کے مقابلے میں اس گروہ کا عادی عدد سب سے کم رہا ۔ (جدول 11)

2·9۔ 76·2 فی صد نے انٹرویو کے دوران بتایا کہ انھوں نے انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل رسائل کا مطالعہ نہیں کیا ۔ جب کہ 28·9 فی صد نے 5 سے زیادہ گھنٹے صرف کیے ، اور
19 فی صد نے 7—6 گھنٹے صرف کیے ۔ صرف
4·6 فی صد نے 7 گھنٹے یا اس سے زیادہ وقت رسائل کے مطالعے پر صرف کیا ۔ اوسطاً ہر قاری نے 8 یا اس سے زیادہ وقت رسائل کے مطالعے پر صرف کیا ۔ وسطانی عدد 3·6 گھنٹے ، اور عادی قدر 2·8 گھنٹے تھی ۔ یہ دوسروں کے مقابلے میں سب سے کم تر تھی ۔ تاہم وسطانیے کی مقدار سب سے زیادہ تھی ۔ (جدول 12)

2·10۔ انٹرویو سے قبل ایک ہفتے کے دوران 97·2 فی صد کاشت کاروں نے

ٹیلی ویژن نہیں دیکھا ۔

4 فی صد نے 10 گھنٹے ، اور

3·2 فی صد نے 11 یا اس سے زیادہ گھنٹے ٹیلی ویژن دیکھنے پر صرف کیے ۔ تاہم اوسطاً ہر ایک کاشت کار نے 11·9 گھنٹے ٹیلی ویژن دیکھنے پر صرف کیے ۔ ان کا وسطانی عدد 13 گھنٹے ، اور عادی ساعت 7·2 گھنٹے بنتی ہے ۔ جو دوسرے گروہوں کے مقابلے میں بہت زیادہ ہے ۔ (جدول 13)

2·11- ٹیلی ویژن نہ ہونے کی صورت میں :

23·8 فی صد نے ریڈیو سننے ۔

10·7 فی صد کتابیں پڑھنے ۔

5·7 فی صد نے درونِ خانہ کھیلوں میں ، اور

5·7 فی صد نے گھریلو کاموں میں دلچسپی کا اظہار کیا ۔

4·1 فی صد نے اخبارات کے مطالعے کو ترجیح دی ۔ جب کہ

4·1 فی صد نے سماجی کاموں میں دلچسپی ظاہر کی ۔

2·5 فی صد نے کہا کہ وہ سینما دیکھنا پسند کریں گے ۔

رسائل کا نام کسی نے بھی نہیں لیا ۔ (جدول 14)

3- کاشت کاروں کی ترجیحات :

3·1- کاشت کاروں میں ریڈیو سننا سب سے زیادہ مقبول ہے ۔ انہوں نے اپنے مشاغل میں اسے سرِ فہرست رکھا ۔ درونِ خانہ کھیلیں ان کا دوسرا انتخاب تھا ۔

22·1 فی صد نے اس کا ذکر کیا ۔

20·5 فی صد نے اخبارات کا نام لیا ۔

11·5 فی صد نے کتابوں کو منتخب کیا ۔

7.4 فی صد نے کھیلوں ، اور

4·1 فی صد نے رسائل کو اپنا اولین انتخاب قرار دیا ۔

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ، ریڈیو کاشت کاروں میں سب سے زیادہ مقبول ہے ۔

رسائل اور اخبارات نسبتاً کم مقبول ہیں ۔ (جدول 16)

3·2- جب کتابوں ، رسائل اور اخبارات میں سے انتخاب کرنے کو کہا گیا تو :

59·8 فی صد نے اخبارات ۔

23 فی صد نے کتابوں ، اور

17·2 فی صد نے رسائل کو اپنا اولین انتخاب قرار دیا ۔

دوسرے گروہوں کا رجحان یہاں بھی دہرایا گیا ۔ (جدول 17)

3.3- 42·6 فی صد کاشت کاروں نے کہا کہ وہ مذہبی قسم کی کتابوں کو ترجیح دیتے ہیں :

13·9 فی صد نے ناولوں ۔

7·4 فی صد نے تاریخی ناولوں ، اور

7·4 فی صد نے سفر ناموں ، اور

4·1 فی صد نے افسانوی مجموعوں کا اولین انتخاب کے طور پر تذکرہ کیا ۔

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ؛ کشت کاروں نے مذہبی کتابوں کو زیادہ ترجیح دی ۔ سیاسی اور شاعری کی کتابیں اور مضامین سے متعلق ترجیح نمایاں طور پر نہیں پائی گئی ۔ (جدول 18)

3·4- اس گروہ نے جن کتابوں کو زیادہ پسند کیا ان کے نام ہیں :
''بانگ درا'' ، ''یوسف زلیخا'' ، ''مسدس حالی'' ، ''سیرت النبی'' ، ''تاریخ اسلام'' ، ''محمد بن قاسم'' اور ''آخری چٹان'' وغیرہ ۔
(جدول 19)

3·5- جن دس مضنفین کو سب سے زیادہ پسند کیا گیا ، وہ ہیں :
علامہ اقبال ، نسیم حجازی ، مولانا مودودی ، رضیہ بٹ ، فضل حق ، ابو الکلام آزاد ، حالی ، ڈپٹی نذیر احمد ، رئیس احمد جعفری اور محمد حسین آزاد ۔

ان دس مصنفین میں صرف ایک مصنفہ ہے ۔ اس گروہ میں کوئی انگریزی مصنف مقبول نہیں ۔ مصنفین کی اکثریت مذہبی قسم کی تحریریں لکھتی ہے یا ان کی تحریروں میں مرکزی خیال مذہب ہی ہوتا ہے ۔

3·6- 42·6 فی صد نے کہا کہ وہ قومی خبروں کو زیادہ پسند کرتے ہیں ۔
13·9 فی صد نے تجارتی خبروں ، اور
9 فی صد نے بین الاقوامی خبروں میں دلچسپی کا اظہار کیا ۔
(جدول 21)

اس گروہ نے بین الاقوامی خبروں کے بارے میں بہت کم دلچسپی کا اظہار کیا جب کہ تجارتی خبروں کے بارے میں ان کی دلچسپی سب سے زیادہ تھی ۔

4- مطالعاتی سواد کے حصول کے ذرائع :

4·1- 73 کاشت کاروں نے 234 کتابیں پڑھیں ۔
24·4 فی صد کتابیں خریدی گئیں ۔
46·6 فی صد مستعار لی گئیں ۔
1·3 فی صد تحفہ کے طور پر موصول ہوئیں ، اور
27·8 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں ۔
20·5 فی صد کتابیں دکانوں سے خریدی گئیں ۔
ڈاک کے ذریعے کوئی کتاب نہیں خریدی گئی ۔

19·2 فی صد کتابیں دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار لی گئیں۔
19·2 فی صد پبلک لائبریریوں ، اور
4·3 فی صد اکادمی لائبریریوں سے حاصل کی گئیں ۔

دوسرے گروہوں کے مقابلے میں ، پبلک لائبریریوں پر دوسرے نمبر پر سب سے زیادہ انحصار کیا گیا ۔ (جدول 22)

اوسطاً ہر کاشت کار ، جس نے کتاب کا مطالعہ کیا ، نے گزشتہ تین ماہ کے دوران 3·2 کتابیں پڑھیں ۔ ان میں سے :
0·78 خریدی گئیں ۔
1·49 مستعار لی گئیں ، اور
0·04 تحفے کے طور پر موصول ہوئیں ۔ اس گروہ کی مستعار لی ہوئی کتابیں اور خریدی ہوئی کتابیں مقابلتہً تیسرے نمبر پر رہیں ۔

73 کاشت کاروں نے مجموعی طور پر 94 مختلف رسائل کا مطالعہ کیا ۔
55·3 فی صد رسائل خریدے گئے جب کہ
42·6 فی صد مستعار لیے گئے ، اور
2·1 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔
38·3 براہِ راست دکانوں سے خریدے گئے ۔
20·2 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار لیے گئے ۔
10·9 فی صد ہمسایوں ، اور
9·6 فی صد پبلک لائبریریوں سے حاصل کیے گئے ۔

کاشت کاروں کے گروہ میں رسائل کی تقسیم سلسلے میں ہاکرز کا کردار معمولی ہے جب کہ تجارتی لائبریریوں کا کردار بالکل ہی نہیں ۔ (جدول 24)

اوسطاً ہر قاری نے 1·29 رسائل کا مطالعہ کیا ۔ جن میں سے :
0·71 خریدے گئے ۔

0.55 مستعار لیے گئے ، اور

0.03 مختلف ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔

مقابلتہً اس گروہ نے دوسرے گروہوں سے کم تعداد میں وسائل خریدے ۔ اسی طرح دوسرے گروہوں کے مقابلے میں اس گروہ نے مختلف وسائل کم تعداد میں پڑھے ۔ (جدول 25)

4.3- 105 کاشت کاروں نے مجموعی طور پر 145 مختلف اخبارات کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

51 فی صد اخبارات خریدے گئے ۔

37.9 فی صد مستعار لیے گئے ، اور

11 فی صد اخبارات دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔

25.5 فی صد دکانوں سے خریدے گئے ، اور

22.1 ہمسایوں سے مستعار لیے گئے ۔

اخبارات خریدنے کے سلسلے میں ہاکرز نے یہاں بھی بہت معمولی سا کردار ادا کیا ۔ جب کہ ہمسایوں سے اخبارات مستعار لینے کی تعداد بہت زیادہ تھی ۔ (جدول 26)

5- مختلف نوعیت کے مواد کا مطالعہ کرنے یا نہ کرنے کی وجوہات :

5.1- گزشتہ تین ماہ کے دوران 49 کاشت کاروں نے کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔ ان میں سے :

79.6 فی صد کہا کہ ان کے پاس وقت نہیں تھا ۔

32.7 فی صد نے کہا کہ انہیں کتابیں پڑھنے سے کوئی دلچسپی نہ تھی ۔

32.7 فی صد نے کہا کہ لائبریری میں ان کی دلچسپی کی کتابیں موجود نہ تھیں ۔

65·3 فی صد نے لائبریریوں کی سہولت کے فقدان کا گلہ کیا ۔
36·7 فی صد نے کہا کہ ان کے قرب و جوار میں کتابوں کی کوئی دکان نہ تھی ۔
32·7 فی صد نے کہا کہ لائبریریوں میں ان کی پسند کی کتابیں موجود نہ تھیں ۔
34·7 فی صد نے بتایا کہ کتابوں کی قیمتیں اتنی زیادہ تھیں کہ وہ انھیں خریدنے سے قاصر رہے ۔

دوسرے گروہوں سے مقابلہ کرتے ہوئے ، کاشت کاروں کی سب سے زیادہ بڑی تعداد نے یہ کہا کہ انھیں کتابوں کے مطالعے سے کوئی دلچسپی نہ تھی ۔ (جدول 28)

5·2۔ 49 کاشت کار جنھوں نے رسائل نہیں پڑھے ، ان میں سے :
69·4 فی صد نے لائبریریوں تک عدم رسائی ۔
40·8 فی صد نے زیادہ قیمتوں ۔
30·6 فی صد نے قرب و جوار میں کتابوں رسالوں کی دکان نہ ہونے ، اور
16·3 فی صد نے کہا کہ ان کی پسند کے رسائل لائبریریوں میں نہیں تھے ۔ (جدول 29)

5·3۔ 70·6 فی صد کاشت کاروں نے کہا کہ مطالعہ حصولِ علم کے لیے کیا جاتا ہے ۔
9·8 فی صد نے وقت گزارنے کے لیے کا نام دیا ۔ (جدول 30)

5·4۔ 33·6 فی صد کاشت کاروں نے کہا کہ لوگ علم میں اضافے کے لیے رسائل کا مطالعہ کرتے ہیں ۔
23·8 فی صد نے کہا کہ رسائل کا مطالعہ صرف وقت گزاری کے لیے کیا جاتا ہے ۔

7·4 فی صد نے اسے حصولِ مسرت کا نام دیا ، اور

3·3 فی صد نے کہا کہ چونکہ انھیں افسانوں میں دلچسپی ہے ، اس لیے وہ رسائل کا مطالعہ کرتے ہیں ۔ (جدول 31)

یہ بات صرف کاشت کاروں اور گھریلو عورتوں نے ہی کہی کہ وہ رسائل افسانوں کے لیے پڑھتی ہیں ۔

5·5۔ 58·2 فی صد نے کہ لوگ اخبارات کا مطالعہ علم میں اضافے کے لیے کرتے ہیں ۔

29·5 فی صد نے کہا کہ اخبارات کے مطالعہ سے خبریں حاصل ہوتی ہیں ، اور

4·9 فی صد نے اسے محض وقت گزاری کا نام دیا ۔ (جدول 32)

6۔ مطالعاتی مواد کے حصول میں در پیش مسائل :

6·1۔ 35·2 فی صد نے کتابوں کے حصول میں مشکلات کا ذکر کیا ۔

12·3 کو رسائل ، اور

10·7 فی صد کو اخبارات حاصل کرنے میں دشواری پیش آئی ۔ (جدول 33)

6·2۔ کتابوں کے حصول کے سلسلے میں دشواری کا ذکر کرتے ہوئے

16·3 فی صد نے کہا کہ انھیں کاشت کاری سے متعلق کتابیں دستیاب نہیں ہو سکیں ۔ ان کے علاوہ درج ذیل کتابوں کا نام بھی لیا گیا :

''بانگِ درا'' ، ''بالِ جبریل'' ، ''تاریخِ اسلام'' ، ''فتاویِ عبدالحئی'' ، ''نورالہدایت'' ؛ وغیرہ ۔ (جدول 34)

6·3۔ رسائل نہ ملنے کے سلسلے میں جن رسائل کا نام لیا گیا وہ سب کے سب پاکستانی تھے ۔ (جدول 35)

6.4- اخبارات کے سلسلے میں بھی صرف پاکستانی اخبارات کے دستیاب نہ ہو سکنے کا ذکر کیا گیا ۔

6.5- رسائل کے سلسلے میں سب سے بڑی شکایت ان کا دستیاب نہ ہو سکنا تھا ۔ (جدول 37)

اخبارات کے سلسلے میں سب سے بڑی شکایت ان کا نہ ملنا تھا ۔ اس کے علاوہ قیمتوں میں زیادتی کا ذکر بھی کیا گیا ۔

☆ ☆ ☆

باب نہم

گھریلو عورتیں کیا پڑھتی ہیں ؟

1۔ تعارف :

1·1۔ اسلام میں اس سلسے میں واضح امکانات موجود ہیں کہ مرد اور عورتیں علم حاصل کریں ۔ چنانچہ اس سلسلے میں مرد اور عورت کے درمیان کسی قسم کا امتیاز نہیں رکھا گیا ۔ اسلام میں ماں کا جو مقام ہے ، وہ گھر کے کسی فرد کو حاصل نہیں ۔ بلکہ یہاں تک کہا گیا ہے کہ جنت ماں کے قدموں تلے ہے ۔ چنانچہ عورتوں کی تعلیم و تربیت کو اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے ۔

تعلیم سے مراد صرف اسکول اور کالج کی تعلیم ہی نہیں ۔ بلکہ اس میں وہ ذہنی بالیدگی اور نشو و نما شامل ہے جو کالج اور اسکول کی چار دیواری سے باہر ہوتی ہے ۔ چنانچہ عورت جو کچھ گھر میں پڑھتی ہے وہ اس کی نصابی تعلیم ہی کا ایک حصہ ہے ۔

گھریلو عورت کی تعریف :

1·2۔ اس جائزے کی حد تک ، گھریلو عورت کے زمرے میں تمام شادی شدہ عورتیں ، بیوہ ، جن کی منگنی ہو چکی ہو ۔ ایسی غیرشادی شدہ عورتیں ، جو کسی تعلیمی ادارے میں تعلیم حاصل نہ کر رہی

ہوں ، وہ عورتیں جو اپنے نان و نفقہ کے لیے کسی ادارے میں ملازم نہ ہوں ، شامل کی گئیں ۔

ایسی غیر شادی شدہ عورتیں جو نہ تو کہیں ملازم ہوں اور نہ تعلیم حاصل کر رہی ہوں ، انھیں گھریلو عورت کے زمرے میں شامل کیا گیا ۔ کیونکہ اگر انھیں اس زمرے میں شامل نہ کیا جاتا تو پھر کسی اور گروہ میں شامل کرنا مشکل ہو جاتا ۔ تعلیم حاصل کرنے والی عورتوں کو طالبات کے زمرے میں شامل کیا گیا ۔

ملازم عورتوں کو ان کے پیشوں میں شامل کیا گیا ۔ مثلاً ڈاکٹر ، قانون دان ، اساتذہ ، کلرک وغیرہ یعنی جس پیشے سے ان کا تعلق تھا ، انھیں اس پیشے کے تحت رکھا گیا ۔ اور اسی گروہ کے تحت ان سے انٹرویو لیا گیا ۔ اس جائزے میں صرف خواندہ لوگوں کو شامل کیا گیا ۔ چنانچہ گھریلو عورت کے زمرے میں پاکستان کی تعلیم یافتہ خواتین کو شامل کیا گیا ہے ۔

نمونہ :

1·3۔ اس گروہ کے لیے 600 کا نمونہ منتخب کیا گیا ۔ اس نمونے کو ضلع وار خواندہ لوگوں کے تناسب سے تقسیم کیا گیا ۔ ہر ضلعے کے نمونے کی ، اس کے مختلف شہروں میں تعلیم یافتہ لوگوں کے تناسب سے ، درجہ بندی کی گئی ۔

گھریلو عورتوں کا انتخاب غیر مرتب طریق پر کیا گیا ۔ اس سلسلے میں درج ذیل طریق کار اپنایا گیا ۔ شہر مختلف حصوں میں تقسیم کیا گیا ۔ ان میں سے دو ایسے حصے منتخب کیے گئے جو شہر کی آبادی کی زیادہ سے زیادہ نمائندگی کرتے ہوں ۔ اس طرح جو بے ترتیب نمونہ حاصل ہوا ان سے انٹرویو لیا گیا ۔ انٹرویو لینے والوں سے کہا گیا کہ

وہ اس علاقے میں ہر نویں گھر کو منتخب کریں اور اس گھر کی عورت سے انٹرویو لیں ۔ ایسی صورت میں جب کہ کوئی عورت گھر موجود نہ ہو ، اس کی جگہ کسی اور عورت کا انتخاب کرنے کی اجازت نہ تھی ، کیونکہ ایک گھر میں بار بار جانے کے لیے کافی وقت چاہیے جو کہ ممکن نہیں تھا ۔ 550 سوال نامے موصول ہوئے ان میں سے 30 مسترد کر دیے گئے کیوں ان میں سے کچھ تو ادھورے تھے اور بعض سوال ناموں کے جواب درست طریقے پر نہیں دیے گئے تھے ۔ بالآخر 520 کا نمونہ تجزیے کے لیے حاصل کیا گیا ۔

2۔ گھریلو عورتیں کیا پڑھتی ہیں :

2·1۔ 520 عورتوں سے انٹرویو کیا گیا ۔ ان میں سے :

61 فی صد یعنی 317 نے گزشتہ تین ماہ کے دوران ایک کتاب پڑھی جب کہ 88·5 فی صد یعنی 460 عورتوں نے گزشتہ ایک ماہ کے دوران ایک رسالے کا مطالعہ کیا ۔

99·8 فی صد یعنی 519 عورتوں نے ایک اخبار کا مطالعہ کیا ، اور

45 فی صد یعنی 234 عورتوں نے انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل ٹیلیویژن کے پروگرام دیکھے ۔ (جدول 1)

اس جائزے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ کتابیں ، عورتوں میں بہت کم مقبول ہیں ۔ جب کہ رسائل بہت زیادہ اور اخبارات سب سے زیادہ مقبول ہیں ۔

2·2۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران 61 فی صد نے ایک کتاب پڑھی ۔ ان میں سے :

8·3 فی صد نے 4 سے 11 ماہ پیشتر 13·3 فی صد نے ایک سے

3 سال پیشتر ۔
6·5 فی صد نے 4 سے 6 سال قبل ، اور
4·8 فی صد نے 6 سال سے پہلے ایک کتاب کا مطالعہ کیا ۔ جب کہ
6·2 فی صد یہ یاد کرنے سے قاصر ہیں کہ انھوں نے کب کتاب پڑھی
تھی ۔ (جدول 2)

اس جائزے سے یہ بات سامنے آئی کہ 39 فی صد یعنی قریباً $\frac{2}{5}$ خواندہ عورتوں نے گزشتہ ایک سال کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔ اور تہائی سے کم (30·8 فی صد) عورتوں نے گزشتہ ایک سال کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔

2·3۔ گزشتہ 3 ماہ کے دوران 25 کتابیں بہت زیادہ پڑھی گئیں ۔ ان میں سے چند ایک کی ترتیب یوں ہے :

''نائلہ'' ، ''عندلیب'' ، ''افشاں'' ، ''صاعقہ'' ، ''شمع'' ، ''صدف'' ، ''وحشی'' ، ''عاشی'' ، ''ناہید'' ، ''چپکے سے بہار آ جائے'' ۔ یہ دس کتابیں سرِفہرست تھیں ۔ (جدول 3)

جو 25 کتابیں سرِ فہرست تھیں ان میں سوائے ایک ''بہشتی زیور'' کے باقی سب ناول تھے ۔ ''بہشتی زیور'' نیم مذہبی قسم کی کتاب ہے اور ''بانگِ درا'' علامہ اقبال کی نظموں اور غزلوں کا مجموعہ ، ان دو کتابوں کے علاوہ باقی 23 ناول تھے ۔ عورتوں میں ڈراما ، شاعری ، مضامین اور مختصر کہانیاں مقبول نہیں ہیں ۔ اسی طرح غیر افسانوی کتابیں عورتوں میں بالکل مقبول نہیں ۔

یہ تمام کتابیں اردو میں ہیں اور تقریباً پاکستان میں چھپی ہیں ۔ صرف چند ایک کتابیں علیحدگی سے پہلے چھپی تھیں ۔ ان 22 کتابوں کو تصنیف کرنے والی بھی عورتیں ہی ہیں ۔ ان میں رضیہ بٹ ،

سلمیٰ کنول، اے۔آر۔ خاتون، اور عفت افضال مشہور ناول نگار ہیں۔ ان کے علاوہ فاطمہ مبین، قرۃ العین حیدر اور خدیجہ مستور کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

جن مصنفین کی کتابیں زیادہ پسند کی گئیں ان کے نام یہ ہیں:
مولانا اشرف علی تھانوی، علامہ اقبال اور ڈپٹی نذیر احمد۔

ان کے علاوہ مقامی اور غیر ملکی مصنفین کی تحریروں کو بھی پڑھا گیا۔

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ گھریلو عورتیں اپنی صنف سے تعلق رکھنے والی مصنفوں کی تحریروں کو زیادہ شوق سے پڑھتی ہیں۔

2·4۔ 520 گھریلو عورتوں کے انٹرویو کے بعد جو نتائج سامنے آئے وہ یہ تھے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران:

39 فی صد عورتوں نے کوئی کتاب نہیں پڑھی۔
40·4 فی صد نے 3—1 کتابیں پڑھیں۔
12·5 فی صد نے 4 سے 6 کتابیں، اور
8·1 فی صد نے اس عرصے کے دوران 6 سے زیادہ کتابیں پڑھیں۔
(جدول 5)

317 گھریلو عورتوں نے مجموعی طور پر 993 کتابیں پڑھیں۔ ہر قاریہ نے 3·1 کتابیں پڑھیں۔ اوسطاً ہر گھریلو عورت نے، جس میں مطالعہ کرنے اور نہ کرنے والی دونوں شامل ہیں، 1·9 کتابیں پڑھیں۔

دوسرے گروہوں سے مقابلہ کرتے ہوئے، اس گروہ میں مطالعے کا رجحان بہت کم رہا۔ دوسرے پانچ گروہوں میں ہر قاری کے مطالعے کی نسبت یہ رجحان زیادہ تھا۔ جب کہ صرف پیشہ وروں میں سے ہر

قاری کی اوسط بھی اتنی ہی کم تھی جتنی گھریلو عورتوں کی ۔ یہ نتائج اسباب کی نشاندہی کرتے ہیں کہ اس گروہ کا نہ صرف مجموعی تناسب کم رہا ۔ (جدول 1) بلکہ فرداً فرداً بھی کم تھا ۔ (جدول 5)

2·5۔ 150 گھریلو عورتوں نے بتایا کہ انھوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کم از کم ایک یا اس سے زیادہ کتابیں خرید کر پڑھیں ۔ ان میں سے

74·7 فی صد عورتیں اس بات کی بازیافت نہ کر سکیں کہ انھوں نے کتابوں پر کتنی رقم خرچ کی ۔

8 فی صد نے بتایا کہ انھوں نے 5 روپے ۔

7·3 نے 6 سے 10 روپے ۔

6 فی صد نے 11 سے 15 روپے ۔

1·3 فی صد نے 16 سے 20 روپے ، اور

0·7 فی صد (یعنی صرف ایک گھریلو عورت) نے 26 سے 30 روپے، اور

2 فی صد نے 30 روپوں سے زیادہ کی رقم کتابیں خریدنے پر صرف کی ۔

اوسطاً ہر گھر گرہستی نے دوسرے گروہوں کے مقابلے میں کم رقم خرچ کی ۔ (جدول 6)

2·6۔ 88·5 فی صد یعنی 460 عورتوں نے گزشتہ 3 ماہ کے دوران رسائل کا مطالعہ کیا ۔ ان 460 گھریلو عورتوں یعنی 27·6 فی صد نے باقاعدگی سے ''اخبارِ خواتین'' کا مطالعہ کیا ۔

26·5 فی صد نے ''اخبارِ جہاں'' ۔

21·7 فی صد نے ''حور'' ، اور

19·6 فی صد نے ''زیب النساء'' کا باقاعدگی سے مطالعہ کیا ۔

دوسرے باقاعدہ پڑھے جانے والے رسالوں میں ''اُردو ڈائجسٹ''، ''سب رنگ ڈائجسٹ''، ''سیارہ ڈائجسٹ''، ''ہیرلڈ''، ''بانو''، ''دھنک''، ''ٹائم'' اور ''چاِمن'' سرِ فہرست تھے ۔ (جدول 7)

ان رسائل میں صرف دو رسالے انگریزی زبان کے ہیں ۔ ''ہیرلڈ'' اور ''ٹائم'' ۔ اول الذکر پاکستانی ہے جب کہ مؤخر الذکر امریکی رسالہ ہے ۔ اس گروہ میں انگریزی رسائل کی بجائے اُردو رسائل زیادہ مقبول ہیں ۔

ان رسائل میں سرِ فہرست 2 رسائل ہفتہ وار تھے ۔ چوتھا، پانچواں اور چھٹا درجہ ڈائجسٹ رسالوں کا تھا ۔ چار رسائل صرف خواتین کے تھے ۔ یہ تمام رسائل عمومی دلچسپی کے حامل ہیں ۔

رسائل کے سلسلے میں، مندرجہ ذیل رسائل کبھی کبھی پڑھے جاتے رہے ۔ ''حور''، ''اخبارِ جہاں''، ''زیب النساء''، ''اخبارِ خواتین'' اور ''اُردو ڈائجسٹ'' ۔ (جدول 8)

2·7۔ گزشتہ ماہ کے دوران خواندہ عورتوں نے ایک یا اس سے زیادہ اخبارات کا مطالعہ کیا :

49·3 فی صد عورتوں نے ''جنگ'' ۔

30·2 فی صد نے ''مشرق'' ۔

14·1 فی صد نے ''جسارت'' ۔

13·7 فی صد نے ''ڈان'' ۔

13·3 فی صد نے ''نوائے وقت''، اور

13·1 فی صد نے ''امروز'' کا مطالعہ کیا ۔

اخبارات کی ترجیحات کے سلسلے میں بقیہ عورتوں نے ''پاکستان ٹائمز''، ''حریت''، ''سن'' اور ''مساوات'' کا نام لیا ۔

ان اخبارات میں تین انگریزی کے اور سات اُردو کے اخبارات شامل ہیں ۔ ان میں سے کچھ اخبارات بے قاعدگی سے پڑھے جاتے رہے۔ ان میں ''جنگ'' ، ''مشرق'' ، ''جسارت'' ، ''مساوات'' ، ''من'' اور ''ڈان'' کے علاوہ ''حریت'' ، ''پاکستان ٹائمز'' ، ''نوائے وقت'' اور ''امروز'' شامل ہیں۔

2·8- 520 گھریلو عورتوں ، یعنی

46·9 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی ۔

16·9 فی صد نے 5 گھنٹے تک ۔

18·5 فی صد نے 10—6 گھنٹے ۔

9·8 فی صد نے 15—11 گھنٹے ۔

3·3 فی صد نے 20—16 گھنٹے ۔

4·6 فی صد نے 20 گھنٹے سے زیادہ وقت مطالعے میں صرف کیا ۔

اوسطاً ہر قاریہ نے کتابوں کے مطالعے پر 9·3 گھنٹے صرف کیے ۔

(جدول 11)

2·9- 520 عورتوں میں سے :

304 یعنی 58·5 فی صد نے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران رسائل کا مطالعہ کیا ۔

216 یعنی 41·5 فی صد نے گزشتہ ہفتے کے دوران کسی رسالے کا مطالعہ نہیں کیا ۔

27·5 فی صد نے 5 گھنٹے تک ۔

22·1 فی صد نے 10—6 گھنٹے ۔

6·9 فی صد نے 15—21 گھنٹے ۔

1 فی صد نے 20—16 گھنٹے ۔

1 فی صد نے 20 سے زیادہ گھنٹے صرف کیے ۔

اوسطاً ہر قاریہ نے ایک ہفتے کے دوران 6·7 فی صد گھنٹے مطالعے پر صرف کیے ۔ (جدول 12)

2·10- 7·9 فی صد نے 5 گھنٹے تک ٹیلیویژن دیکھنے میں صرف کیے ۔

12·1 فی صد نے 6—10 گھنٹے ۔

15·2 فی صد نے 11—15 گھنٹے ۔

5·4 فی صد نے 16—20 گھنٹے ۔

4·4 فی صد نے 20 سے زیادہ گھنٹے صَرف کیے ۔

55 فی صد نے کوئی جواب نہ دیا ۔ ان میں سے اکثریت کے پاس ٹیلیویژن نہیں تھا ۔ کچھ عورتوں نے ، جن کے پاس ٹیلیویژن نہیں ، کہیں اور جا کر پروگرام دیکھے ۔ ٹیلیویژن دیکھنے پر ہفتہ وار ہر عورت نے اوسطاً 5·21 گھنٹے صرف کیے ۔ (جدول 13)

2·11- شام کے وقت اگر ٹیلیویژن دستیاب نہ ہو یا کوئی پروگرام نہ ہو ، ایسی صورت میں 520 عورتوں میں سے :

24 فی صد نے اپنے گھریلو کاموں میں دلچسپی کا اظہار کیا ۔

18·3 فی صد نے ریڈیو سننے کی خواہش کی ۔

13·1 فی صد نے کتابوں ، اور

11·2 فی صد نے رسائل کے مطالعے کو ترجیح دی ۔ تاہم کسی نے اخبار کے مطالعے کا ذکر نہیں کیا ۔ گھریلو عورتیں عموماً دن کے وقت اخبار کا مطالعہ کر لیتی ہیں ۔

عورتوں کے گروہ کے سلسلے میں ٹیلیویژن ، اخبار بینی یا کتب بینی پر کوئی اثر انداز نہیں ہوتا ۔

2·12- 317 عورتوں نے مجموعی طور پر 993 کتابیں پڑھیں ۔

86·2 فی صد نے بغیر کسی کی مدد کے کتابوں کا انتخاب کیا ۔

12·6 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں ، اور

0·4 فی صد نے استادوں کی سفارش پر کتب کا مطالعہ کیا ۔

ان نتائج کی روشنی میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ گھریلو عورتیں زیادہ تر کتابوں کا انتخاب خود کرتی ہیں ۔ یا دوسروں کی دیکھا دیکھی یا ان کے کہے سنے پر ان کتابوں کو پڑھنے کی خواہش کرتی ہیں ۔ (جدول 15)

3۔ گھریلو عورتوں کی ترجیحات :

3·1۔ 24·8 فی صد یعنی ایک چوتھائی خواتین نے اخبارات کے مطالعے کو اولیت دی ۔

16·7 فی صد نے ٹیلیویژن ، اور

14·6 فی صد نے ریڈیو کو اپنا اول انتخاب قرار دیا ۔

10·8 فی صد نے کتابوں ، اور

10·8 فی صد نے رسائل کے مطالعے کو فوقیت دی ۔

صرف 3 یعنی 6 فی صد نے کہا کہ کھیلیں ان کا پہلا انتخاب ہیں ۔ (جدول 16)

گھریلو عورتوں میں اخبارات کے مطالعے کو اولیت حاصل ہے ۔ کتب اور رسائل کا دوسرا نمبر ہے ۔ جب کہ ریڈیو اور ٹیلیویژن کی باری سب سے آخر میں آتی ہے ۔

3·2۔ جب دوسرے انتخابات کو ہٹا دیا گیا ۔ اور ان سے کہا گیا کہ وہ صرف اخبارات ، رسائل اور کتابوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کریں ۔

57·7 فی صد نے اخبارات ۔

16·3 فی صد نے رسائل، اور
13·7 فی صد نے کتابوں کو اپنا اولین انتخاب کہا ۔ (جدول 17)
اس سے واضح ہوتا ہے کہ گھریلو عورتیں کتابوں کی نسبت اخبارات میں زیادہ دلچسپی رکھتی ہیں ۔

3·3- 39 فی صد نے تمام قسم کی کتابوں میں سے ناولوں کو اہمیت دی ۔
29·2 فی صد نے مذہبی کتابوں ، اور
8·3 فی صد نے افسانوی مجموعے کو اپنا پہلا انتخاب قرار دیا ۔
اس گروہ کی ترجیحات کو جدول 3 اور جدول 19 میں نشانوں کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے ۔ (جدول 18)

3·4- ''افشاں'' ، ''صاعقہ'' اور ''شمع'' کو بالترتیب 7·7 فی صد ، 6·9 فی صد اور 5·6 فی صد نے بہت زیادہ پسند کیا ۔ دوسری کتابوں کی ترتیب یوں تھی ''نائلہ'' ، ''وحشی'' ، ''عندلیب'' ، ''بہشتی زیور'' ، ''تصور'' ، ''ہالہ'' اور ''چشمہ'' ۔

3·5- جن مصنفین نے گھریلو عورتوں کو بہت زیادہ متاثر کیا ، ان میں رضیہ بٹ ، اے ۔ آر ۔ خاتون ، نسیم حجازی اور سلمٰی کنول کے ناموں کا بالترتیب 31·7 فی صد ، 26 فی صد ، 11·3 فی صد اور 11 فی صد نے ذکر کیا ۔ دوسرے مصنفین میں علامہ اقبال ، دت بھارتی ، شوکت تھانوی ، ایم ۔ اسلم ، ابن صفی اور مولانا مودودی شامل تھے ۔

پسندیدہ مصنفوں میں تین مصنفہ ہیں ۔

3·6- اخبارات میں چھپنے والے مواد کی ترجیحات کے سلسلے میں :
38·3 فی صد نے قومی خبروں ۔
13·7 فی صد نے بین الاقوامی خبروں ، اور
12·9 فی صد نے عورتوں کے صفحات کو اپنا اول انتخاب قرار دیا ۔

دوسرے تمام کالم ان کے بعد آتے ہیں ۔

خصوصی ضمیموں کو کم پسند کیا گیا ۔ کھیلوں کے صفحات سب سے آخر میں تھے ۔ (جدول 21)

4۔ مطالعاتی مواد کے حصول کے ذرائع :

4·1۔ گھریلو عورتوں نے 993 کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

17·6 فی صد خریدی گئیں ۔

67·1 فی صد مستعار لی گئیں ۔

2·2 فی صد تحفے کے طور پر موصول ہوئیں ، اور

13·1 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں ۔

$\frac{2}{3}$ کتابیں مستعار لے کر پڑھی گئیں ۔

15 فی صد براہ راست دکانوں سے خریدی گئیں ۔

1·3 فی صد ڈاک کے ذریعے خریدی گئیں ، اور

1·3 فی صد دیگر ذرائع سے خریدی گئیں ۔

19·9 فی صد یعنی $\frac{1}{5}$ دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار لے کر پڑھی گئیں ۔

19·4 فی صد یعنی تقریباً $\frac{1}{5}$ تجارتی لائبریریوں سے مستعار لی گئیں ، اور 14·2 فی صد پبلک لائبریریوں سے حاصل کی گئیں ۔ (جدول 22)

گھریلو عورتوں کے گروہ میں ، مطالعاتی مواد کے حصول کے سلسلے میں ، دوست ، رشتے دار اور تجارتی لائبریریاں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں ۔

اوسطاً ہر گھریلو عورت نے 0·56 کتابیں خریدیں ۔ یعنی گزشتہ 3 ماہ کے دوران ایک گھریلو عورت نے ، جس نے کتاب کا مطالعہ کیا ۔ اس نے آدھا مواد خرید کر پڑھا ۔

اوسطاً ہر گھریلو عورت نے 2·41 کتابیں مستعار لیں ۔ یعنی ہر گھریلو عورت ، جس نے کتاب کا مطالعہ کیا اس نے قریباً 2·41 کتابیں مستعار حاصل کیں ۔

ہر وہ گھریلو عورت جس نے کتاب کا مطالعہ کیا ، قریباً 0·07 کتابیں تحفۃً موصول کیں ۔ ہر گھریلو عورت نے اوسطاً 3·13 کتابوں کا مطالعہ کیا ۔ یعنی گزشتہ تین ماہ کے دوران جس عورت نے کتابیں پڑھیں ، اس نے حقیقتاً 3·13 کتابیں پڑھیں ۔

اوسطاً جو کتابیں خریدی گئیں	:	0·56
مستعار لی گئیں	:	2·41
جو تحفے کے طور پر موصول ہوئیں	:	0·07
جو دیگر ذرائع سے حاصل کی گئیں	:	0·09
		3·13

4·2۔ 480 گھریلو عورتوں نے مجموعی طور پر 1087 رسائل کا مطالعہ کیا ۔ ان میں سے :

65·5 فی صد خریدے گئے ۔

26·6 فی صد مستعار لیے گئے، اور

7·9 فی صد دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے ۔ بالفاظِ دیگر $\frac{2}{3}$ خریدے گئے اور $\frac{1}{4}$ مستعار لیے گئے ۔

38·6 فی صد رسائل ہا کرز کے ذریعے گھروں میں تقسیم کیے گئے ۔

20·1 فی صد براہ راست دکانوں سے خریدے گئے ، اور

5·2 فی صد ڈاک کے ذریعے خریدے گئے ۔

11·7 فی صد ہمسایوں سے مستعار لیے گئے ۔

10.3 فی صد دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار لیے گئے۔
(جدول 24)

اوسطاً ہر قاریہ نے 2.36 مختلف رسائل کا مطالعہ کیا۔ جن میں سے 1.55 خریدے گئے اور 0.63 مختلف ذرائع سے مستعار لیے گئے۔
(جدول 25)

4.3۔ گھریلو عورتوں نے مجموعی طور پر 971 اخبارات کا مطالعہ کیا۔ ان میں سے :

75.5 فی صد خریدے گئے، اور

21.9 فی صد مستعار لیے گئے۔

62.1 فی صد ہا کرز کے ذریعے گھروں میں تقسیم کیے گئے۔

10.3 فی صد دکانوں سے خریدے گئے۔

12 فی صد ہمسایوں سے مستعار لیے گئے۔ (جدول 26)

اوسطاً ہر قاریہ نے ایک ماہ کے دوران 1.87 مختلف اخبارات کا مطالعہ کیا۔ ان میں سے :

1.41 مختلف اخبارات خریدے گئے۔

0.41 مستعار لیے گئے، اور

0.05 دیگر ذرائع سے حاصل کیے گئے۔ (جدول 27)

5۔ مختلف نوعیت کا سواد پڑھنے یا نہ پڑھنے کی وجوہات :

5.1۔ انٹرویو سے قبل، گزشتہ 3 ماہ کے دوران 203 گھریلو عورتوں نے کوئی کتاب نہیں پڑھی۔ اس سلسلے میں مختلف وجوہات بتائی گئیں۔ جنھوں نے کوئی کتاب نہیں پڑھی تھی۔ ان میں سے :

73.9 فی صد نے کہا کہ ان کے پاس وقت نہیں تھا۔

23.6 فی صد نے کہا کہ انھیں پڑھنے سے کوئی دلچسپی نہیں۔

41·4 فی صد نے کہا کہ ان کے قریب کوئی لائبریری نہ تھی ۔

36 9 فی صد نے کہا کہ زیادہ قیمتوں کے سبب وہ کتابیں حاصل نہیں کر سکیں ۔ (جدول 28)

5·2- صرف 60 گھریلو عورتوں نے گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی رسالہ نہیں پڑھا ۔

86·7 فی صد نے لائبریری کی سہولتوں کے فقدان کو عدم مطالعہ کی وجہ قرار دیا ۔

40 فی صد نے زیادہ قیمتوں کو اصل سبب قرار دیا ۔

36·7 فی صد لائبریری قریب نہ ہونے کی وجہ سے مطالعہ کرنے سے قاصر رہیں ۔ (جدول 29)

5·3- 43·7 فی صد نے کہا کہ لوگ صرف وقت گزارنے کے لیے کتابیں پڑھتے ہیں ۔

43·7 فی صد نے کہا کہ کتابیں پڑھنے کا مقصد علم میں اضافہ کرنا ہے ۔

9 فی صد کے نزدیک مطالعے کے ذریعے مسرت حاصل کی جا سکتی ہے ۔ (جدول 30)

5·4- 47·3 فی صد نے کہا کہ لوگ رسائل کا مطالعہ وقت گزارنے کے لیے کرتے ہیں ۔

33·7 فی صد نے کہا کہ اس سے علم میں اضافہ ہوتا ہے ، اور

12·1 فی صد نے کہا کہ رسائل کے مطالعے سے مسرت ملتی ہے ۔

(جدول 31)

5·5- 72·1 فی صد گھریلو عورتوں نے کہا کہ لوگ اخبارات کا مطالعہ علم میں اضافے کے لیے کرتے ہیں ۔

18·1 فی صد نے کہا کہ اخبارات کے مطالعے سے تازہ خبروں سے واقفیت حاصل ہوتی ہے ، اور

7·5 فی صد نے اسے وقت گزارنے کا ذریعہ کہا ۔ (جدول 32)

6۔ مطالعاتی مواد کے حصول میں درپیش مسائل :

6·1۔ گھریلو عورتوں میں سے :

21·5 فی صد کو کتابوں کے حصول میں دشواری کا سامنا کرنا پڑا ۔

11·9 فی صد نے رسائل کے حصول میں دقّت کا شکوہ کیا ۔

6·5 فی صد نے اخبارات حاصل کرنے میں دشواری کا تذکرہ کیا ۔ (جدول 33)

6·2۔ گھریلو عورتیں ، جن کتابوں کو خواہش کے باوجود حاصل نہ کر سکیں ، ان کے نام درجِ ذیل ہیں :

"سیرت النبی" ، "یادوں کی برات" ، "بال جبریل" اور "تفہیم القرآن" وغیرہ ۔ (جدول 34)

6·3۔ 62 عورتوں نے رسائل کے حصول میں دقت کا شکوہ کیا ۔ ان میں سے :

9·1 فی صد اخبار خواتین ۔

11·3 فی صد نے دیگر پاکستانی رسائل ۔

4·8 فی صد نے ہندوستانی رسائل ، اور

67·7 فی صد نے مختلف غیر ملکی رسائل کے دستیاب نہ ہو سکنے کا ذکر کیا ۔ (جدول 35)

6·4۔ 34 عورتوں نے اخبارات کے حصول میں دشواری کا ذکر کیا ۔ ان میں سے :

29·4 فی صد نے "جنگ"۔

23·5 فی صد نے ''نوائے وقت'' ۔

20·6 فی صد نے ''جسارت'' ، ''امروز'' اور ''مساوات'' کا نام لیا ۔

جب کہ

8·8 فی صد نے ''حریت'' اور ''مشرق'' کا نام لیا ۔ مزید

44·1 فی صد نے دیگر پاکستانی اخبارات کا نام لیا ۔ (جدول 36)

6·5۔ رسائل اور اخبارات کا عدم حصول اور قیمتوں میں زیادتی ، یہ دو ایسے مسائل تھے ، جو قارئین کے لیے مطالعے کی راہ میں رکاوٹ کا باعث بنے ۔ (جدول 37)

☆ ☆ ☆

ضمیمہ 1

جدولیں

جدول 1

وہ لوگ جنھوں نے انٹرویو سے تین ماہ قبل

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کار کن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
61·0	317	59·8	73	57·2	442	74·7	59
39·0	203	40·2	49	42·7	330	25·3	20
100	520	100	122	100	772	100	79
88·5	460	59·8	73	76·9	594	88·6	70
11·5	60	40·2	49	23·1	178	11·4	9
100	520	100	122	100	772	100	79
99·8	519	86·1	105	97·2	750	100	79
0·2	1	13·9	17	2·8	22	—	—
100	520	100	122	100	777	100	79
45·0	234	7·4	9	21·1	163	31·6	25
55·0	286	92·6	113	78·9	609	68·4	54
100	520	100	122	100	772	100	79

اخبارات ، رسائل اور کتابوں کا مطالعہ کیا

	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
گزشتہ تین ماہ کے دوران						
(الف) جنھوں نے کتابیں پڑھیں	538	77·2	377	81·6	222	72·5
(ب) جنھوں نے کتابیں نہیں پڑھیں	159	22·8	85	18 4	84	27·5
میزان	697	100	462	100	306	100
گزشتہ تین ماہ کے دوران						
(الف) جنھوں نے رسائل پڑھے	587	84·2	417	90·3	267	87·3
(ب) جنھوں نے رسائل نہیں پڑھے	110	15·8	45	9·7	39	12·7
میزان	697	100	462	100	306	100
گزشتہ ماہ کے دوران						
(الف) جنھوں نے اخبارات پڑھے	671	96·3	450	97·4	265	86·6
(ب) جنھوں نے اخبارات نہیں پڑھے	26	3·7	12	2·6	41	13·4
میزان	697	100	462	100	306	100
گزشتہ ہفتہ کے دوران						
(الف) جنھوں نے ٹیلیویژن دیکھا	299	42·9	157	34·0	152	49·7
(ب) جنھوں نے ٹیلیویژن نہیں دیکھا	398	57·1	305	66·0	154	50·3
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 2

لوگوں نے زمانہ ماضی میں

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
61·0	317	59·8	73	57·3	442	74·7	59
8·3	43	13·1	16	14·6	113	7·6	6
13·3	69	9·1	11	11·9	92	10·1	8
6·5	34	1·6	2	3·1	24	1·3	1
4·8	25	8·2	10	2·5	19	1·3	1
6·2	32	8·2	10	10·6	82	5·1	4
100	520	100	122	100	772	100	79

کب کتابوں کا مطالعہ کیا

	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
گزشتہ تین ماہ کے دوران	538	77·2	377	81·6	222	72·5
4 سے 11 ماہ	49	7·0	33	7·1	25	8·2
1 سے 3 سال	48	6·9	21	4·5	25	8·2
4 سے 6 سال	4	0·6	5	1·1	12	3·9
6 سے زائد	—	—	5	1·1	22	7·2
جواب ندارد	58	8·3	21	4·5	—	—
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 3

وہ کتابیں جنھیں انٹرویو سے تین ماہ قبل
فی صد کے حساب

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
ناٹلہ	6·0	بانگ درا	11·0	اور تلوار ٹوٹ گئی	7·0	ناٹلہ	8·5
عندلیب	6·0	بہشتی زیور	4·1	آخری چٹان	5·0	تاریخ اسلام	5·1
افشاں	5·7	زندگی	4·1	صاعقہ	3·8	رسول رحمت	3·4
صاعقہ	5·7	آخری چٹان	4·1	بال جبریل	3·4	Campaign on NWFP	3·4
شمع	5·1	یادوں کی برات	4·1	ناٹلہ	3·4	Great Tragedy	3·4
صدف	3·8	الفاروق	2·7	وحشی	3·2	تفہیمات	3·4
وحشی	3·8	اور تلوار ٹوٹ گئی	2·7	خاک و خون	2·9	یادوں کی برات	1·7
عاشی	3·8	قیصر و کسریٰ	2·7	بجنگ آمد	2·7	All other Read by Each	1·7
ناھید	3·5	داستان مجاہد	2·7	خلافت اور ملوکیت	2·7		
چپکے سے بہار آجائے	3·5	عاشی	2·7	بانگ درا	2·3		
اس دیوانگی میں	3·5	محمد بن قاسم	1·6	امراؤ جان ادا	1·6		
پیاسی شبنم	3·5	قائد عوام	1·4	آگ کا دریا	1·6		
نسوائن	3·2	رود کوثر	1·4	پردہ	1·6		
انیلا	2·8	اردو کی آخری کتاب	1·4	انسان اور دیوتا	1·6		
عروج	2·5	مثنوی مولانا روم	1·4	اسلامی معاشیات	1·1		
تصویر	2·5	فاتح قسطنطنیہ	1·4	کشف المحجوب	1·1		
بانو	2·5	توبۃ النصوح	1·4	اداس نسلیں	0·9		
بہشتی زیور	2·5	خلافت و ملوکیت	1·4	افشاں	0·9		

کے عرصے میں لوگوں نے بہت پسند کیا
سے ترتیب

پیشہ ور		اساتذہ/صحافی		طلبہ	
تفہیم القرآن	4·1	بال جبریل	4·5	بانگ درا	10·6
بانگ درا	3·6	بانگ درا	4·2	صاعقہ	9·5
الفاروق	3·2	سیرت النبی	2·7	وحشی	6·0
تاریخ مذاھب عالم	2·7	تاریخ اسلام	2·4	سیرت النبی	4·8
سیرت النبی	2·3	امراؤ جان ادا	2·4	توبتہ النصوح	4·5
بال جبریل	2·3	تفہیم القرآن	2·1	اور تلوار ٹوٹ گئی	4·1
بجنگ آمد	2·3	پردہ	1·9	باغ و بہار	4·1
شمع	2·3	خاک و خون	1·9	عندلیب	4·1
خاکم بدھن	1·8	خلافت و ملوکیت	1·9	انیلا	4·1
Far From The Maddening Crowd	1·8	کشف المحجوب	1·9	نائلہ	3·9
دنیا گول ہے	1·4	وحشی	1·9	دیوان غالب	3·4
پردہ	1·4	دیوان غالب	1·9	خاک و خون	2·8
تعلیم القرآن	1·4	زندگی	1·6	نورتن	2·8
آوارہ گرد کی ڈائری	1·4	اور تلوار ٹوٹ گئی	1·6	مراۃ العروس	2·6
Carpet Baggar	1.4	بجنگ آمد	1·6	زندگی	2·4
لوک گیت	1·4	ضرب کلیم	1·6	خدا کی بستی	2·4
سروادی سینا	0·9	صاعقہ	1·6	شکوہ جواب شکوہ	2·2
ارمغان خوشحال	0.9	توبتہ النصوح	1·3	بال جبریل	2·2
نقش فریادی	0·9	تلخیاں	1·3	نارزن	2·0
تحدیث نعمت	0·9	شمع	1·3	انارکلی	1·9
تفسیر القرآن	0·9	محمد بن قاسم	1·3	پطرس کے مضامین	1·9
اسلام ایک نظر میں	0·9	یادوں کی برات	1·3	افسانہ	1·7
خلافت معاویہ	0·9	خاکم بدھن	1·3	عاشی	1·7
تاریخ آزادی ھند	0·9	بانو	1·1	نادیدہ	1·7

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
شب	1·9	تفہیم القرآن	1·4	تاریخ اسلام	0·9		
بانگ درا	1·9	ارمغان حجاز	1·4	انیلا	0·9		
توبتہ النصوح	1·9	اس بازار میں	1·4	صدف	0·9		
داستان مجاہد	1·9	امراؤ جان ادا	1·4	Friends Not Masters	0·7		
شمیم	1·6	شگوفے	1·4	تفہیم القرآن	0·7		
چشمہ	1·6	وحشی	1·4	چشمہ	0·7		
ہالہ	1·6			خدا کی بستی	0·7		
تمنا	1·6			تصویر	0·7		
آخری چٹان	1·6			عندلیب	0·7		
ثریا	1·6			ناہید	0·7		
ایرانی	1·6			عاشی	0·7		
لغزش	1·6			پس دیوار زنداں	2·0		
میرے بھی صنم خانے	1·6			بہشتی زیور	1·8		
حنا کی خوشبو	1·6						
317=100		73=100		442=100		59=100	

پیشه ور		اساتذه/صحافی		طلبه	
ضرب کلیم	0·9	تصویر	1·1	خلش	1·5
سیاسی سوچ بچار	0·9	Myth of Independence	1·1	لغزش	1·5
سات سمندر پار	0·9			مسدس حالی	1·5
گجرے	0·9			شاهین	1·5
The Secret Armour	0·9			ضرب کلیم	1·5
Macbeth	0·9			آخری چٹان	1·5
Pride and Prejudice	0·9				
Friends Not Masters	0·9				
Selected Work of Mao-Tse-Tung	0·9				
222=190		377=100		Base : 538=100	

جدول 4

وہ دس مصنفین جنھیں انٹریو سے قبل تین ماہ کے عرصے میں

گھریلو عورتیں	کاشت کار	کارکن	ایگزیکٹو
رضیہ بٹ	نسیم حجازی	نسیم حجازی	رضیہ بٹ
سلمیٰ کنول	اقبال	رضیہ بٹ	ابن صفی
اے ۔ آر ۔ خاتون	جوش ملیح آبادی	مولانا مودودی	اے ۔ آر ۔ خاتون
عفت افضل	رضیہ بٹ	ڈاکٹر اقبال	مولانا مودودی
اشرف علی تھانوی	مولانا کوثر نیازی	اے ۔ آر ۔ خاتون	برٹرینڈ رسل
فاطمہ مبین	مولانا مودودی	کرنل محمد خاں	ذوالفقار علی بھٹو
ڈپٹی نذیر احمد دھلوی	شبلی نعمانی	داتا گنج بخش	علامہ اقبال
نسیم حجازی	کرشن چندر	شورش کاشمیری	رئیس احمد جعفری
قرۃ العین حیدر	شورش کاشمیری	مرزا ھادی رسوا	حمیدالدین
خدیجہ مستور	رئیس احمد جعفری	سلمیٰ کنول	نسیم حجازی
		ابن صفی	مولانا غلام رسول مہر

بہت زیادہ پسند کیا گیا ۔ یہ ترتیب قارئین کی پسند کے مطابق ہے ۔

پیشہ ور	اساتذہ/صحافی	طلبہ
اقبال	اقبال	رضیہ بٹ
نسیم حجازی	نسیم حجازی	علامہ اقبال
مولانا مودوذی	رضیہ بٹ	نسیم حجازی
غالب	مرزا غالب	ڈپٹی نذیر احمد
رضیہ بٹ	مولانا مودودی	سلمیٰ کنول
کرشن چندر	شبلی نعمانی	شبلی نعمانی
اے ۔ آر ۔ خاتون	شیکسپیئر	میر امن دھلوی
ابن صفی	ابوالکلام آزاد	غالب
مولانا حالی	کرشن چندر	حالی
ابوالکلام آزاد	ڈپٹی نذیر احمد دھلوی	شوکت صدیقی
شبلی نعمانی	زیڈ ۔ اے ۔ بھٹو	افضل خاں

جدول 5

گزشتہ تین ماہ کے دوران پڑھی

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارک اور دوسرے کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
39·0	203	40·2	49	42·7	330	25·3	20
40·4	210	42·6	52	33·7	260	41·8	33
12·5	65	13·1	16	18·8	145	26·6	21
8·1	42	4·1	5	4·8	37	6·3	5
100	520	100	122	100	772	100	79
	317		73		442		59
	993		234		1311		215
	1·9		1·9		1·7		2·72
	3·1		3·2		2·97		2·6

جانے والی کتابوں کی تعداد

	طلبہ		اساتذہ/صحافی		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
خالی	159	22·8	85	18·4	84	27·5
1—3	289	41·5	177	38·3	141	46·1
4—6	157	22·5	129	27·9	16	5·2
7 یا زیادہ	92	13·2	71	15·4	21	6·9
میزان	697	100	462	100	306	100
کل قارئین	538		322		222	
کل کتابیں	1773		1342		464	
انفرادی اوسط	2·54		2·9		1·51	
قاری کی اوسط	3·3		3·6		2·1	

جدول 6

انٹرویو سے تین ماہ قبل ، کتابوں کی

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	صد
3	10·7	25	9·9	3	5·3	12	8·0
3	10·7	20	7·9	6	10·5	11	7·3
—	—	7	2·8	4	7·0	9	6·0
1	3·6	8	3·2	—	—	2	1·3
1	3·6	5	2.0	—	—	—	—
2	7·1	7	2·8	—	—	1	0·7
7	25·0	12	4·8	3	5·3	3	2·0
11	39·3	168	66·7	41	71·9	112	74·7
28	100	252	100	57	100	150	100
Rs. 21·23		Rs. 14·01		Rs. 13·0		Rs. 10·63	

خرید پر صرف کی جانے والی رقم

جو رقم خرچ کی گئی روپے	طلبہ نمبر	طلبہ فی صد	اساتذہ/صحافی نمبر	اساتذہ/صحافی فی صد	پیشہ ور نمبر	پیشہ ور فی صد
500 تک	27	6·5	15	4·7	4	2·3
6·00—10·00	21	5·1	7	2·2	9	5·2
11·00—15·00	17	4·1	12	3·7	7	4·1
16·00—20·00	2	0·5	9	2·8	5	2·9
21·00—25·00	2	0·5	7	2·2	5	2·9
26·00—30·00	1	0·2	1	0·3	7	4·1
30·00 سے زائد	7	1·7	19	5·9	32	18·6
جو بازیافت نہ کر سکے	338	81·5	252	78·2	103	60·0
کل کتابیں جو خریدی گئیں	415	100	322	100	172	100
اوسط	Rs. 10·53		Rs. 17·64		Rs. 23·65	

جدول 7

انٹرویو کے تین ماہ قبل کے عرصے میں

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
اخبار خواتین	27·6	اخبار جہاں	10·9	اخبار جہاں	20·7	اخبار جہاں	21·4
اخبار جہاں	26·5	چٹان	9·4	اردو ڈائجسٹ	18·4	اردو ڈائجسٹ	18·5
حور	21·7	سیارہ ڈائجسٹ	4·0	سب رنگ ڈائجسٹ	15·5	سیارہ ڈائجسٹ	11·4
زیب النساء	19·6	اردو ڈائجسٹ	4·0	چٹان	9·6	سب رنگ ڈائجسٹ	10·0
اردو ڈائجسٹ	8·0	الفتح	4·0	سیارہ ڈائجسٹ	9·3	Time	7·1
سب رنگ ڈائجسٹ	6·9	مصور	2·7	عالمی ڈائجسٹ	8·8	Readers' Dig.	7·1
سیارہ ڈائجسٹ	4·0	ترجمان القرآن	2·7	زندگی	6 5	زندگی	5·8
Herald	2·8	جمہور اسلام	2·7	جاسوسی ڈائجسٹ	5·0	چٹان	5·8
بانو	2·5	سب رنگ ڈائجسٹ	2·7	Time	3·6	زیب النساء	4·3
دھنک	2·1	لیل و نہار	2·7	اخبار خواتین	3·5	ترجمان القرآن	4·3
Time	2·1			مصور	3·5		
چلمن	2·1						
100=460		100=73		100=594		100=70	

باقاعدگی سے پڑھے جانے والے دس رسائل

پیشہ ور		اساتذہ/صحافی		طلبہ	
اردو ڈائجسٹ	19·5	اخبار جہاں	21·3	اخبار جہاں	33·0
Time	18·0	اردو ڈائجسٹ	16·6	اردو ڈائجسٹ	26·2
Readers' Digest	12·4	اخبار خواتین	16·6	زیب النساء	17·6
اخبار جہاں	11·6	زیب النساء	8·9	حور	17·3
سیارہ ڈائجسٹ	12·1	زندگی	8·6	اخبار خواتین	15·4
سب رنگ ڈائجسٹ	9·4	Readers' Digest	8·2	سب رنگ ڈائجسٹ	11·5
Newsweek	9·0	سیارہ ڈائجسٹ	7·9	سیارہ ڈائجسٹ	8·7
زندگی	7·9	Time	7·9	جاسوسی ڈائجسٹ	6·8
عالمی ڈائجسٹ	6·4	نقوش	5·8	عالمی ڈائجسٹ	6·2
اخبار خواتین	5·6	چٹان	5·0	زندگی	6·2
100=267		100=417		100=587	

جدول 8

انٹرویو کے تین ماہ قبل بےقاعدگی سے پڑھے جانے والے رسائل

گھریلو عورتیں		کاشت کا		کارکن		ایگزیکٹو	
حور	8·5	چٹان	9·4	اخبار جہاں	10	اردو ڈائجسٹ	10
اخبار جہاں	7·2	سیارہ ڈائجسٹ	9·4	اردو ڈائجسٹ	9·7	Time	7
زیب النساء	6·8	زندگی	9·4	سیارہ ڈائجسٹ	7·3	سیارہ ڈائجسٹ	5·8
اخبار خواتین	6·1	اردو ڈائجسٹ	8·0	زندگی	5·8	Readers' Dig.	5·8
اردو ڈائجسٹ	5·2	آداب عرض	5·3	سب رنگ ڈائجسٹ	4·3	عالمی ڈائجسٹ	5·8
سیارہ ڈائجسٹ	2·6	اخبار جہاں	4·0	عالمی ڈائجسٹ	3·6	زندگی	2·8
شمع	2·1	ترجمان القرآن	4·0	جاسوسی ڈائجسٹ	3·3	زیب النساء	2·8
سب رنگ ڈائجسٹ	1·9	حکایت	2·7	اذان حق	1·9	حور	2·8
مصور	1·7	عالمی ڈائجسٹ	2·7	اخبار خواتین	1·8	اخبار خواتین	2·8
عالمی ڈائجسٹ	1·5	زرعی ڈائجسٹ	2·7	Sun	1·8		2·8
بانو	1·5	کہانی	2·7				
	100=460		100=73		100=594		100=70

بے قاعدگی سے مطالعہ کرنے والے قارئین کی ترتیب -

پیشہ ور		اساتذہ/صحافی		طلبہ	
اردو ڈائجسٹ	7·1	اردو ڈائجسٹ	2·5	اخبار جہاں	5·2
اخبار جہاں	7·1	اخبار جہاں	1·7	اردو ڈائجسٹ	3
Time	7·1	چٹان	1·2	اخبار خواتین	2
زندگی	4·8	اخبار خواتین	1·2	حور	2
اخبار خواتین	4·6	Time	1·0	سیارہ ڈائجسٹ	1·8
Readers' Digest	3·8	زیب النساء	1·0	زیب النساء	1·6
سیارہ ڈائجسٹ	3·0	Out Look	1·0	Readers' Digest	1
Newsweek	2·4	لیل و نہار	0·7	بچوں کی دنیا	1
حور	2·4	سیپ	0·7	آداب عرض	1
زیب النساء	1·5	الحق	0·7	چٹان	1
		حور	0·7		
100=267		100=417		100=587	

جدول 9

انٹرویو کے ایک ماہ قبل باقاعدہ پڑھے جانے والے

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
جنگ	49·3	جنگ	23·5	جنگ	46·8	جنگ	38·0
مشرق	30·2	امروز	20·0	مشرق	24·3	Pak. Times	27·8
جسارت	14·1	مشرق	19·5	نوائے وقت	14·8	Dawn	26·5
Dawn	13·7	نوائے وقت	18·8	امروز	13·5	مشرق	24·0
نوائے وقت	13·3	جسارت	5·8	جسارت	9·1	جسارت	21·5
امروز	13·1	Pak. Times	5·8	Dawn	7·2	نوائے وقت	12·6
		حریت	1·9	حریت	5·7	امروز	10·1
حریت	7·3	مساوات	1·9	مساوات	4·8	حریت	10·1
سن	6·0	ہلال پاکستان	1·9	Daily News	2·7	Sun	8·9
مساوات	4·8	شہباز	1·9	M. News	2·4	Others	
			0·9	امن	2·4		
100=519		100=105		100=750		100=79	

اخبارات - باقاعدگی سے مطالعہ کرنے والے قارئین کی ترتیب

پیشہ ور		اساتذہ/صحافی		طلبہ	
جنگ	50·9	جنگ	52·4	جنگ	65·1
Dawn	38·5	مشرق	31·3	مشرق	41·5
Pakistan Times	20·0	Pakistan Times	30·7	نوائے وقت	22·3
مشرق	14·3	Dawn	28·4	جسارت	16·1
جسارت	14·0	نوائے وقت	20·2	Pakistan Times	14·3
Sun	13·6	امروز	12·7	Dawn	11·0
نوائے وقت	9·1	جسارت	11·8	امروز	10·3
Daily News	7·5	Sun	7·8	حریت	10·0
Morning News	7·5	مساوات	7·6	Sun	7·7
Leader	7·2	حریت	6·9	مساوات	6·3
حریت	5·3				
	100=265		100=450		100=671

جدول 10

بے قاعدگی سے پڑھے جانے والے اخبارات ۔

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
جنگ	1·5	جنگ	16·2	جنگ	10·4	جنگ	8·9
مشرق	1·5	امروز	15·2	مشرق	7·3	Dawn	8·9
جسارت	0·8	مشرق	14·3	Dawn	5·7	Pak. Times	6·3
مساوات	0·8	نوائے وقت	11·4	جسارت	5·5	مشرق	5·1
من	0·8	عبرت	8·6	نوائے وقت	4·5	جسارت	5·1
Dawn	0·6	جسارت	2·9	حریت	4·1	Sun	5·1
حریت	0·6	Pak. Times	2·9	امروز	3·7	حریت	3·8
Pak. Times	0 6	مساوات	1·9	امن	2·4	امروز	2·5
نوائے وقت	0·4	ھلال پاکستان	0·9	مساوات	1·5	نوائے وقت	1·3
امروز	0·4	Dawn	0·9	Daily News	1·5	Others	1·3
		شہباز					
100=519		100=105		100=750		100=79	

بے قاعدگی سے مطالعہ کرنے والے قارئین کی ترتیب

پیشہ ور		صحافی/اساتذہ		طلبہ	
جنگ	6·4	مشرق	13·3	جنگ	6·7
نوائے وقت	6·0	جنگ	12·0	مشرق	5·5
Dawn	4·2	نوائے وقت	8·4	نوائے وقت	2·4
Pakistan Times	3·8	جسارت	7·6	جسارت	1·5
مشرق	3·4	حریت	7·1	امروز	1·2
Sun	3·0	Dawn	7·1	Pakistan Times	0·9
جسارت	2·3	Sun	6·7	حریت	0·7
حریت	1·5	امروز	6·4	مساوات	0·6
Morning News	1·5	Pakistan Times	5·8	Sun	0·6
Star	1·1	Morning News	4·4	Dawn	0·5
امروز	1·1				
	100=265		100=450		100=671

جدول 11

انٹرویو سے قبل ایک ہفتہ کے دوران

پکزپکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
(20)	(25·3)	(374)	(48·4)	(57	(46·7)	(244)	(46 9)
14	17·7	108	14·0	23	18·9	88	16·9
22	27·8	163	21·1	17	13·9	96	18·5
11	13·9	67	8·7	10	8·2	51	9·8
3	3·8	24	3·1	4	3·3	17	3·3
9	11·4	36	4·7	11	9·0	24	4 6
59	74·7	(398)	51·9	(65)	53·3	(276)	53·1
79	100	772	100	d122	100	520	100

10·5 hrs.	9·4 hrs.	10·2 hrs.	9·3 hrs.
7·9 hrs.	4·9 hrs.	5·4 hrs.	4·9 hrs.
9·0 hrs.	8·3 hrs.	8·3 hrs.	8·1 hrs.
5·9 hrs.	7·2 hrs.	3·9 hrs.	6·3 hrs.

مطالعہ پر جس قدر وقت صرف کیا گیا

گزشتہ ہفتے جس قدر وقت صرف ہوا (گھنٹے)	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
صفر	(219)	(31·4)	(108)	(23·4)	(84)	(27·5)
5 تک	150	21·5	47	10·2	64	20·9
—10	152	21·8	103	22·3	65	21·2
11—15	79	11·3	96	20·8	43	14·1
16—20	32	4·6	32	6·9	15	4·9
20 سے زائد	65	9·3	76	16·5	35	11·4
کل کتنے لوگوں نے کتابیں پڑھیں	(478)	68·6	(354)	76·6	(222)	22·5
میزان	697	100	462	100	306	100

	طلبہ	صحافی/اساتذہ	پیشہ ور
قارئین کی ریاضیاتی اوسط	10 hrs.	12·8 hrs.	10·6 hrs.
تمام لوگوں کی ریاضیاتی اوسط	6·8 hrs.	9·8 hrs.	7·7 hrs.
قارئین کا وسطانیہ	8·4 hrs.	11·9 hrs.	9·1 hrs.
قارئین کا عادہ	6·8 hrs.	9·9 hrs.	5·7 hrs.

جدول 12

انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل وسائل کے

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتین	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
(33)	(41·8)	(367)	(47·5)	(93)	(76·2)	216)	(41·5)
29	36·7	223	28·9	13	10·7	143	27·5
14	17·7	147	19·0	10	8·2	115	22·1
1	1·3	20	2·6	2	1·6	36	6·9
—	—	6	0·8	1	0·8	5	1·0
2	2·5	9	1·0	3	2·5	5	1·3
46	58·2	405	52·5	29	23·8	304	58·5
79	100	772	100	122	100	520	100

5·6 hrs.	6 hrs.	8 hrs.	6·7 hrs.
3·3 hrs.	3·1 hrs.	1·9 hrs.	3·9 hrs.
4·8 hrs.	5·4 hrs.	6·3 hrs.	5·9 hrs.
3·4 hrs.	3 hrs.	2·8 hrs.	2·8 hrs.

مطالعہ پر جس قدر وقت صرف ہوا

(گھنٹے) جو وقت صرف ہوا	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
صفر	(309)	(44·3)	(184)	(39·8)	(83)	(27·1)
5 تک	239	34·3	142	30·7	142	46·4
6—10	91	13·1	104	22·5	62	20·3
11—15	33	4·7	19	4·1	9	2·9
16—20	14	2·0	9	1·9	3	9·8
20 سے زائد	11	1·6	4	·86	7	2·3
کل جتنے لوگوں نے رسائل کا مطالعہ کیا	(388)	55·7	(278)	60·2	(223)	72·9
میزان	697	100	462	100	306	100
قارئین کی اوسط	6·1 hrs.		6·3 hrs.		5·6 hrs.	
کل کی اوسط	3·4 hrs.		3·8 hrs.		4·1 hrs.	
قارئین کا وسطانیہ	4·9 hrs.		5·9 hrs.		4·7 hrs.	
قارئین کا عادہ	3·1 hrs.		3·9 hrs.		3·2 hrs.	

جدول 13

انٹرویو سے ایک ہفتہ قبل ٹیلیویژن

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
(54)	(68·3)	(609)	(78·9)	(113)	(92·7)	(286)	(55·0)
11	14·0	81	10·5	2	1·6	41	7·9
8	10·1	44	5·7	3	2·4	63	12·1
4	5·1	21	2·7	1	0·8	79	15·2
—	—	11	1·4	1	0·8	28	5·4
2	2·5	6	0·8	2	1·6	23	4·4
(25)	(31·6)	(163)	(21·1)	(9)	(7·4)	(234)	(45·0)
79	100	772	100	122		520	
7·8 hrs.		7·4 hrs.		11·9 hrs.		11·5 hrs.	
2·5 hrs.		1·6 hrs.		0·88 hrs.		5·2 hrs.	
7·1 hrs.		5·5 hrs.		13 hrs.		11·3 hrs.	
4·7 hrs.		4·1 hrs.		7·2 hrs.		11·7 hrs.	

دیکھنے میں جس قدر وقت صرف ہوا

گھنٹے	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
صفر	(398)	(57·2)	(305)	(66·0)	(154)	(50·3)
5 تک	123	17·6	63	13·6	74	24·2
6—10	83	11·9	42	9·1	43	14·1
11—15	42	6·0	32	6·9	19	6·2
16—20	32	4·6	10	2·2	11	3·6
20 سے زائد	19	2·7	10	2·2	5	1·6
ناظرین کا ہفتہ وار میزان	(299)	(42·9	(157)	(34·0)	(152)	(49·7)
میزان	697	100	462	100	306	100
ناظر کی ریاضیاتی اوسط	8·7 hrs.		8·6 hrs.		7·4 hrs.	
گروہ کی ریاضیاتی اوسط	3·7 hrs.		2·9 hrs.		3·7 hrs.	
ناظر کا ہفتہ وار وسطانیہ	7·1 hrs.		7·4 hrs.		5·7 hrs.	
ناظر کا ہفتہ وار عادہ	4·5 hrs.		4·5 hrs.		4·2 hrs.	

جدول 14

جنھوں نے ٹیلیویژن دیکھنے پر

ایگزیکٹ		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
21	26·6	135	17·5	13	10·7	68	13 1
6	7·6	16	2·1	—	—	58	11·2
4	5·1	68	8·8	5	4·1	—	—
9	11·4	150	19·4	29	23·8	95	18·3
3	3·8	37	4·8	3	2·5	6	1·2
5	6·3	45	5·8	7	5·7	10	1·9
7	8·9	24	3·1	5	4·1	26	5·0
6	7·6	35	4·5	7	5·7	125	24·0
—	—	—	—	—	—	24	4·6
—	—	—	—	—	—	32	6·2
—	—	46	6·8	8	6·6	—	—
18	22·8	216	28·0	45	36·9	76	14·6
79	100	772	100	122	100	520	100

وقت صرف نہیں کیا

	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
کتاب	100	14·3	89	19·3	80	26·1
رسائل	—	—	46	10·0	17	5·6
اخبارات	39	5·6	35	7·6	22	7·2
ریڈیو	96	13·8	41	8·9	35	11·4
سینما	—	—	6	1·3	3	1·0
درون خانہ کھیلیں	74	10·6	15	3·2	4	1·3
سماجی کام	67	9·6	22	4·8	9	2·9
گھریلو کام	24	3·4	46	10·0	3	1·0
بچوں کی دیکھ بھال	—	—	—	—	—	—
سینا پرونا	29	4·2	—	—	—	—
دیگر	—	—	18	3·9	35	11·4
جواب اندارد ، اطلاق نہیں ہوتا	268	38·5	144	31·2	98	32·0
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 15

انٹرویو سے قبل تین ماہ کے دوران پڑھی جانے

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
200	93·0	1131	86·2	205	74·8	856	86·2
10	4·7	140	10·7	58	21·2	125	12·6
—	—	23	1·8	10	3·6	4	0·4
—	—	—	—	—	—	—	—
—	—	—	—	—	—	—	—
2	0·9	—	—	—	—	—	—
2	0·9	1	0·8	—	—	—	—
1	0·5	—	—	—	—	—	—
—	—	—	—	1	0·4	—	—
—	—	16	1·2	—	—	8	0·8
215	100	1312	100	270	100	993	100

جانے والی کتابوں کی سفارش کرنے والے لوگ

شخصی سفارشات	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
ذاتی انتخاب	1441	81·3	1157	86·2	361	77·8
دوست	228	12·9	130	9·7	53	11·4
اساتذہ	96	5·4	31	2·3	2	0·4
والدین	8	0·5	—	—	—	—
مصنف	—	—	2	0·1	—	—
لائبریرین	—	—	—	—	—	—
اشتہارات	—	—	—	—	1	0·2
افسر	—	—	—	—	—	—
مذھبی پیر	—	—	—	—	—	—
دیگر	—	—	22	1·6	47	10·1
میزان	1773	100	1342	100	464	100

جدول 16

لوگوں کے مختلف مشاغل

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
10·8	56	11·5	14	8·7	67	22·8	18
10·8	56	4·1	5	4·7	36	5·1	4
24·8	129	20·5	25	41·7	322	41·8	33
14·6	76	24·6	30	13·1	101	8·9	7
16·7	87	1·6	2	5·2	40	8·9	7
6·7	35	3·3	4	6·6	51	3·8	3
6·3	33	22·1	27	11·1	86	6·3	5
0·6	3	7·4	9	3·5	27	—	—
8·6	45	4·9	6	5·4	42	2·5	2
100	520	100	122	100	772	100	79

جنھیں اولیت دی گئی ۔

مشاغل		طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
	کتب	109	15·6	114	24·7	73	23·9
	رسائل	54	7·7	37	8·0	23	7·5
	اخبارات	150	21·5	165	35·7	102	33·3
	ریڈیو	79	11·3	31	6·7	20	6·5
	ٹیلیویژن	96	13·8	37	8·0	33	10·8
	سینما	43	6·2	7	1·5	15	4·9
	درون خانہ کھیلیں	92	13·2	27	5·8	21	6·9
	کھیلیں	60	8·6	19	4·1	15	4·9
	دیگر	14	2·0	25	5·4	4	1·3
	میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 17

رسائل ، اخبارات اور کتب بین

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		یگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
13·7	71	23·0	28	13·1	101	24·1	19
16·3	85	17·2	21	6·2	48	5·1	4
57·7	300	59·8	73	71·2	550	67·1	53
12·3	64	—	—	9·5	73	3·8	3
100	520	100	122	100	772	100	79

سے لوگوں کا اولین انتخاب -

مطالعاتی مواد	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
کتابیں	130	18·7	114	24·7	83	27·1
رسائل	77	11·0	42	9·1	26	8·5
اخبارات	365	52·4	229	49·6	190	62·1
عدم ترجیح	125	17·9	77	16·6	7	2·3
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 18

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
29·2	152	42·6	52	38·0	293	35·4	28
39·0	203	13·9	17	21·1	163	12·7	10
5·8	30	7·4	9	8·9	64	8·9	7
4·8	25	7·4	9	4·8	37	7·6	6
8·3	43	4·1	5	1·8	14	3·8	3
1.7	9	0·8	1	1·2	9	1·3	1
0·6	3	0·8	1	1·6	12	—	—
1·5	6	0·8	1	4·4	34	2·5	2
1·3	7	—	—	1·4	11	2·5	2
1·2	6	0·8	1	1·4	11	3·8	3
1·0	5	0·8	1	1·8	14	5·1	4
1·5	8	—	—	1·4	11	2·5	2
0·8	4	—	—	0·8	6	3.8	3
0·4	2	1·6	2	1·4	11	5·1	4
0·4	2	2·5	3	0·3	2	2·5	2
2·9	15	16·4	20	10·4	80	2·5	2
100	520	100	122	100	772	100	79

کتابوں کی اقسام	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
مذہبی	238	34·1	124	26·8	93	30·4
ناول	114	16·4	44	9·5	36	11·8
تاریخی ناول	61	8·8	42	9·1	32	10·5
سفر نامے	72	10·3	52	11·3	29	9·5
مختصر کہانیاں	32	4·6	11	2·4	8	2·6
ڈرامے	30	4·3	9	1·9	3	1·0
سائنسی افسانے	20	2·9	8	1·7	2	0·7
جاسوسی	22	3·2	12	2·6	2	2·6
سیاسی	15	2·2	32	6·9	18	5·9
سوانح حیات	12	1·7	21	4·5	14	4·6
سائنس اور ٹکنالوجی	24	3·4	18	3·9	9	2·9
شاعری	16	2·3	22	4·8	7	2·3
مضامین	15	2·2	11	2·4	5	1·6
پیشہ ورانہ لٹریچر	3	0·4	18	3·9	31	10·1
دیگر	2	0·3	11	2·4	9	2·9
ترجیحات کی تعداد	21	3·0	27	6·4	2	0·7
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 19

وہ کتابیں جنھیں بہت پسند کیا گیا ۔

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کار کن		ایگزیکٹو	
افشاں	7·7	بانگ درا	4·8	اور تلوار ٹوٹ گئی	4·9	بانگ درا	5.1
صاعقہ	6·9	یوسف زلیخا	3·2	بانگ درا	3·5	اور تلوار ٹوٹ گئی	5·1
شمع	5·6	مسدس حالی	3·2	نائلہ	3·2	How to Win Friends & Influence People	5·1
نائلہ	3·8	سیرت النبی	2·5	آخری چٹان	3·2	سیرت النبی	3·8
وحشی	3·5	تاریخ اسلام	2·5	وحشی	2·1	یوسف بن تاشفین	3·8
عندلیب	3·5	محمد بن قاسم	2·5	خلافت و ملوکیت	1·9	پردہ	2·5
بہشتی زیور	3·5	آخری چٹان	2·5	صاعقہ	2·7	یادوں کی برات	2·5
تصویر	3·3	خالد بن ولید	1·6	بجنگ آمد	1·0	انوار الاولیاء	2·5
ہالہ	3·3	تاریخ المذاہب	1·6	خاک و خون	1·8	مثنوی مولانا روم	2·5
چشمہ	3·3	بہشتی زیور	1·6	تاریخ اسلام	1·6	تاریخ اسلام	2·5
		بال جبریل	1·6			بال جبریل	2·5
		شکوہ جواب شکوہ	1·6			دیوان غالب	2·5
		شاھنامہ اسلام	1·6				
		نشان حیدر	1·6				
		مذاہب عالم اور اسلام	1·6				
		یوسف بن تاشفین	1·6				
		اور تلوار ٹوٹ گئی	1·6				
		پطرس کے مضامین	1·6				
		صاعقہ	1·6				
		عاشی	1,6				
		ضدی	1·6				
520=100		122=100		772=100		79=100	

ترجیح کے لحاظ سے ان کی ترتیب

پیشہ ور		اساتذہ صحافی		طلبہ	
بانگ درا	5·6	بانگ درا	4·8	بانگ درا	5·7
دیوان غالب	3·9	بال جبریل	3·3	سیرت النبی	3·9
بال جبریل	3·3	زندگی	2·2	توبۃ النصوح	3·5
تفہیم القرآن	2·9				
سیرت النبی	2·9	آخری چٹان	2·2	صاعقہ	2·9
شمع	2·9	آگ کا دریا	2·2	خاک و خون	2·7
پردہ	2·3	سیرت النبی	2·2	محمد بن قاسم	2·7
بجنگ آمد	2·3	باغ و بہار	1·5	اور تلوار ٹوٹ گئی	2·5
غبار خاطر	2·0				
مرزا غالب کے خطوط	1·6	توبۃ النصوح	1·5	وحشی	2·5
مسدس حالی	1·6	امراؤ جان ادا	1·5	خدا کی بستی	2·3
خدا کی بستی	1·3	اور تلوار ٹوٹ گئی	1·3	مراۃ العروس	2·2
کشف المحجوب	1·3				
مثنوی مولانا روم	1·3				
اور تلوار ٹوٹ گئی	1·3				
آگ کا دریا	1·3				
خاک و خون	1·3				
امراؤ جان ادا	1·3				
دیوان غالب	1·3				
305=100		462=100		697=100	

جدول 20

وہ دس مصنفین جنھیں بے حد پسند کیا گیا ۔

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
رضیہ بٹ	31·7	اقبال	17·2	نسیم حجازی	(19·2)	ڈاکٹر اقبال	12.6
اے ۔ آر ۔ خاتون	26·0	نسیم حجازی	12·3	رضیہ بٹ	(16·1)	نسیم حجازی	11·4
نسیم حجازی	11·3	مولانا مودودی	10·6	اقبال	(12·4)	مولانا مودودی	8·9
سلمیٰ کنول	11·0	رضیہ بٹ	5·6	ابن صفی	(12·3)	شیکسپیئر	7·6
اقبال	7·7	فضل حق	4·1	مولانا مودودی	(7·1)	ابوالکلام آزاد	6·3
دت بھارتی	4·8	ابوالکلام آزاد	4·1	اے۔آر۔خاتون	(5·4)	رضیہ بٹ	5·1
شوکت تھانوی	4·6	حالی	3·6	کرشن چندر	(4·8)	شبلی نعمانی	5·1
ایم ۔ اسلم	4·6	نذیر احمد	3·2	منٹو	(4·2)	Thomas Hardy	3·8
ابن صفی	4·0	رئیس احمد جعفری	3·2	رئیس احمد جعفری	(3·9)	منشی پریم چند	3·8
مولانا مودودی	3·8	محمد حسین آزاد	2·4	ایم اسلم	(3·8)	ابن صفی	3·8
520=100		122=100		772=100		79=100	

قارئین کی ترجیح کے مطابق مصنفین کی ترتیب -

پیشہ ور		صحافی/اساتذہ		طلبہ	
اقبال	17·3	اقبال	16·7	رضیہ بٹ	22·5
نسیم حجازی	11·8	نسیم حجازی	12·3	علامہ اقبال	16·2
مولانا مودودی	11·1	رضیہ بٹ	7·4	نسیم حجازی	10·9
غالب	8·2	غالب	6·7	ابن صفی	9·7
رضیہ بٹ	7·5	مودودی	6·1	ڈپٹی نذیر احمد	9·0
کرشن چندر	6·5	شبلی نعمانی	5·8	منشی پریم چند	6·2
اے - آر - خاتون	4·6	شیکسپیئر	5·8	حالی	2·5
ابن صفی	4·6	ابوالکلام آزاد	5·4	اے - آر - خاتون	5.2
شیکسپیئر	3·6	کرشن چندر	5·4	مولانا مودودی	4·6
حالی	3·3	ڈپٹی نذیر احمد	4·3	سرسید احمد	4·4
306=100		462=100		Base : 697=100	

جدول 21

اخبارات میں چھپنے

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
38·3	199	42·6	52	51·6	398	48·1	38
13·7	71	9·0	11	11·3	87	16·5	13
5·4	28	4·9	6	7·8	60	15·2	12
6·2	32	4·9	6	8·2	13	3·8	3
6·2	32	2·5	3	4·7	36	1.3	1
12·9	67	—	—	0·4	3	—	—
1·3	7	0·8	1	0·6	5	—	—
0·8	4	1·6	2	1·9	15	2·5	2
2·9	15	1·6	2	1·9	15	6·3	5
2·3	12	—	—	2·7	21	—	—
3·5	18	4·6	6	3·4	26	1·3	1
4·4	23	13·9	17	2·8	22	3·8	3
0·6	3	—	—	0·1	1	—	—
1·7	9	13.1	16	1·6	20	1·3	1
100	520	100	122	100	772	100	79

والے مواد کا انتخاب

مواد	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
قومی خبریں	220	31·6	209	45·2	139	45 4
بین الاقوامی خبریں	126	18·1	100	21·6	78	26·5
روزانہ کے کالم	61	8·8	60	13·0	29	9·5
مزاحیہ حصہ	65	9·3	15	3·2	8	2·6
فلم	25	5·0	6	1·3	4	1·3
خواتین کا صفحہ	29	4·2	8	1·7	4	1·3
بچوں کا صفحہ	28	4·0	1	0·2	—	—
کھیلیاں	33	4.7	4	0·9	6	2·0
ادبی حصہ	22	3·2	25	5·4	6	2·0
جرائم کی خبریں	16	2·3	2	0·4	16	5·2
اشتہارات	34	4·9	9	1·9	2	0·7
تجارتی خبریں	14	2·0	2	0·4	1	0·3
خصوصی خبریں	3	0·4	3	0·6	4	1·3
دیگر	11	1·6	18	3·9	9	2·9
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 22

انٹرویو سے قبل ، تین ماہ کے دوران پڑھی

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
154	71·6	236	18·0	48	20·5	149	15·0
2	0·9	5	0·4	—	—	13	1·3
2	0·9	11	0·8	9	3·8	13	1·3
(158)	(73·5)	(252)	(19·2)	(57)	(24·4)	(175)	(17·6)
18	8·3	207	15·8	45	19·2	198	19·9
—	—	99	7·5	10	4·3	81	8·2
16	7·4	301	22·9	45	19·2	141	14·2
—	—	15	1·1	5	2·1	36	3·6
7	3·3	116	8·8	4	1·7	193	19·4
3	1·4	12	0·9	—	—	17	1·7
(44)	(20·5)	(750)	(57·2)	(109)	(46·6)	(666)	(67·1)
4	1·9	15	1·1	3	1·3	22	2·2
9	4·2	295	22·5	65	27·8	130	13·1
215	100	1312	100	234	100	993	100

جانے والی کتابوں کے حصول کے ذرائع

ذرائع	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
دکان سے خریدی گئیں	401	22·6	298	22·1	173	37·3
ڈاک کے ذریعے خریدی گئیں	14	0·8	13	1·0	22	4·7
دیگر ذرائع سے خریدی گئیں	37	2·1	11	0·8	15	3·2
خریدی ہوئی کتابوں کا میزان اصغر	452	25·5	322	23·9	210	45·3
دوستوں اور رشتہ داروں سے مستعار لی گئیں	403	22·7	202	15·1	109	23·5
اکادمی کی لائبریری سے مستعار لی گئیں	375	21·2	423	31·6	33	7·1
پبلک لائبریری سے مستعار لی گئیں	150	8·5	115	8·6	21	4·5
ذاتی لائبریری سے مستعار لی گئیں	75	4·2	125	9·3	—	—
تجارتی لائبریری سے مستعار لی گئیں	185	10·4	41	3·1	16	3·4
غیر ملکی مشن لائبریرین سے مستعار لی گئیں	26	1·5	44	3·3	43	7·1
مستعار لی ہوئی کتابوں کا میزان اصغر	1214	68·5	952	70·9	212	45·7
تحفہ کے طور پر موصول ہوئیں	43	2·4	30	2·2	16	3·4
دیگر ذرائع	64	3·6	40	3·0	26	5·6
میزان	1773	100	1342	100	464	100

جدول 23

مختلف ذرائع سے موصولہ

گھریلو عورتیں	کاشت کار	کارکن	ایگزیکٹو
175	57	252	158
666	I09	750	44
22	3	15	4
993	234	1311	215
317	73	442	59
0·56	0·78	0·57	2·67
2·41	1·49	1·59	0·75
0·07	0·04	0 03	0·07
3·13	3·2	2·97	3·64
1·91	1·92	1·7	2·72

کتب کی تعداد

پیشہ ور	صحافی/اساتذہ	طلبہ	
210	322	452	کل خریدی ہوئی کتابیں
212	950	1214	کل مستعار ہوئی لی کتابیں
16	30	43	کل تحفہ ملی ہوئی کتابیں
464	1342	1773	کل خواندہ کتابیں
222	377	538	کل قارئین
0·95	0·85	0·84	ہر قاری کی اوسطاً خرید
0·95	2·53	2·26	ہر قاری کی اوسطاً مستعاریہ
0·07	0·08	0·08	
2·19	3·56	3·29	ہر قاری کی اوسطاً خواندگی
1·52	2·9	2·54	گروہ کی اوسطاً مجموعی خواندگی

جدول 24

انٹرویو سے قبل ، تین ماہ کے دوران جن

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
22	17·3	214	13·8	4	4·3	420	38·6
28	30·0	518	37·6	36	38·3	219	20·1
11	8·7	27	1·7	8	8·5	56	5·2
5	3·9	35	2·5	4	4·3	17	1·6
(76)	(59·8)	(857)	(55·4)	(52)	(55·3)	(712)	(65·5)
7	5·5	86	5·6	10	10·6	127	11·7
8	6·3	208	13·4	19	20·2	112	10·3
6	4·7	65	4·2	2	2·1	16	1·5
8	6·3	121	7·8	9	9·6	26	2·4
—	—	—	—	—	—	—	—
1	0·8	66	4·3	—	—	7	0·6
2	1·9	15	0·97	—	—	1	0.1
(32)	(25·2)	(461)	(36·3)	(40)	(42·6)	(289)	(26·6)
—	—	—	—	—	—	—	—
19	15·0	129	8·3	2	2·1	86	7·9
127	100	1547	100	94	100	1087	100

ذرائع سے وسائل حاصل کیے گئے -

ذرائع	طلبہ نمبر	طلبہ فی صد	صحافی/اساتذہ نمبر	صحافی/اساتذہ فی صد	پیشہ ور نمبر	پیشہ ور فی صد
ہاکرز کے ذریعے خریدے گئے	363	22·6	208	16·6	138	25·8
دکان سے خریدے گئے	475	29·6	409	32·6	199	37·2
ڈاک کے ذریعے خریدے گئے	53	3·3	66	5·3	36	6·7
دیگر ذرائع سے خریدے گئے	28	1·7	21	1·7	6	1·1
میزان اصغر (خرید)	(919)	(57·3)	(704)	(56·1)	(379)	(70·8)
ھمسایوں سے مستعار لیے گئے	142	8·9	35	2·8	37	6·9
دوستوں ، رشتہ داروں سے مستعار لیے گئے	227	14·2	113	9·0	48	9·0
اکادمی کی لائبریری سے مستعار لیے گئے	143	8·9	197	15·7	11	2·1
پبلک لائبریریوں سے مستعار لیے گئے	73	4·6	88	7·0	25	4·7
ذاتی لائبریریوں سے مستعار لیے گئے	—	—	—	—	—	—
تجارتی لائبریریوں سے مستعار لیے گئے	33	2·1	18	1·4	7	1·3
غیر ملکی مشن لائبریریوں سے مستعار لیے گئے	13	0·9	2	0·2	9	1·7
میزان اصغر (مستعار)	(633)	(39·5)	(453)	(36·1)	(137)	(25·6)
تحفہ کے طور پر حاصل کیے	—	—	—	—	—	—
دیگر ذرائع	51	3·2	99	7·9	19	3·6
میزان	1603	100	1256	100	535	100

جدول 25

مختلف ذرائع سے حاصل کیے

ایگزیکٹو	کارکن	کاشت کار	گھریلو عورتیں
76	857	52	712
32	561	40	289
Nil	Nil	Nil	Nil
19	129	2	86
127	1547	94	1087
70	594	73	460
1·09	1·44	0·71	1·55
0·46	0·94	0·55	0·63
Nil	Nil	Nil	Nil
0·27	0·22	0·03	0·18
1·81	2·6	1·29	2·36
1·61	2	0·77	2·1

جانے والے رسائل کی تعداد ۔

	پیشه ور	صحافی/اساتذه	طلبه
خریدے ہوئے رسائل کی کل تعداد	379	704	919
مستعار لیے جانے والے رسائل کی کل تعداد	137	453	633
تحفہ میں ملنے والے رسائل کی کل تعداد	Nil	Nil	Nil
مختلف ذرائع سے حاصل ہونے والے رسائل کل کی تعداد	19	99	51
پڑھے جانے والے رسائل کی کل تعداد	535	1256	1603
کل قارئین	267	417	587
ہر قاری کی اوسط خرید	1·42	1·68	1·56
ہر قاری کا اوسط مستعاریہ	0·51	1·09	1·08
ہر قاری نے اوسطاً جتنے رسائل تحفے کے طور حاصل کیے	Nil	Nil	Nil
ہر قاری نے اوسطاً جو رسائل مختلف ذرائع سے حاصل کیے	0 07	0·24	0·09
ہر قاری نے جتنے رسائل پڑھے	2	3·01	2·73
گروہ کی مجموعی اوسط	1·75	2·72	2·3

جدول 26

انٹرویو سے قبل ، ایک ماہ کے دوران

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		ریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
79	47·0	490	29·7	27	18·6	603	62·1
20	11·9	862	21·9	37	25·5	100	10·3
2	1·2	7	0·4	4	2·8	8	0·8
—	—	48	2·9	6	4·1	22	2·3
(101)	(60·1)	(907)	(54·9)	(74)	(51·0)	(733)	(75·5)
22	13·1	218	13·2	32	22·1	116	12·0
—	—	—	—	—	—	—	—
10	6·0	155	9·4	4	2·8	17	1·8
20	11·9	164	9·9	9	6·2	13	1·3
—	—	—	—	—	—	—	—
2	1·2	2	0·1	—	—	3	0·3
5	3·0	4	0·2	—	—	1	0·1
8	4·8	162	9·8	10	6·9	63	6·5
(67)	(40·0)	(705)	(42·7)	(55)	(37·9)	(213)	(21·9)
—	—	40	2·4	16	11	25	2·6
168	100	1652	100	145	100	971	100

اخبارات کے حصول کے ذرائع -

ذرائع	طلبہ نمبر	طلبہ فی صد	صحافی/اساتذہ نمبر	صحافی/اساتذہ فی صد	پیشہ ور نمبر	پیشہ ور فی صد
ھاکرز کے ذریعے خریدے گئے	670	36·4	477	32·5	233	47·8
دکان سے خریدے گئے	310	16·9	142	9·7	110	22·5
ڈاک کے ذریعے خریدے گئے	3	0·2	1	0·1	4	0·8
مختلف ذرائع سے خریدے گئے	46	2·5	9	0·6	12	2·5
میزان اصغر (خرید)	(1029)	(56·0)	(629)	(43·0)	(359)	(73·6)
ھمسایوں سے مستعار لیے گئے	292	15·9	72	4·9	38	7·8
دوستوں ، رشتہ داروں سے مستعار لیے گئے	—	—	—	—	—	—
اکادمی کی لائبریریوں سے مستعار لیے گئے	363	19·7	476	32·5	33	6·8
پبلک لائبریری سے مستعار لیے گئے	97	5·3	86	5·9	21	4·3
ذاتی لائبریریوں سے مستعار لیے گئے	—	—	—	—	—	—
تجارتی لائبریریوں سے مستعار لیے گئے	9	0·5	6	0·4	6	1·2
غیر ملکی مشن کی لائبریریوں سے مستعار لیے گئے	1	0·1	5	0·3	5	1·0
دیگر ذرائع سے مستعار لیے گئے	48	2·6	73	5·00	23	4·7
میزان اصغر (مستعار یہ)	(810)	(44·0)	(718)	(49·1)	(126)	(25·8)
دیگر ذرائع	—	—	116	7·9	3	0·6
میزان	1839	100	1463	100	488	100

جدول 27

مختلف ذرائع سے حاصل ہونے

گھریلو عورتیں	کاشت کار	کارکن	ایگزیکٹو
733	74	907	101
213	55	705	67
25	16	40	Nil
971	145	1652	168
519	105	750	79
0·41	0·70	1·21	1·28
0·41	0·52	0·94	0·85
0·05	0·15	0·53	Nil
1·87	1·38	2·20	2·13
1·87	1·19	2·14	2·13

والے اخبارات کی تعداد ۔

	طلبہ	صحافی/اساتذہ	پیشہ ور
خریدے جانے والے رسائل کی کل تعداد	1029	629	359
مستعار لیے جانے والے رسائل کی کل تعداد	810	718	126
دیگر ذرائع سے حاصل کیے جانے والے رسائل کی کل تعداد	Nil	116	3
پڑھے جانے والے رسائل کی کل تعداد	1839	1463	488
کل قارئین	671	450	265
ھر قاری کی اوسطاً خرید	1.53	1·4	1·35
ھر قاری کی اوسطاً مستعاریہ	1·21	1·6	0·48
ھر قاری نے اوسطاً جتنے رسائل مختلف ذرائع سے حاصل کیے	Nil	0·26	0·01
ھر قاری نے اوسطاً جتنے مختلف اخبارات پڑھے	2·74	3·26	1·84
گروہ کی مجموعی اوسط	2·64	3·17	1·59

جدول 28

انٹرویو سے قبل ، تین ماہ کے دوران

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
73·9	150	79·6	39	77·6	256	90·0	18
23·6	48	32·7	16	18·8	62	25·0	5
41·4	84	65·3	32	26·7	88	30·0	6
9·4	19	32·7	16	2·4	8	5·0	1
9·4	19	36·7	18	2·4	8	—	—
36.9	75	34·7	17	16·4	54	55·0	11
4·9	10	—	—	18·2	60	40·0	8
1·0	2	—	—	2·4	8	—	—
100	203	100	49	100	330	100	20

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملے جلے جوابات دیے ۔

کتابوں کا مطالعہ نہ کرنے کی وجوہات

وجوہات	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
وقت کی قلت	95	59·7	58	68·2	67	79·8
عدم دلچسپی	34	21·4	11	12·9	10	11·9
لائبریری کا فقدان	31	19·5	18	21·2	21	25·0
لائبریری میں دلچسپی کی کتابیں نہ ہونا	14	8·8	7	8·2	9	10·7
کتابوں کی دوکان کا قریب نہ ہونا	12	7·5	2	2·4	9	10·7
زیادہ قیمتیں	27	17·0	11	12·9	14	16·7
دیگر	10	6·3	6	7·1	20	23·8
جواب نہ دارد	13	8·2	7	8·2	—	—
میزان	159	100	85	100	84	100

جدول 29

انٹرویو سے قبل ، تین ماہ کے دوران

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
—	—	—	—	—	—	—	—
—	—	—	—	—	—	—	—
86·7	52	69·4	34	26·4	47	44·4	4
15·5	90	16·3	8	10·7	19	11·1	1
36·7	22	30·6	15	2·8	5	—	—
20·0	12	14·3	7	9·0	16	22·2	2
40·0	24	40·8	20	25·3	45	77·8	7
26·7	16	10·2	5	11·2	20	—	—
10·0	6	—	—	20·8	37	—	—
100	60	100	49	100	178	100	9

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملے جلے جوابات دیے -

وسائل کا مطالعہ نہ کرنے کی وجوہات

وجوہات	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
وقت کی قلت	—	—	9	20·0	17	43·6
عدم دلچسپی	—	—	9	20·0	—	—
لائبریری کا فقدان	39	35·5	16	35·6	21	53·8
لائبریری میں دلچسپی کی کتابوں کا نہ ہونا	23	20·9	4	8·9	9	23·1
کتابوں کی دکان کا قریب نہ ہونا	6	5·5	2	4·4	7	17·9
دکان پر دلچسپی کے رسائل کا نہ ہونا	15	13·9	1	2·2	10	25·6
زیادہ قیمتیں	19	17·3	1	2·2	11	28·2
دیگر	31	28·2	5	11·1	5	12·8
جواب نہ دارد	26	23·6	1	2·2	1	2·6
میزان	110	100	45	100	39	100

جدول 30

لوگ کتابیں کیوں

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
54	68·4	584	75·6	86	70·5	219	42·1
16	20·3	163	21·1	12	9·8	227	43·7
5	6·3	40	5·2	—	—	47	9·0
—	—	22	2·8	2	1·6	—	—
3	3·8	22	2·8	6	4·9	—	—
5	6·3	24	3·1	20	16·4	30	5·8
79	100	772	100	122	100	520	100

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملے جلے جوابات دیے ۔

پڑھتے ہیں ؟

مطالعاتی مواد اور وجوہات	طلبه		صحافی/اساتذه		پیشه ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
علم میں اضافه کے لیے	492	70·6	302	65·4	182	59·5
وقت گزارنے کے لیے	101	14·5	122	26·4	45	14·7
حصول مسرت کے لیے	118	16·9	65	14·1	52	17·0
عادت کی وجه سے	—	—	42	9·1	—	—
دیگر وجوهات کی بنا پر	—	—	32	6·9	21	6·9
جواب نه دارد	9	1·3	9	1·9	39	12·7
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 31

لوگ رسائل کا مطالعہ

ایگزیکٹو		کارکن		کاشت کار		گھریلو عورتیں	
نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
36	45·6	378	49·0	41	33·6	175	33·7
13	16·5	275	35·6	29	23·8	246	47·3
16	20·3	103	13·3	9	7·4	63	12·1
—	—	—	—	4	3·3	10	1·9
—	—	—	—	—	—	7	1·3
4	5·1	2	0·3	—	—	—	—
9	11·4	23	3·0	4	3·3	7	1·3
5	6·3	34	4·4	38	31·1	30	5·8
79	100	772	100	122	100	520	100

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملے جلے جوابات دیے ۔

کیوں کرتے ہیں ؟

	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
علم میں اضافہ کے لیے	208	29·8	179	38·7	152	49·7
وقت گزارنے کے لیے	298	42·8	130	28·1	59	19·3
حصول مسرت کے لیے	215	30·8	160	34·6	79	25·8
مختصر کہانیوں کے لیے	—	—	—	—	—	—
خبروں کے لیے	—	—	2	0·4	—	—
عادت کی وجہ سے	10	1·4	40	8·7	7	2·3
دیگر وجوہات	27	3·9	75	16·2	19	6·2
جواب نہ دارد	32	4·6	11	2·4	22	7·2
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 32

لوگ اخبارات کیوں

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
72·1	375	58·2	71	82·4	636	34·2	27
7·5	39	4·9	6	1·9	15	—	—
—	—	—	—	—	—	—	—
18·1	94	29·5	36	12·3	95	60·8	48
—	—	—	—	—	—	—	—
—	—	—	—	—	—	—	—
—	—	4·1	5	1·6	12	—	—
5·4	28	10·7	13	2·3	18	5·1	4
100	520	100	122	100	772	100	79

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملتے جلتے جوابات دیے ۔

پڑھتے ہیں ؟

گروہ	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
حصول علم کے لیے	350	50·2	159	34·4	57	18·6
وقت گزارنے کے لیے	—	—	14	3·0	3	1·0
حصول مسرت کے لیے	109	15·6	14	3·0	—	—
خبریں حاصل کرنے کے لیے	260	37·3	270	58·4	200	65·4
عادت کی وجہ سے	—	—	7	1·5	3	1·0
سیاسی خبریں حاصل کرنے کے لیے	11	1·6	—	—	—	—
دیگر وجوہات	—	—	23	5·0	8	2·6
جواب نہ دارد	10	1·4	7	1·5	57	18·6
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 33

لوگوں کو مختلف نوعیت کے مطالعاتی

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
78·5	408	64·8	79	72·9	563	53·2	42
21·5	112	35·2	43	27·1	209	46·8	37
100	520	100	122	100	772	100	79
88·1	458	87·7	107	84·7	654	78·5	62
11·9	62	12·3	15	15·3	118	21·5	17
100	520	100	122	100	772	100	79
93·5	486	89·3	109	92·5	714	86·1	68
6·5	34	10·7	13	7·5	58	13·9	11
100	520	100	122	100	772	100	79

مواد کے حصول میں دشواری ہوئی -

مطالعاتی مواد	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
کتابیں						
کوئی مشکل نہیں	413	59·3	386	83·5	194	63·4
درپیش مشکلات	284	40·7	76	16·5	112	36·6
میزان	697	100	462	100	306	100
رسائل						
کوئی مشکل نہیں	561	80·5	358	77·5	230	75·2
درپیش مشکلات	136	19·5	104	22·5	76	24·8
میزان	697	100	462	100	306	100
اخبارات						
کوئی مشکل نہیں	650	93·3	388	84·0	207	67·7
درپیش مشکلات	47	6·7	74	16·0	99	32·4
میزان	697	100	462	100	306	100

جدول 34

وہ پسندیدہ کتابیں جو حاصل نہ ہو سکیں ۔

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
سیرت النبی	6·3	زراعت پر کتب	16·3	تفہیم القرآن	1·1	یادوں کی برات	5·4
یادوں کی برات	4·5	بانگ درا	4·7	سیرت النبی	0·6	تذکرہ غوثیہ	2·7
بال جبریل	3·6	بال جبریل	4·7	شارع اسلام	0·6	کشکول کلیمی	2·7
تفہیم القرآن	3·6	تاریخ اسلام	4·7	واقعہ کربلا	0·4	یورپ نامہ	2·7
ضرب کلیم	2·7	فتاوی عبدالحی	2·3	کشف المحجوب	0·4	میٹھے بول میں جادو ہے	2·7
بانگ درا	2·7	نور الہدایہ	2·3	خلافت و ملوکیت	0·4	نہج البالغہ	2·7
شیخو	2·7	تفسیر الحسینی	2·3	شاہ جو رسالو	0·4	ادبی بنک	2·7
بچونکی نفسیات	2·7	سیرت النبی	2·3	برگ تنہا	0·4	دیوان خسرو	2·7
آگ کا دریا	1·8	مندھجو سنگھار	2·3	شاھین	0·4	تزک بابری	2·7
آخری چٹان	1·8	خون کی ھولی	2·3	اور تلوار ٹوٹ گئی	0·4	تزک جہانگیری	2·7
خدا کی بستی	1·8	دیوان خواجہ	2·3	موٹر سازی	0·4	مثنوی مولانا روم	2·7
کرن	1·8	ضرب کلیم	2·3	ریڈیو سازی	0·4	لاشوں کا شہر	2·7
فردوس بریں	1·8	کشف المحجوب	2·3			یا تو آنکھیں چہرہ	2·7
توبہ النصوح	1·8	امراؤ جان ادا	2·3			Section from Afghan Poetry	2·7
ناقابل فراموش	1·8	دعوت اسلام	2·3			Autobiography of B. Russal	2.7

کتابوں کی تصدیق کے مطابق ان کی ترتیب

پیشہ ور		صحافی/اساتذہ		طلبہ	
تفہیم القرآن	4·5	سیرت النبی	10·5	بانگ درا	5·3
کلام حافظ شیرازی	1·8	تفہیم القرآن	7·9	دیوان غالب	3·9
تزک بابری	1·8	بجنگ آمد	7·9	خدا کی بستی	3·9
خطبات سلیمان ندوی	0·9	دل کا شہر	4·0	توبة النصوح	3·5
قتل عثمانؓ اور وجوہات	0·9	الف لیلیٰ	2·6	باغ و بہار	3·5
تاریخ طبری	0·9	بھول	2·6	مسدس حالی	3·2
ضرب کلیم	0·9	تاریخ اسلام	2·6	یادوں کی برات	3·2
	0·9	The Untold Story	2.6	سیرت النبی	2·1
تزک جہانگیری	0·9	History of Philosophy	2·6	مراة العروس	1·8
جادہ و منزل	0·9	تاریخ اردو	1·3	بال جبریل	1·8
زندگی	0·9			ضرب کلیم	1·8
مثنوی مولانا روم	0·9			زبور عجم	1·8
حکومت الٰہیہ	0·9			تاریخ اسلام	1·8
فن افسانہ نگاری	0·9			تفہیم القرآن	1·8
سیرۂ حلبیہ	0·9			نانی عشو	1·8
بائیبل سے قرآن تک	0·9			اسباب بغاوت	1·8
شعر العجم	0·9			صدف	1·8
اردو ادب کا ارتقاء	0·9			آب حیات	1·4

گھریلو عورتیں	کاشت کار	کارکن	ایگزیکٹو
بانو 1·8	شکست 2·3		
غریب الوطن 1·8	پس دیوار زنداں 2·3		
انسان اور دیوتا 1·8	یادوں کی برات 2·3		
ہزار داستان 1·8	الفاروق 2·3		
150 112=100	46 43=100	563=100	8 37=100

پیشہ ور	صحافی/اساتذہ	طلبہ	
صبح امید 0·9		دو قرآن 1·4	
گیت یہ میرے 0·9		قصص ہند 1·4	
42	97	347	دیگر کتابیں
112=100	76=100	284=100	بنیاد :

جدول 35

وہ رسائل جن کے حصول میں

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
—	—	—	—	—	—	—	—
—	—	6·7	1	22·4	26	5·9	1
—	—	—	—	—	—	—	—
8·1	5	—	—	5·1	6	—	—
—	—	—	—	—	—	5·9	1
—	—	—	—	8·4	10	5·9	1
—	—	—	—	—	—	5·9	1
—	—	—	—	—	—	5·9	1
—	—	—	—	3·4	4	—	—
—	—	—	—	—	—	—	—
11·3	7	93·3	14	45·9	54	11·8	2
4·8	3	—	—	8·4	10	—	—
67.7	42	—	—	12.8	15	11·8	2
100	62	100	15	100	118	100	17

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملے جلے جوابات دیے ۔

دشواری کا سامنا کرنا پڑا ۔

رسائل	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
اخبار جہاں	—	—	2	1·9	—	—
آردو ڈائجسٹ	10	7·4	—	—	4	5·3
اخبار خواتین	—	—	—	—	—	—
ٹائم	10	7·4	13	12·5	3	4·0
نیوز ویک	7	5·2	8	7·7	1	1·3
زندگی	—	—	—	—	1	1·3
الفرقان	—	—	—	—	—	—
فوٹو گراف	—	—	—	—	—	—
ریڈرز ڈائجسٹ	—	—	8	7·7	1	1·3
نقوش	—	—	7	6·7	—	—
دیگر پاکستانی رسائل	56	41·2	12	11·5	3	4·0
هندوستانی رسائل	23	16·9	36	34·6	4	5·3
دیگر غیر ملکی رسائل	30	22·1	29	27·9	23	30·3
میزان	136	100	104	100	76	100

جدول 36

گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
29·4	10	—	—	8·6	5	18·2	2
20·6	7	—	—	12·1	7	9·1	1
—	—	—	—	6·9	4	9·1	1
—	—	—	—	8·6	5	9·1	1
—	—	—	—	—	—	9·1	1
20 6	5	—	—	6·9	4	—	—
20·6	5	—	—	1·7	1	—	—
8·8	3	—	—	6 9	4	—	—
8·8	3	—	—	—	—	—	—
44·1	15	92·3	12	24·1	14	45·5	5
—	—	—	—	6·9	4	—	—
—	—	7·7	1	31·3	24	—	—
100	34	100	13	199	53	100	11

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملے جلے جوابات دیے -

اخبارات	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
جنگ	12	25·5	2	2·7	1	1·0
جسارت	6	12·8	—	—	—	—
ڈان	2	4·3	7	9·5	—	—
نوائے وقت	—	—	4	5·4	1	1·0
پاکستان ٹائمز	2	4·3	—	—	1	1·0
امروز	—	—	—	—	—	—
مساوات	—	—	—	—	—	—
حریت	—	—	—	—	—	—
مشرق	—	—	—	—	1	1·0
دیگر پاکستانی اخبارات	10	21·3	13	17·6	10	10·1
ہندوستانی اخبارات	—	—	16	21·6	6	6·1
غیر ملکی اخبارات	15	31·9	53	71·6	22	22·2
میزان	47	100	74	100	99	100

جدول 37

اخبارات اور رسائل کے

	گھریلو عورتیں		کاشت کار		کارکن		ایگزیکٹو	
	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر
	27·4	48	10·0	15	79·7	94	41·2	7
	16·1	10	—	—	—	—	—	—
	32·3	20	26·7	4	33·9	40	58·8	10
	3·2	2	26·7	4	5·1	6	—	—
	100	62	100	15	100	118	100	17
	53·8	20	100	13	77·6	45	72·7	8
	61·8	21	15·4	2	36·2	21	9·1	1
	26·5	9	—	—	25·9	15	18·2	2
	100	34	100	13	100	58	100	11

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملے جلے جوابات دیے۔

حصول میں درپیش مسائل

	طلبہ		صحافی/اساتذہ		پیشہ ور	
	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد	نمبر	فی صد
رسائل						
دستیاب نہ ہو سکے	78	57·4	64	61·5	18	23·7
درآمد کی اجازت نہیں	28	20.6	44	42·3	—	—
قیمتوں کی زیادتی	69	50·7	35	33·7	9	11·8
دیگر	29	21·3	8	7·7	5	6·6
میزان	136	100	104	100	76	100
اخبارات						
دستیاب نہ ہو سکے	31	66·0	74	10·0	37	37·4
قیمتوں میں زیادتی	8	17	1	1·4	6	6·1
دیگر	14	29.8	17	23·0	56	56·6
میزان	47	100	74		99	100

جدول 38

وہ طلبہ جنھوں نے انٹرویو سے قبل تین ماہ کے دوران مزاحیہ مواد کا مطالعہ کیا

فی صد	نمبر	
28·6	199	قاری
71·4	498	غیر قارئین
100%	697	میزان

جدول 39

انٹرویو سے قبل ، تین ماہ کے دوران جو مزاحیہ مواد پڑھا گیا اس کی تعداد

فی صد	نمبر	مزاحیہ مواد کی تعداد
57·9	115	1—3
14·6	29	4—6
3·5	7	7—9
2 0	4	10—12
11·6	23	12 سے زائد
10·5	21	جواب نہ دارد
100%	199	قارئین کا میزان

جدول 40

مزاحیہ مواد کے حصول کے ذرائع

ذرائع	جن طلبہ نے ذرائع کو استعمال کیا: نمبر	فی صد
دکان	46	23·1
دوست	79	39·7
تجارتی لائبریریاں	37	18·6
اکادمی کی لائبریریاں	8	4·0
جواب نہ دارد	31	15·6
بنیاد	ء 199	100%

جوابات کا میزان سو فی صد سے متجاوز بھی ہو سکتا ہے کیونکہ جواب دہندگان نے ملے جلے جوابات دیے ۔

جدول 41

ترجیحی مواد

	نمبر	فی صد
مزاحیہ	69	34·7
	16	8·0
مہماتی	8	4·0
المیہ	14	7·9
جاسوسی	23	11·6
دیگر	60	30·2
جواب نہ دارد	24	12·1
میزان	199	100%

نوٹ : اعداد کا اضافہ مخلوط جوابات کی وجہ سے نہیں کیا گیا -

جدول 42

مواد کے حصول پر جس قدر رقم خرچ ہوئی

روپے	نمبر	فی صد
صفر	118	59·4
5 سے زائد	56	28·1
6—10	17	8·5
11—15	2	1·0
16—20	3	1·5
20 سے زائد	3	1·5
میزان	199	100%

جدول 43

ہفتہ وار خرچ کیے جانے وقت کا گوشوارہ

گھنٹے	نمبر	فی صد
صفر گھنٹے	48	24·2
5 سے زائد گھنٹے	117	58·8
6—10 گھنٹے	27	13·5
11—15 گھنٹے	3	1·5
16—20 گھنٹے	1	0·5
20 سے زائد گھنٹے	3	1·5
میزان	199	100%

سوالنامہ

ضمیمہ 2

پاکستان میں لوگوں کی عادات مطالعہ
جملہ معلومات صیغۂ راز میں رکھی گئیں

شہر ——— تاریخ

1۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران آپ نے اپنی نصابی کتابوں کے علاوہ کون سی کتابیں پڑھیں/پڑھ رہے ہیں ؟

مصنف	زبان	خریدی گئیں				مستعار لی گئیں								کس کی سفارش پر
	دکانوں/سٹالوں	دکانوں/سٹالوں سے	ڈاک کے ذریعے	دوسرے وسائل سے	ادا کی گئی قیمت	دوستوں رشتہ داروں سے	اکادمی لائبریری سے	کمرشل لائبریری سے	غیر ملکی مشن لائبریری سے	پبلک لائبریری سے	اساتذہ سے دستیاب ہونے والی	تحفے کے طور پر	دیگر ذرائع سے	

2۔ اگر گزشتہ تین ماہ کے دوران کوئی کتاب نہیں پڑھی گئی تو پھر کب پڑھی تھی ۔ کتنے سال پیشتر ۔

3۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران کتاب نہ پڑھنے کی وجہ ؟

—— عدم دلچسپی ۔

—— وقت کی قلت ۔

—— لائبریری کا فقدان ۔

—— لائبریری میں پسند کی کتابیں نہ ہونا ۔

—— کتابوں کی دکان کا نہ ہونا ۔

—— کتابوں کی قیمتوں کا زیادہ ہونا ۔

—— کوئی اور وجہ ۔

4۔ مطالعے پر گزشتہ ہفتے کے دوران قریباً کتنے گھنٹے صرف کیے ۔

5۔ اگر کوئی ایسی کتاب ہو جسے حاصل نہ کیا جا سکا ۔ اس کتاب کا نام اور اس کے مصنف کا نام تحریر کریں ۔

کتابیں	مصنف	مشکلات کی نوعیت
(1)		
(2)		
(3)		

6۔ آپ نے اپنی گزشتہ زندگی کے دوران جو کتابیں پڑھیں ، ان میں سے ایسی تین کا نام لیجیے جن سے آپ بہت محظوظ ہوئے ۔

(الف)

(ب)

(ج)

7- نیچے لکھی ہوئی کتابوں میں سے آپ کس قسم کی کتابوں کو ترجیح دیں گے -

اول ترجیح ———

دوسری ترجیح ———

تیسری ترجیح ———

کتابوں کی اقسام :

سفر نامہ	نظم ، شاعری
ناول	سوانح عمریاں
مذہبی کتابیں	جاسوسی کتابیں
ڈراما	سائنسی افسانے
مقالات	پیشہ ورانہ کتابیں
تاریخی کتابیں	سائنس اور ٹیکنالوجی کی کتابیں
سیاسی کتابیں	کو اور —
مختصر کہانیاں	

8- گزشتہ زندگی کے دوران آپ نے جن مصنفین کو پڑھا - ان میں سے تین ایسے مصنفین کا نام لیجیے جن سے آپ بہت محظوظ ہوئے -

(الف)

(ب)

(ج)

9- اپنی ترجیح کے مطابق رسائل ، اخبارات اور کتب کی ترتیب لکھیے -

اول ترجیح

دوسری ترجیح

تیسری ترجیح

10- گذشتہ تین ماہ کے دوران آپ نے جن رسائل کا مطالعہ کیا (باقاعدہ قاری/ سات میں سے کم از کم چار شماروں کے چندہ دہندگان) -

رسائل	قارئین		چندہ دینے والے		خریدے گئے				مستعار لیے گئے					
	باقاعدہ	بے قاعدہ	باقاعدہ	بے قاعدہ	ایجنسیوں کی تعداد جن کے ذریعے تقسیم ہوئے	دکان سے	ڈاک سے	دیگر ذرائع	ہمسایوں سے	رشتہ داروں دوستوں سے	اکادمی لائبریری سے	پبلک لائبریری سے	تجارتی لائبریری سے	غیر ملکی مشن لائبریری سے
1														
2														
3														

11- کیا آپ Comic Books پڑھتے ہیں ؟ ہاں ، نہیں -

12- ہاں ، کی صورت میں گزشتہ ماہ پڑھی جانے والی کتابوں کی تعداد لکھیے -

13- ان کتابوں کے حصول کے ذرائع ۔

14- کیسی Comic Books آپ پسند کرتے ہیں ؟

15- مطالعے پر آپ نے کتنا وقت صرف کیا ؟

16- گزشتہ ماہ آپ نے ایسی کتابوں پر کتنی رقم صرف کی ۔

17- آپ نے گزشتہ ہفتے رسائل کے مطالعے پر کتنا وقت صرف کیا ۔

18- ایسے رسائل جنھیں آپ چاہنے کے باوجود حاصل نہ کر سکے ۔ درپیش مسائل ـــــ مجوزہ حل ۔

19- اگر گذشتہ تین ماہ کے دوران کوئی رسالہ نہیں پڑھا گیا تو اس کی کیا وجہ تھی (وجہ کی معقولیت کی جانچ کیجیے) ۔

(الف) رسائل کے مطالعے میں عدم دلچسپی ۔

(ب) رسائل کے مطالعے کے لیے عدم فرصتی ۔

(ج) کسی ایسی لائبریری کا نہ ہونا جس میں کافی رسائل ہوں اور مستعار لیے جا سکیں ۔

(د) کسی ایسی لائبریری کا نہ ہونا جہاں بیٹھ کر رسائل کا مطالعہ کیا جا سکے ۔

(ر) لائبریری میں دلچسپی کے رسائل نہ ہونا ۔

(س) کوئی ایسی دکان نہ تھی جہاں سے رسائل خریدے جا سکتے ۔

(ص) جو رسائل خریدنا چاہتے تھے وہ موجود نہ تھے ۔

(ط) رسائل کی قیمتیں زیادہ تھیں ۔

دیگر وجوہات (تخصیص کیجئے) ۔

20- آپ نے گزشتہ ماہ کے دوران کون سے اخبارات کا مطالعہ کیا/باقاعدہ

مطالعہ کرنے والوں میں ان لوگوں کو شامل کیا جائے ۔ جس نے ہر سات اخبارات میں سے چار خرید کر پڑھے ہوں ۔

اخبارات	چندہ دہندگان		قاری		خریدے گئے			مستعار لیے گئے/پڑھے گئے				
	باقاعدہ	بے قاعدہ	باقاعدہ	بے قاعدہ	اخبارات ہاکرز کے ذریعے گھروں میں تقسیم کیے گئے	دکان سے خریدے گئے	دیگر ذرائع سے	ہمسایوں سے	اکادمی لائبریری سے	پبلک لائبریری سے	تجارتی لائبریری سے	غیر ملکی مشن کی لائبریری سے
1												
2												
3												
4												
5												

21۔ کیا کوئی ایسا رسالہ ہے ، جسے آپ چاہنے کے باوجود حاصل نہ کر سکے ؟

22۔ اگر کوئی ہو تو اس کا نام لیجیے ، اس کے حصول میں درپیش مشکلات کا ذکر کیجیے اور ان کا حل تجویز کیجیے ۔

اخبارات ۔ درپیش مشکلات ۔ مجوزہ حل ۔

23۔ اگر آپ اخبارات کا مطالعہ کرتے ہیں تو اس میں سے ان تین فیچروں کا ذکر کیجئے جو آپ کو بہت پسند ہیں :

(*a*) اشتہارات
(*b*) فکاہی حصے
(*c*) تجارتی حصے
(*d*) روزمرہ خصوصی کالم
(*e*) کھیلیں
(*f*) فلمی حصہ
(*g*) عالمی خبریں
(*h*) جرائم کی خبریں
(*i*) بچوں کے لیے حصہ
(*j*) قومی خبریں
(*k*) ادبی حصے
(*l*) خواتین کا صفحہ
(*m*) خصوصی ضمیمے
(*n*) کوئی اور قابل ذکر کالم

پہلی ترجیح —— دوسری ترجیح —— تیسری ترجیح

24۔ آپ کے خیال میں لوگ اخبارات کیوں پڑھتے ہیں ؟

25۔ آپ کے خیال میں لوگ کتابیں کیوں پڑھتے ہیں ؟

26۔ آپ کے خیال میں لوگ رسائل کیوں پڑھتے ہیں ؟

27۔ مندرجہ ذیل مشاغل میں سے آپ کون سے تین پسند کریں گے :

(*a*) درون خانہ کھیلیں (تاش ، کیرم ، چیس وغیرہ) ۔
(*b*) فلم بینی ۔
(*c*) رسائل کا مطالعہ ۔
(*d*) ٹیلی ویژن دیکھنا ۔
(*e*) بیرون خانہ کھیلیں ۔
(*f*) اخبارات کا مطالعہ ۔
(*g*) کتابوں کا مطالعہ ۔
(*h*) دوسرے مشاغل (تخصیص کیجیے) ۔

28۔ ٹیلی ویژن نہ ہونے کی صورت میں آپ کون سے مشاغل پر زیادہ وقت صرف کریں گے ۔

29۔ آپ نے گزشتہ ہفتے ٹیلی ویژن دیکھنے پر کتنا وقت صرف کیا ؟ (تقریباً گھنٹے)

مواد کی درجہ بندی

تعلیمی پس منظر ۔

عمومی ——— سائنس ۔

کامرس ———

عمر ——— جنس ——— مرد/عورت

ازدواجی حیثیت ———

جو زبانیں آپ بخوبی سمجھ لیتے ہیں ۔

تعلیمی سطح

صرف گھر کی تعلیم ۔

ابتدائی تعلیم ۔

میٹرک سے کم ۔

ایف اے ۔

گریجوایٹ ۔

ایم اے ۔

پی ایچ ڈی ۔

ماہانہ آمدنی

پیشہ

طالب علم ——— گھریلو عورت ——— پیشہ ور ملازم ——— سرکاری ملازم

تاجر ——— پیشہ ور منتظم ——— ریٹائرڈ ——— غیر ملازم ۔

تعلیمی پس منظر

عمومی ——— اساتذہ

آرٹس ——— دیگر (علوم)

کامرس ———

نام ——————————— پتا

بارہ سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے سوالنامہ

یہ سوالات بچوں کے والدین سے پوچھے جائیں

1۔ کیا آپ کو علم ہے کہ آپ کا بچہ کس قسم کا مواد پڑھتا ہے ۔ (نصابی کتب کے علاوہ)
ہاں ـــــ نہیں ۔

2۔ آپ کا بچہ جو مواد پڑھتا ہے اس پر نشان لگائیے :
لوک کہانیاں ـــــ دیو پریوں کی کہانیاں ـــــ مہماتی کہانیاں ـــــ ابتدائی نظمیں ـــــ پہیلیاں ـــــ لطیفے (مزاحیہ کہانیاں) ـــــ دیگر اقسام (تخصیص کیجیے) ۔

3۔ کیا آپ نصابی کتابوں کے علاوہ بھی کتابیں خریدتے ہیں ؟ ہاں/نہیں ۔

4۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران آپ نے کتنی کتابیں خریدیں ؟
کتابوں کی تعداد ـــــ کتابوں پر خرچ کی گئی رقم ۔

5۔ کیا آپ اپنے بچوں کو کتابیں خریدنے کے سلسلے میں مشورہ دیتے ہیں ؟
ہاں ـــــ نہیں ۔

6۔ اگر جواب ہاں میں ہے تو کس قسم کی کتابیں تجویز کرتے ہیں ؟
لوک کہانیاں ـــــ پہیلیاں ۔
دیو پریوں کی کہانیاں ـــــ لطیفے (مزاحیہ کہانیاں) ۔
مہماتی کہانیاں ـــــ ابتدائی نظمیں ۔
دیگر کتابیں (تخصیص کیجیے) ۔

7۔ کیا آپ کے بچے کا اُستاد (نصابی کتابوں کے علاوہ) کسی کتاب کے پڑھنے کا مشورہ دیتا ہے ۔ ہاں/نہیں

8۔ آپ کے خیال میں آپ کے بچے اچھی کتابیں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں ؟

ہاں/نہیں ۔

9۔ اگر نہیں تو اس کا حل تجویز کیجیے ۔

10۔ پاکستان میں وہ کون سے ذرائع ہیں جو ذہنوں پر زیادہ عمدہ طریق پر اثر انداز ہوتے ۔

(1) کتابیں زیادہ اثر انداز ہوتی ہیں ۔

(2) ٹیلی ویژن زیادہ اثر انداز ہوتا ہے ۔

یہ سوالات بچوں سے پوچھے جائیں

1۔ آپ کو کس قسم کی کتابیں بہت زیادہ پسند ہیں۔

لوک کہانیاں —— دیو پریوں کی کہانیاں۔

مہاتی کہانیاں —— ابتدائی نظمیں۔

پہیلیاں —— لطیفے (مزاحیہ کہانیاں)۔

دیگر اقسام کی کتابیں (تخصیص کیجیے)۔

2۔ کیا آپ کتابیں پڑھنا پسند کرتے ہیں یا ٹیلی ویژن دیکھنا۔

(1) کتابیں۔

(2) ٹیلی ویژن۔

3۔ کیا آپ طربیہ مواد پسند کرتے ہیں۔ ہاں/نہیں۔

4۔ ہاں کی صورت میں ان کا نام لیجیے۔

1—— 2—— 3——

5۔ بچے کی عمر —— سال، جنسِ لڑکی/لڑکا۔

6۔ سکول میں ذریعہ تعلیم ——

7۔ جس زبان کو زیادہ آسانی سے سمجھ جاتا ہے ——

ضمیمہ 3

سروے میں شامل شہروں کی فہرست

پنجاب

بہاولپور
ڈیرہ غازی خان
لاہور
لائل پور
ملتان
راولپنڈی
ساہیوال

سندھ

دادو
حیدر آباد
کراچی
خیر پور
سکھر
ٹھٹھہ

بلوچستان

مستونگ
کوئٹہ
سبی

شمال مغربی سرحدی صوبہ

بنوں
ڈیرہ اسماعیل خان
کوہاٹ
پشاور

ضمیمہ 4

سروے کے دوران جن احباب کی خدماتِ رضاکارانہ حاصل رہیں

بلوچستان

ایم افضل ، لائبریرین ،
پبلک لائبریری ہال ، مستونگ ، قلات ۔

قاضی ایم اشرف ، لائبریرین ،
سٹاف کالج ، کوئٹہ ۔

میر حسن جمالی ، لائبریرین ،
گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ کالج ، سبی ۔

ایم ۔ اے ۔ ظہیر ، میپ لائبریرین ،
جیولوجیکل سروے آف پاکستان ، کوئٹہ ۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ

قمر مرزا ، لائبریرین ،
پشاور یونیورسٹی ، پشاور ۔

میر عالم خٹک ، لائبریرین ،
گورنمنٹ کالج ، کوہاٹ ۔

محمد یٰسین خان ، لائبریرین ،
گورنمنٹ کالج کرک ، ضلع کوہاٹ ۔

صاحبزادہ محمود احمد صاحب ، لائبریرین ،
کیڈٹ کالج ، بنوں ۔

واصل محمد صدیقی ، لائبریرین ،
گورنمنٹ کالج ، ڈیرہ اسماعیل خان (برائے طالبہ) ۔

پنجاب

رموز احمد ، لائبریرین ،
گورنمنٹ ایس ـ ای ـ کالج ، بہاول پور ـ
عبدالعزیز ، لائبریرین ،
ایم ـ سی ـ لائبریری ، ڈیرہ غازی خاں ـ
منظور احمد ، اسسٹنٹ لائبریرین ،
زرعی یونیورسٹی ، لائل پور ـ
شیخ محمد حنیف ، اسسٹنٹ لائبریرین ،
اسلام آباد یونیورسٹی ، اسلام آباد ـ
سید ارشاد علی ، چیف لائبریرین ،
امریکن سنٹر ، راولپنڈی ـ
ارسلا خاں ، لائبریرین ،
یو ـ ایس ایڈ ، اسلام آباد ،
مسز فرخندہ لودھی ،
4-A حبیب بلڈنگ ، جاوینڈ سٹریٹ ، ایمپرس پارک ، لاہور ـ
ایس ـ این ـ رضا ،
سنٹرل بیورو آف ایجوکیشن ، اسلام آباد ـ
عبد المجید قریشی ، لائبریرین ،
میڈیکل کالج ، ملتان ـ
محمد رشید ،
ساہیوال ـ
محمد یعقوب ،
پنجاب یونیورسٹی لائبریری ، لاہور ـ
عبدالوہاب سلیم ،
پنجاب یونیورسٹی لائبریری ، لاہور ـ

سندھ

آفتاب علی ،
سکھر ـ

بلیغ الرحمان ، لائبریرین ،
اسلامک کالج ، سکھر -
آئی - اے - ایس بخاری ، لائبریرین ،
برٹش کونسل ، حیدر آباد -
خدا بخش ، لائبریرین ،
گورنمنٹ کالج ، دادو -
فخر عالم نقوی ،
خیرپور -
مس افتخار وفیم ، لائبریرین ،
گورنمنٹ گرلز کالج ، حیدر آباد -

کراچی شہر

قمر اقبال ، اسسٹنٹ لائبریرین ،
الحاج زاہد لائبریری ، کراچی -
ثریا جبیں ، طالبہ ،
لائبریری سائنس -
مستحسن کلیم ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
شکیل عباس نقوی ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
اقبال نیازی ، اسسٹنٹ لائبریرین ،
لیاقت ہال لائبریری ، کراچی ،
فرزانہ صدیق ، طالبہ ،
لائبریری سائنس -
شہناز سلطانہ ، طالبہ ،
لائبریری سائنس -
زبیدہ خاتون ، اسسٹنٹ لائبریرین ،
علامہ اقبال لائبریری ، کراچی ۔

عبدالجبار ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
سید اکبر علی ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
نسرین اختر ، طالبہ ،
لائبریری سائنس -
امت الشمیم ، طالبہ ،
لائبریری سائنس -
عصمت نثار بٹ ، طالبہ ،
لائبریری سائنس -
ایس اعجاز علی ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
خوشنود حسن ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
عذرا جمیل ، طالبہ ،
لائبریری سائنس -
سہیل محمود ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
منظور الکریم ، طالب علم -
لائبریری سائنس -
شاہد خان ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
نور الصباح ، طالب علم ،
لائبریری سائنس -
جمیلہ شکور ، طالبہ ،
لائبریری سائنس ،
مسرت شمس الدین ، طالبہ ،
لائبریری سائنس ،

☆ ☆ ☆

SOME OF OUR PUBLICATIONS

BOOKS FROM PAKISTAN, 1958-68; a subjebtwise compilation of up-to-date information for reference and trade purposes. Rs. 15

BOOKS FROM PAKISTAN, 1969; the annual supplement. Rs. 10

BOOKS FROM PAKISTAN, 1970; the annual supplement. Rs. 10

BOOKS FROM PAKISTAN, 1971; an annual series. (a series of bibliographies listing all English language books published in Pakistan) Rs. 10

KARACHI BOOKTRADE DIRECTORY; listing all publishers and booksellers in Karachi, with fullest information about their name, address, year of establishment, name of proprietor, subjects dealt in, and the field of specialization. Rs. 5

PERIODICALS FROM PAKISTAN; complete data of English language periodicals for reference and trade purposes. Rs. 5

BOOKS ON PAKISTAN; a bibliography covering books on cultural and historical aspects of Pakistan. Rs. 5

REFERENCE SOURCES ON PAKISTAN; bibliography of bibliographies on Pakistan. Rs. 5

LITERARY PRIZES IN PAKISTAN; up-to-date information about the prizes and awards given on books and manuscripts to authors, publishers and artists. Rs. 5

LIBRARIES IN PAKISTAN; a guide to institutional, public and special libraries. Rs. 3

BOOKWORLD OF PAKISTAN; a historical and technical survey Rs. 3

WHAT WOMEN READ IN WEST PAKISTAN;
WHAT MEN READ IN WEST PAKISTAN;
WHAT WOMEN READ IN EAST PAKISTAN;
WHAT PEOPLE READ IN EAST PAKISTAN;
surveys of reading habits in uniform volumes. each Rs. 5

DEVELOPING READING HABITS IN ASIAN CONDITIONS; analysis of problems with practical suggestions to solve them. Rs. 2

LITERATURE FOR CHILDREN IN URDU; a historical and technical survey. Rs. 2

List of publication in Urdu and English supplied on request

NATIONAL BOOK CENTRE OF PAKISTAN

[illegible] Road

[illegible] ore